باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

109

ماہنامہ

عبقری ®

لاہور

جولائی 2015ء رمضان/شوال 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

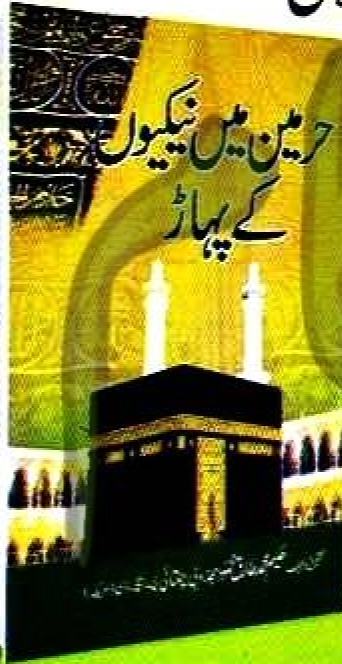
عید پر آزمائیے
صدیوں پرانے خوبصورتی کے ٹوٹکے



- جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی کیلئے کامیاب نسخہ جات
- رمضان میں بھوک پیاس ختم "15 سالہ آزمودہ ٹوٹکہ
- بچپن سے مرتے دم تک سر درد سے نجات کا عمل
- بنائیں، کھائیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں
- 15 منٹ مسکرائیے اور 40 کیلوریز کم کیجئے
- کئی بیماریاں علاج صرف ایک ہی ٹانک
- پتہ کی پتھری کا آزمودہ علاج

- زیر سمندر بادشاہ نے دیا کالے پتھر کا نورانی عمل
- حرام مال سے چلی بربادی نے قبر میں بھی پیچھا نہ چھوڑا
- بیٹیوں کے بہترین جگہوں پر رشتے کروانے کا وظیفہ
- دمشق کا پرانا قبرستان اور عذاب میں مبتلا پانچ قبریں
- گھر میں پیسے کی ریل پیل اور برکت کا عمل
- سورۂ قریش سے ملے اولیاء جنات کی محبت
- سمندر کی طغیانی سے زمین کے پھٹنے کا راز
- سورۂ والشمس پڑھی اور ملے سات بیٹے
- محکمانہ ٹینشن ختم کرنے کا آزمودہ وظیفہ
- ہر مراد پوری کرنے کا وظیفہ خاص
- مراقبہ یاقہار اور کلمہ طیبہ کی برکت

بلڈ کینسر سے یقینی شفاء یابی



21 دن میں موٹاپا غائب

محمد رسول اللہ پڑھا
زندگی کے سارے غم ختم

حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور عبادت کے سمندر سے موتی چن چن کر دے، پڑھیں اور گفٹ کریں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

Follow Ubqari موبائل پہ لکھ کر 40404 پہ میسج کریں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 1 | جلد نمبر 10 | جولائی 2015ء رمضان المبارک شوال 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

جولائی 2015ء

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ 900 روپے (بمعہ ڈاک خرچ) بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: ''وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں، وہ کون سی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت استوار ہے، وہ کون سا لنگر ہے جس پر امت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ کی کتاب قرآن کریم ہے۔ مجھے امید ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے، قرآن مجید کی برکت سے ہم میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ ایک خدا، ایک کتاب، ایک رسول، ایک امت'' (خطاب: آل انڈیا مسلم لیگ 6 دسمبر 1943ء بمقام کراچی)

پتھر ہے اگر علم سے بیگانہ ہے	بے عقل ہے بے ہوش ہے دیوانہ ہے
کیا لہو و لعب میں آبرو پائے گا	نادان! چھلکنے کو یہ پیمانہ ہے!

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائے گی، یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: ''عبقری'' عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail:contact@ubqari.org

ہر مراد پوری: جو شخص آدھی رات کے وقت تنہائی میں کھڑے ہو کر تین ہزار مرتبہ اسم یَا مُقِیْتُ کو پڑھے اور اس کے بعد جو خواہش دل میں ہو سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور پیش کرے ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

اپنی موت کا انتخاب خود کریں

رب کو پیغمبر کو دین ایمان اور قرآن کے نا ماننے والے اس دنیا میں موجود ہیں موت ایک ایسی حقیقت ہے اس کو نہ ماننے والے آج تک نہ سنے نہ دیکھے۔ میرے مزاج میں تحقیق اور تفکر کا شروع سے جذبہ ہے کوئی بھی شخص اس دنیا سے رخصت ہوجائے میں ہمیشہ کوشش کرتا ہوں موت کیسی ہوئی کس حالت میں ہوئی مرا کیسے؟ اور کس طرح؟ ہمارے ایک دوست جن کو ہم ملک صاحب کہتے ہیں کے والد جو اس وقت پچانوے سال سے زیادہ کی عمر کے ہیں موصوف بہت درویش باکمال ولی ہیں۔ میں نے ایک دفعہ عرض کیا کوئی پرانا واقعہ یا مشاہدہ سنایئے۔ فرمانے لگے ہمارے گاؤں سے آگے دور ایک گاؤں ہے وہاں ایک مشہور چور ہوتا تھا۔ لوگوں کی گائے بھینس بیل اور چیزیں چرانا اس کا فن تھا کئی بار پولیس نے پکڑا سزائیں بھگتیں لیکن چوری سے باز نہیں آتا تھا۔ ایک دفعہ ایک بھینس چوری کرکے آرہا تھا گرمیوں کی راتیں تھیں راستے میں ایک زہریلے سانپ نے ڈسا۔ ہماری بستی کے قریب تھا اسے احساس ہوا کہ سانپ کا زہر کام کرگیا بستی والوں کو زور زور سے آوازیں دینے لگا رات کا وقت تھا ہر طرف سناٹا تھا' کچھ لوگ اٹھے پھر اور اٹھے اور سب کو تعارف کروا کر زور زور سے کہہ رہا تھا میں فلاں بستی کا مشہور چور ہوں۔ لوگ حیران! گائے کو اس نے ایک جگہ باندھ دیا اور خود پاؤں پکڑ کر بیٹھا اور لوگوں سے کہہ رہا تھا کہ مجھے کسی زہریلے سانپ نے ڈسا ہے بس میرا موت کا وقت آگیا ہے میں بچ نہیں سکتا۔ یہ گائے میں فلاں گاؤں کے فلاں شخص کی چوری کرکے لایا ہوں۔ پھر اپنی زندگی کی چوریاں بتانے لگا فلاں چیز فلاں سے چوری کی اور میرے بیٹوں کو میری وصیت کرجانا کہ ان کو یہ چیزیں واپس کریں پھر اپنی گزشتہ زندگی پر توبہ ندامت کرنے لگا اور لوگوں کو گواہ بنانے لگا کہ دیکھو لوگوں میں نے توبہ کی ہے اور کلمہ پڑھا اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ چوہدری جاوید صاحب اپنا واقعہ سنانے لگے کہ اس دور کی بات تھی جب میں راولپنڈی کے ورکشاپی محلے میں رہتا تھا پھر میں نے وہاں سے یہاں کوٹھی بنائی مجھے پیغام ملا کہ تیرے دوست کا آخری وقت ہے اور وہ تجھے یاد کررہا ہے میں اس کے پاس گیا لوگ اکٹھے تھے موت وحیات کی کشمکش تھی مجھے دور سے کہنے لگا فلاں کا بیٹا ہے میں نے کہا ہاں اور کہا میں تیرا انتظار کررہا تھا اور میں اللہ سے استغفار کررہا ہوں اور سب کو اور مجھے متوجہ کرکے کہنے لگا کہ میرے کلمے کے گواہ رہنا اور کلمہ پڑھا اور اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ حالانکہ لوگوں نے آج تک اسے مسجد جاتے نہیں دیکھا تھا۔ منڈی بہاؤالدین کے ساتھ ایک گاؤں ہے۔ میانوال وہاں کے میرے ایک دوست رانا صاحب نے واقعہ سنایا ایک صاحب ساری زندگی ایمان اعمال کی زندگی گزارتے آخری وقت میں مسجد میں بیٹھے اٹھے اور گھر گئے اور کہنے لگے میری طبیعت خراب ہورہی ہے پھر گھر والوں کو کہا کہ میرا ایمان مفصل سنیں ایمان مفصل سنایا۔ بس یہ سنایا اور اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ میری والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا میرے دادا مرحوم حاجی اللہ بخش چغتائی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ جب آخری وقت آیا صبح فجر کی نماز پڑھی ذکر اعمال تلاوت کرتے رہے اور پھر چارپائی پر بیٹھ کر اشراق پڑھی اور پھر وہیں ٹیک لگا کر دعا مانگتے مانگتے آخر ہاتھ گرگئے اور ان کی گردن بھی ڈھلک گئی یوں روح اس دنیا سے چلی گئی۔ نانی اماں رحمۃ اللہ علیہا سو سال سے زیادہ عمر میں فروری 2009ء میں فوت ہوئیں۔ میرے پردادا مستری حاجی فتح محمد چغتائی رحمۃ اللہ علیہ جن کو لوگ عام طور پر حاجی فتح محمد کہتے تھے۔ صبح سب لوگوں سے الوداع کررہے ہیں پڑوسیوں میں ہندو بھی تھے مسلمان بھی' موصوف 1933ء میں فوت ہوئے۔ الغرض ہر شخص کو الوداع کررہے تھے اور ساتھ فرمارہے تھے کہ اگر کوئی کمی کوتاہی ہو تو معاف کردینا پھر اپنی قدیمی مسجد میں گئے مسجد کو الوداع کیا' لوگ پوچھ رہے تھے کہ حاجی صاحب خیریت تو ہے آپ سب کو الوداع کہہ رہے ہیں۔ تو فرمانے لگے بس محسوس ہوتا ہے کہ وقت آگیا ہے' رات کو تہجد کی نماز پڑھی اعمال استغفار کیا اپنے انگوٹھے کپڑے کے ٹکڑے سے خود باندھے ہاتھ پاؤں سیدھے کیے چادر اوڑھی سر دائیں طرف کیا اور دنیا کی زندگی کو الوداع کرکے سوگئے۔ میرے گھر کے قریب ایک صاحب نے دکان لگائی' بازار کے دوسرے کونے پر ایک اور صاحب نے اسی شعبے کی دکان لگائی۔ ان کو بہت غصہ آیا پہلے تو انہوں نے ان کے تالوں میں ایلفی ڈال دی' وہ دکاندار باز نہ آیا تو ان کی دکان کو آگ لگادی' موصوف کے مزاج میں حسد' تنگ نظری' کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی دن گزرتے گئے' حالات نے فیصلہ کیا جن کی دکان پر ایلفی ڈالی تھی ان کا کاروبار بڑھا ایک سے دو' دو سے تین دکانیں ہوگئیں' ان کا کاروبار آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہوا پھر ایک بھائی مرگیا اس کی بیوی مرگئی گھر میں پریشانی' مشکلات' بیماریاں' لڑائی جھگڑے پھر خود مرگئے اور عجیب موت مرے اور مجھے غسل دینے والے صاحب نے بتایا ان کا چہرہ بہت بھیانک تھا' ناک منہ سے خون' کانوں سے خون ختم ہی نہیں ہورہا تھا۔ زندگی بھر لوگوں کے ساتھ حسد کینہ' بغض رکھنا۔ رکھتے رکھتے آخر کار عجیب موت مرگئے۔ میں جب ساتویں جماعت پڑھتا تھا تو ایک پرانے ہیڈ ماسٹر صاحب تھے' میرے والد مرحوم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے اور میرے بھائی کو ان کے سپرد کیا ہوا تھا موصوف بہت نیک تجربہ کار ان کی سپردگی کا مقصد پڑھانا کم اور تربیت زیادہ تھی۔ وہاں میرے ایک کلاس فیلو تھے ان کے والد کا نام محمد حسین شاہ صاحب تھا ایک دفعہ ان کے بیٹے ملے' میں نے پوچھا والد صاحب کیسے ہیں؟ فرمانے لگے وہ تو کئی سال پہلے فوت ہوگئے۔ میں نے کہا موت کی کیفیت؟ فرمانے لگے جمعہ کے دن اٹھے' ڈاڑھی کے خط بنوائے' ناخن کاٹے اور پھر اپنے جسم کو صاف کیا' غسل کیا' اور غسل کرنے کے بعد پھر بیٹھے اور تھوڑی ہی دیر میں اللہ کے پاس چلے گئے بس یہ ایسی موت ہوئی میں اتنی اچھی موت پر حیران بھی ہوں۔ مجھے مولانا کلیم صدیقی دامت برکاتہم نے مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی موت کا واقعہ سنایا رمضان المبارک کا جمعہ تھا حضرت نے پوچھا آخری جمعہ ہے؟ ساتھیوں نے کہا نہیں حضرت فرمایا نہیں آخری جمعہ ہے' صبح اٹھے' ڈاڑھی کے خط بنوائے' خوب اچھی طرح نہائے' اچھا لباس پہنا' خوشبو لگائی' شیروانی پہنی' پھر جمعہ کے دن سورت کہف پڑھی اور پھر سورۂ یٰسین پڑھی اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد کلمہ پڑھتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ میرے دوست کے والد غلام محمد صاحب صبح کی نماز پڑھ کر تشریف لائے ہاتھ میں تسبیح تھی گھر کے نظام اور کچھ زندگی کی ضروریات کی باتیں کرتے اسی تسبیح کے ساتھ لیٹے اور اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ موصوف کی ایک بہت بڑی خوبی حلم برداشت' صلہ رحمی اپنا حق چھوڑ دیا اور اپنے حق کا کبھی مطالبہ بھی نہ کیا۔ یہ وہ بنیادیں تھیں جس کی وجہ سے تسبیح اور ذکر اور کوئی ایک نماز قضا کیے بغیر اللہ تعالیٰ نے بہترین موت عطا فرمائی۔ لاہور کے ایک مخلص ذوالفقار صاحب کی والدہ نماز پڑھ کر تسبیح پر سورۂ کوثر پڑھ رہی تھیں اور ساتھ میرا درس لگا ہوا تھا وہ سن رہی تھیں بس اسی دوران سر جھکایا اور پھر گرگئیں سورۂ کوثر پڑھتے پڑھتے اللہ کی بارگاہ میں چلی گئیں۔ مرحومہ ساری عمر صبر حوصلے ایمان اور کفایت شعاری کی زندگی گزار کر آخری وقت میں اللہ کا نام لیتے لیتے اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ بہت حوصلے والی تھیں' بہت صبر والی تھیں اور بہت ایمان والی تھیں اکثر میرے پاس آتی رہتی تھیں۔ چوہدری حشمت علی صاحب مالدار تھے' سابق پاکستان کے وزیراعظم چوہدری محمد علی کے قریب ترین رشتے داروں میں سے تھے جس وقت وہ

قرآن کے تین حقوق: قرآن پاک کے تین حقوق ہیں۔1۔قرآن پاک کو صحیح پڑھنا۔2۔قرآن پاک کو پڑھ کر سمجھنا۔3۔قرآن پاک میں جو پڑھا اس پر عمل کرنا۔

فوت ہوئے کمرے میں سے حیرت انگیز خوشبو نکلی‘ وہ خوشبو میں نے خود سونگھی۔ میں نے ان کے جنازے کو کندھا دیا‘ انوکھی خوشبو جو کہ اس دنیا کی نہیں تھی۔ بہت زیادہ محسوس کی‘ مرنے کے بعد بے شمار لوگوں نے ان کو اتنی اچھی حالت میں دیکھا کہ شاید گمان سے بالاتر۔ اردو بازار لاہور میں کتابوں کی ایک دکان مکتبہ قدوسیہ ہے۔ عمر فاروق صاحب ایک جاننے والے کا واقعہ سنانے لگے‘ ان کی سابقہ زندگی منفرد تھی‘ ایک صاحب نے انہیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شریف میں نہایت اچھی اور متقیانہ زندگی میں دیکھا‘ حیران ہوئے آپ کی سابقہ زندگی تو کچھ عجیب وغریب تھی جس کو لوگ اچھا نہیں سمجھتے تھے بلکہ لوگ بچ کر نکلنا ہی اچھا سمجھتے تھے یہ تبدیلی کیسے ہوئی؟ ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے کہ میرے بھائی نے ساری زندگی مساجد کی خدمت‘ مدارس کی خدمت‘ دین کی‘ دین والوں کی‘ حج‘ عمرے‘ نماز‘ تسبیح‘ صدقات خیرات وغیرہ سب کیا۔ پھر وہ بیمار ہوگئے اور بہت عرصہ بیماری کی حالت میں رہے۔ اتنا بیماری کی حالت میں رہے کہ بیماری نے ان کے حوصلے ختم کردیئے۔ ایک دفعہ سب گھر والوں کو اکٹھا کیا کہنے لگے: قرآن پاک لے آئیں‘ قرآن پاک کو کہنے لگے یااللہ تو جانتا ہے میں نے ساری زندگی تیری اور قرآن کی خدمت کی لیکن تو نے مجھے بیمار کیا میں تجھے نہیں مانتا اور تیرے قرآن کو نہیں مانتا یہ بول آخری تھے اور وہ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ میرے والد صاحب کے ایک لکڑی کے کاریگر تھے جن کو بہت امیر لوگ لکڑی کے کام کیلئے بلاتے تھے کیونکہ موصوف بہت ڈھیلا کام‘ نہایت سست کام اور نہایت مہنگی فیس۔ لیکن والد صاحب ان سے کام کراتے تھے‘ ابتدا میں 1991 میں جب میں نے باقاعدہ پریکٹس شروع کی تو لکڑی کا بہت بڑا کام تقریباً ایک سال تک ہوتا رہا اور وہ میرا کلینک تیار ہوا جو کہ والد صاحب نے اپنی نگرانی میں تیار کرایا اور یہ استاد دن رات اسی پر محنت کرتے رہے اور واقعی شاہکار کام کیا۔ موصوف نماز قرآن تسبیح کی طرف زیادہ دھیان نہیں دیتے تھے‘ مجھے پتا چلا کہ بیمار ہیں میں عیادت کرنے گیا‘ جاتے ہی میں نے تعارف کرایا پہچان گئے اور مجھے بار بار کہنے لگے طارق میاں! کہ ہم بس اب مسجد بنائیں گے اور جلد ہی بنائیں گے اور یہ لفظ بار بار کہہ رہے تھے جیسے کہ وہ اپنے ہوش و ہواس میں نہ ہو‘ مجھے پتہ چلا کہ ان کا آخری وقت نہایت لاجواب‘ اللہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یادیں اور یوں اپنی زندگی کے دن پورے کرکے بہترین خاتمہ پاکر اس دنیا سے چلے گئے۔ میں ایک گاؤں چک 47 میں آج سے کوئی 25 سال پہلے گیا‘ ایک صاحب کو دیکھا کہ اس کے دونوں ہونٹ سفید ہوگئے تھے‘ جیسے محسوس ہوتا تھا برص یا پھلبہری کے نشان ہیں‘ بتانے والوں نے بتایا کہ شراب اتنی پیتے ہیں کہ ہونٹ جل گئے ہیں‘ شراب کی کثرت سے آخر بیمار ہوگئے‘ ملتان نشتر ہسپتال میں لایا گیا ڈاکٹروں نے کہا کہ انہیں تھوڑی تھوڑی شراب پینا چاہیے ایک دم نہیں چھوڑنی چاہیے لیکن انہوں نے ایسی توبہ کی‘ کئی ہفتے ہسپتال میں رہے‘ شفایاب نہیں ہورہے تھے‘ آخر کار ایک دن کہنے لگے مجھے مسجد میں لے چلو وضو کیا مسجد کی محراب میں جاکر نماز پڑھنے لگ گئے اور جب سجدے میں گئے وہیں روح پرواز کرگئی۔ میرے پڑوس میں ایک خواجہ صاحب رہتے تھے‘ موصوف بہت غلط عقائد کے مالک تھے‘ لیکن نامعلوم قدرت کو کیا ادا پسند آئی اور قدرت نے ان کو چنا آخری وقت کہنے لگے قرآن پاک لے آئیں قرآن کو دیکھا‘ مسکرائے‘ اور کہنے لگا اللہ پاک میں سابقہ اپنی زندگی اور عقائد سے توبہ کرتا ہوں جو قرآن کی سچی زندگی ہے اسی پر آتا ہوں اور باقاعدہ وصیت کی مجھے فلاں قبرستان میں جس میں سچے لوگ دفن ہیں وہاں دفن کرنا اور یوں زندگی کا آخر بہترین اور لاجواب کرکے چلے گئے۔ قلعہ ڈیرآور بہاولپور کے قریب ہے‘ وہاں کے ایک سخی اور بااثر آدمی قاضی اللہ دتہ صاحب ہیں۔ موصوف صحرا میں میرے ہمسفر ہوتے ہیں‘ کیونکہ بہت بوڑھے ہیں ان کے ساتھ بہت تجربات ہیں۔ اپنے زندگی کے مشاہدات بتانے لگے کہ ایک شخص کا نام مراد حسین تھا‘ لوگ اسے مرادو کہتے تھے دنیا کی ہر علت ہر بری عادت اس کے اندر موجود تھی ایک دن دوستوں کے پاس گیا اور کہنے لگا میں کل مرجاؤں گا۔ اس کے دوسرے دن رمضان کا آخری جمعہ تھا اور کہنے لگا میرے کبوتر بیچ کر کفن دفن کی ترتیب بنادینا۔ نہایت غریب تھا اور اس کا زیادہ وارث بھی نہیں تھے۔ لوگ حیران ہوئے اور مذاق کرنے لگے اور ایک بات خاص تاکید کی دیکھو جب اعلان جنازے کا کرنا تو یہ نہ کہنا کہ مرادو مرگیا ہے کیونکہ کوئی میرے جنازے میں نہیں آئے گا‘ میں قابل نفرت شخص ہوں‘ بس یہ کہہ دینا کسی پردیسی کا جنازہ ہے‘ ہاں نماز جمعہ کے بعد میرا جنازہ پڑھانا تاکہ زیادہ لوگ شامل ہوں۔ واقعی اگلے دن وہ فوت ہوگیا‘ اعلان ہوا کسی پردیسی کا جنازہ ہے کبوتر بیچ کر کفن دفن کی ترتیب بنائی گئی لوگوں کا ہجوم تھا‘ جنازے کے بعد جب پتہ چلا تو لوگ حیران ہوئے اتنی بری زندگی اور اتنی اچھی موت۔ میرے عزیز میاں احسن ایک مخلص اور نیک جوان ہیں‘ درد اور خلوص رکھنے والے‘ بتانے لگے میری دکان کے سامنے ایک ہیروئنی پاخانے گندگی میں لت پت موت وحیات کی کشمکش میں تھا‘ ایمرجنسی والوں کو اور دوسرے رفاعی اداروں کو بلایا کہ کسی طرح اس کو اٹھا کر ہسپتال لے جاؤ‘ کسی نے بھی اس کی زندہ لاش کو اٹھانے سے انکار کردیا خیر کسی نہ کسی طرح کرکے اس کو سرگنگارام ہسپتال کی ایمرجنسی میں لے گئے‘ میں نے خود اپنے کانوں سے اس کی زبان سے کلمہ سنا۔ وہ یوں زندگی کا ایک ادھورا باب چھوڑ کر بظاہر زندگی کو خراب کرگیا لیکن ابدی اخرت کی اعلیٰ زندگی پاکر اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ میں بے شمار لوگوں سے ملا جنہوں نے میت کو نہلایا ان سے تجربات مشاہدات پوچھے ایک دفعہ حرم کعبہ میں ہر روز درس دینے والے محترم مکی صاحب نے بھی یہ بات فرمائی کہ جنتی کی جب اس دنیا سے روح نکلتی ہے اس کو وہ لذت نصیب ہوتی ہے جو حالت انزال میں ہوتی ہے۔ یہ بات بڑی انوکھی تھی پھر میں نے غسل دینے والوں سے پوچھا‘ بے شمار نے بتایا کہ میت کی روح جب نکلتی ہے تو کسی کا پاخانہ نکلا ہوا ہوتا ہے کسی کا پیشاب اور بتایا کہ واقعی کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کے کپڑے مادہ تولید سے آلودہ ہوتے ہیں اور یہ بات واقعی مکی صاحب کی جو کہ کعبہ شریف میں بیٹھ کر روزانہ درس دیتے ہیں بالکل ٹھیک ہے کہ اللہ پاک اس کو اس لذت میں مبتلا کرکے موت کی تکلیف بھی نہیں دیتے۔ 1965ء کی جنگ میں ایک صوبیدار مجھے اپنا مشاہدہ بتانے لگے کہ ہمارے فوجی جوان جتنے بھی شہید ہوئے چند کو غسل دینے کا مجھے موقع ملا ان کے ساتھ بھی یہی کیفیت انزال کی تھی۔ بھائی عبدالرحمٰن نوناری پرانے بوڑھے بزرگ ساری زندگی ایمان اعمال کی زندگی گزری‘ بیٹے کو ملنے آئے بیٹا دعوت کی راہ میں چل رہا تھا‘ رمضان المبارک تھا‘ صبح کی نماز کے بعد بستر کے ساتھ والے شخص سے کہا میرا نام فلاں ہے‘ یہ میرا شناختی کارڈ اور یہ میرا پتہ اور دیکھ میرا وقت آگیا ہے (حالانکہ بالکل صحت یاب تھے) اور میرے کلمہ کا گواہ رہنا‘ پہلا کلمہ دوسرا تیسرا چھ کلمے سنائے ایمان مفصل سنایا اور اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ قارئین! یہ چند واقعات جن میں صرف اور صرف ایک چیز نظر آتی ہے وہ نظر آتی ہے کہ وہ جس کو اپنی رحمت سے ڈھانک لے کیونکہ خاتمہ بالخیر رحمت سے‘ موت کا کلمہ رحمت سے‘ اور جنت رحمت سے ملے گی۔ ہم کسی کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں وہ اچھا ہے‘ یا برا ہے کتا ہے خنزیر ہے یا انسان ہم کسی کے بارے میں فیصلہ کیا کرسکتے ہیں۔ یہ بات اٹل حقیقت ہے کہ ایمان اعمال کی زندگی میں بہت اچھی موت آتی ہے اور گھٹیا زندگی پر بہت بری موت آتی ہے۔ لیکن اللہ کے ہاں ہر چیز کی طاقت اور قدرت ہے میرا رب جس طرح جس کیلئے فیصلے چاہے کردے اس سے کون پوچھ سکتا ہے؟ اس سے کون سوال کرسکتا ہے؟ لہٰذا کسی کو گھٹیا نظر سے نہ دیکھیں بس ڈرتے رہیں اور نیکی کرتے رہیں

ے زاہد نگاہ کم سے کسی رند کو نہ دیکھ
جانے کہ اس کریم کو تو ہے کہ وہ پسند

نوٹ: قارئین! آپ کے پاس بھی اگر کسی کی موت کے واقعات ہوں تو ہمیں ضرور تحریر کریں منتظر رہیں گے۔

ناریل کے فوائد: ناریل قوت باہ کو مضبوط کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بینائی کو مضبوط کرنے کیلئے ہر روز نہار منہ گوزہ مصری ہموزن کے ہمراہ کھانا بے حد مفید ہوتا ہے۔

ہفتہ وار درس سے انتخاب — درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

کملی والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام بن کر تو دیکھ!

وہ نقشہ آج بھی پہاڑوں کو یاد ہوگا: کملی والے ﷺ اپنی نہیں کسی اور کی بکریاں چرا رہے تھے۔ جبل ثور کا وہ نقشہ آج بھی ان پہاڑوں کو یاد ہوگا! آج بھی آسمان کو وہ حیرت انگیز منظر یاد ہوگا۔ صدیاں گزرنے کے باوجود جبل ثور کا پہاڑ آج بھی ویسے ہی کھڑا ہوا ہے کہ جہاں پر سرور کونین ﷺ اس امت کو یہ پیغام دے کر گئے ہیں کہ پاؤں میں جوتا نہیں لیکن شان یہ ہے کہ آپ ﷺ کے اشارے سے احد پہاڑ سونے کا بن جائے! مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے بہہ نکلیں! جن کے ایک اشارے پر اللہ پاک بارہ ہزار کے لشکر کی خوراک ذخیرہ کر دیں! غم گسار نبی ﷺ نے اپنی امت کے غریب کو یہ پیغام دیا ہے کہ اگر تیرے پاس غربت' تنگدستی ہے، تیرے بچے زیادہ ہیں، تیرا گھر چھوٹا ہے، تیری نوکری چھوٹی ہے اور تیرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے تو تم نے پریشان نہیں ہونا، کوئی حرج نہیں، تیرے حبیب ﷺ کے پاؤں میں بھی جوتا نہیں تھا! ان کے سر پر بھی کپڑا نہیں تھا! لیکن کملی والے ﷺ نے اپنے رب کو نہیں چھوڑا تھا۔

آج تو کملی والے ﷺ کا وہ غلام بن جا کہ اگر تیرے ہاں تنگ دستی ہے، فقر و فاقہ ہے، تیری ضرورتیں پوری نہیں ہوتیں، کوئی حرج کی بات نہیں! بس تو محمد ﷺ کی غلامی کو نہ چھوڑ۔ ایک وقت آئے گا! جب تیرا رب تیری نسلوں کو بھی پالے گا! تیرا رب تجھے بہت عطا کرے گا! یہی پیغام ہمارے لیے بھی ہے کہ ہر حال میں آقا ﷺ کی غلامی ہی سرخروئی کا باعث ہے۔ شادی ہے تو اس میں یہ پیغام ہے کہ جو خوشیاں تجھے رب نے دی ہیں تو ان خوشیوں میں آقا کملی والے ﷺ کو بھی یاد رکھ۔ ان کے احسانات کو بھی یاد رکھ اور تجھے جو غم دیا ہے تو دیکھ کہ ہمارے آقا ﷺ نے بھی غم سہا ہے۔ آقا ﷺ کو بہت سارے غم ملے ہیں۔ ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹا ہے اس کی رحلت پر آنکھوں سے زار و قطار آنسو رواں ہیں، اس کو ہاتھوں میں لیا ہوا ہے، دل میں غم واندوہ کی کیفیت طاری ہے، سرور کونین ﷺ کی بیٹیاں، سرور کونین ﷺ کے بیٹے ان کی زندگی میں فوت ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ کو ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غم زندگی میں ہی ملا ہے آخر وہ سارے غم جو سرور کونین ﷺ کو ملے ان غموں میں آپ ﷺ نے اپنی کیفیت کیسے رکھی؟ خوشی میں آپ ﷺ کی کیفیت کیسی تھی؟ اللہ جل شانہٗ کے ساتھ تعلق کیسا تھا؟ بازار میں کیسے تھے؟ گھر میں کیسے تھے؟ زندگی میں کیسے تھے؟ ہر وقت کیفیت کیسی تھی؟ ان ساری کیفیات کو مدنظر رکھ کر چلنا ہی غلامی ہے۔

ـ "غلام مصطفیٰ ﷺ بن کر بک جاؤں مدینے میں"

اس لیے غلام مصطفیٰ ﷺ بنیں، غلام رسول ﷺ بنیں، غلام محمد ﷺ بنیں، غلام احمد ﷺ بنیں۔

ضروریات زندگی: میرے محترم دوستو! کچھ چیزیں ضرورت کی ساتھ لگا کر دی گئی ہیں۔ کھانا ہماری ضرورت ہے، پینا ہماری ضرورت ہے، شادی ہماری ضرورت ہے، لباس ہماری ضرورت ہے، سردی سے بچنا ہماری ضرورت ہے، گرمی سے بچنا ہماری ضرورت ہے۔ یہ ساری ہماری ضرورتیں ہیں اور اللہ نے یہ ساری ضرورتیں ہمارے ساتھ لگا دی ہیں۔ پھر ضرورت لگا کر اللہ نے ہمیں ان ضرورتوں کا محتاج اور غلام بھی بنا دیا کہ کھانا نہیں کھائیں گے تو پیٹ کیسے بھرے گا۔ پانی نہیں پئیں گے تو پیاس کیسے بجھے گی۔ اب رب اور ضرورت آمنے سامنے ہے۔

انسانی مزاج: انسان کا اپنا ایک مزاج ہے جہاں سے اس کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں وہ کہتا ہے میں یہاں سے پل رہا ہوں۔ بیوی کہتی ہے میاں اگر دکان پر نہیں جائیں گے تو بچے کیسے پلیں گے۔ میاں دفتر میں نہیں جائیں گے تو بچے کیسے پلیں گے۔ میاں اپنی صنعت اور تجارت میں نہیں جائیں گے تو بچے کیسے پلیں گے اور پھر میاں کا بھی خیال یہی ہوتا ہے کہ مجھے اور میرے بیوی بچوں کو، میری دکان، دفتر، تجارت اور صنعت اور تنخواہ پال رہی ہے۔

پرندوں جیسا یقین: حدیث کے الفاظ ہیں سرور کونین ﷺ نے فرمایا، مفہوم ہے: اگر انسان کا یقین ان پرندوں کی طرح ہو جائے کہ پرندے صبح تو خالی ہاتھ جاتے ہیں پھر شام کو ہرے بھرے آتے ہیں، اللہ غیب سے ان کو پالتے ہیں اسی طرح اللہ پاک اپنے بندے کو بھی دست غیب سے عطا فرماتے ہیں۔ اللہ ضرورتیں پیدا ہوتے ہی نہیں دیتا، ضرورتیں پیدا ہونگی تو انسان محتاج بنے گا کھانے کا محتاج، پینے کا محتاج، اٹھنے کا محتاج، بیٹھنے کا محتاج، گرمی کا محتاج، سردی کا محتاج، پیاس کا محتاج۔ ایک دست غیب یہ بھی ہے کہ اللہ بغیر طلب عطا کر دیتا ہے، اللہ بغیر خواہش کے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ پاک پھر خواہش کو بھی پیدا نہیں ہونے دیتا، اللہ اس کے بغیر ہی زندگی کا نظام چلا دیتا ہے۔ اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب بندہ اللہ کا بن جاتا ہے۔ ہر پل، ہر لمحہ، ہر لحظہ اس کی نظر اللہ پر رہتی ہے۔

اللہ، اللہ سکھا دیں!: ایک اللہ والے کے پاس ایک مائی آ گئی کہنے لگی "حضرت مجھے اللہ اللہ سکھا دیں" اللہ والے نے فرمایا: "تجھے سکھانا آسان ہے" انہوں نے مزید فرمایا: "بچے کو مکتب، سکول، یا کالج میں پڑھنے کیلئے بھیجتے ہو؟" خاتون نے عرض کی "جی حضرت بھیجتے ہیں" تو اللہ والے نے فرمایا: "بھیجنے کے بعد کیا تو اس سے غافل ہو جاتی ہے؟" خاتون نے عرض کی "نہیں" تو اس اللہ والے نے فرمایا: "کیا کیفیت ہوتی ہے؟" خاتون نے عرض کیا: "حضرت ہر پل میرا دل اس کی کیفیتوں میں اٹکا رہتا ہے کہ اب سو رہا ہوگا یا جاگ رہا ہوگا، کہیں چوٹ تو نہیں لگی، کہیں گر تو نہیں پڑا، کہیں کھانا، پیاس، پیشاب کی کیفیت ہوگی تو چھوٹا بچہ ہے، اگر پیشاب آیا تو کون استنجا کرائے گا، اگر بھوک لگی تو کھانا کھلائے گا، اگر پیاس لگی تو کون پیاس بجھائے گا، کون کیا کرے گا ہر وقت اس میں ہی دل اٹکا رہتا ہے۔" (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس امید کے ساتھ آپ بخیر و عافیت مخلوق خدا کی خدمت میں سرگرم عمل ہوں گے' دلی اور مخلصانہ دعاؤں کو سمیٹ رہے ہونگے' آپ کی محنت' کاوشیں آخرت میں اجر کی مستحق ہیں' دنیا میں ان کا اجر نہیں دیا جا سکتا اور عبقری کو جتنے سلام کیے جائیں کم ہیں۔ ان کے سرپرست کی خدمتوں کو جتنا سراہا جائے وہ کم ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت میں اس کی جزائے خیر عطا کرے اور عبقری کے چشمہ کو سدا ہم پر جاری و ساری رکھے۔ بقول میری ایک عزیز ہمسائی کے ان کے معاشی حالات بہت خراب تھے اور بچی کی شادی کے معاملات میں اسباب نہ ہونے کے برابر تھے اور عبقری کے توسط (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

غیب سے روزی: جو شخص مغرب کے بعد اکتالیس بار قبلہ کی طرف چہرہ کرکے یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَامُجِیْبُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ پڑھے گا انشاء اللہ غیب سے روزی پائے گا۔

خاص شمارہ قسط نمبر 70

جنات کا پیدائشی دوست

بغیر دلیل کے سب ماننا چلا گیا: حتیٰ کہ سمندر میں سونا گرنے لگا۔ میں اپنے دل پر پتھر رکھ کر بیٹھا رہا کہ میرے سامنے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انکار تھا نہ موتی لیا' نہ چابی لی اور نہ یہ سونے کی پتیاں لیں کیونکہ مجھے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے زندگی میں ایک نصیحت کی تھی کہ استاد اور مرشد کی ہاں کو ایسا سمجھنا کہ اس کیلئے دلیل نہ دینی پڑے اور نہ کو نہ ایسے سمجھنا کہ اس کیلئے دلیل نہ دینی پڑے اور ان کی 'ہاں' اور 'نہ' کو بغیر دلیل ماننا۔ بس! وہ چیز میرے سامنے آئی تھی بس بغیر دلیل میں ماننا چلا جا رہا تھا۔

مرشد اور استاد کے حکم کی عظمت: میں نے محسوس کیا ایک اور ہوا آئی' بادل چھٹ گئے اور وہ پھول کی پتیوں کو اڑا اڑا کر سمندر میں بکھیر رہی تھیں۔ میں حیرت سے پھول کی لاکھوں' کروڑوں پتیوں کو سمندر میں تیرتا دیکھ رہا تھا جب کہ وہ سونے کی تھیں اور ہر پھول کی پتی پر ایک لفظ لکھا ہوا تھا ''ولی'' مجھے کچھ سمجھ نہ آئی' سفر چلتا رہا۔ سامنے میں نے محسوس کیا کوئی کنارہ آ گیا میں اس کنارے کا انتظار کرنے لگا لیکن مجھے ایک احساس بھی ہوا کہ میرا جی چاہتا اس بوڑھے ملاح کے ساتھ میں اپنے سفر کو رواں دواں رکھوں۔ مجھے جہاں دل میں موتی' چابی اور پھول کی پتیاں چھننے کا ہلکا سا احساس بھی تھا لیکن دوسری طرف مرشد اور استاد کے حکم کی عظمت بھی تھی۔ بس یہ سوچیں تھیں کہ میں کنارے پر پہنچا۔ ملاح بابا اترا میں بھی ساتھ اترا۔ آگے گئے تو دو پتھر پڑے تھے ایک پر خود بیٹھے اور دوسرے پر مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ تین چیزیں نہ لینے کی حکمت: میں بیٹھ گیا مجھ سے فرمانے لگے پہلی چیز موتی تھی اگر تو لے لیتا تو مالا مال ہو جاتا لیکن یہ مال صرف تجھ تک رہتا' تیرے مرنے کے بعد تیری نسلیں اس سے فائدہ نہ پا سکتیں اور تیری نسلیں فقر، تنگدستی، غربت اور فقیری میں مبتلا ہو جاتیں۔ دوسری چیز چابی تھی یہ دراصل خزانوں کی اور سات بڑے بادشاہوں کے خزانوں کی چابی تھی جب تو چابی لیتا ان خزانوں پر مامور جنات جو کہ بہت بڑے بڑے دیو جنات ہیں وہ تیرے غلام بن جاتے اور تجھے خود ان خزانوں کے پاس لے جاتے اور تجھے ان خزانوں کا دروازہ کھول کر دیتے تو بھی خزانے لوٹتا تیرے مرنے کے تیری نسلیں بھی خزانے لوٹتیں۔ تیری تین نسلیں خزانوں سے فائدہ اٹھاتیں اس کے بعد چوتھی نسل اس سے محروم ہو جاتی۔

اگلی بار شپھولوں کی پتیوں کی تھی' ان پھول کی پتیوں میں دولت مال اسباب چیزیں اور ہر پھول کی پتی کے اوپر لفظ ''ولی'' لکھا ہوا تھا اس ولی سے مراد بادشاہت تھی اور کسی علاقے کی ولایت گورنری اور حکومت تھی جب یہ پتیاں تیرے پاس آتیں بس غیبی نظام چلتا تو کسی علاقے کا بادشاہ بن جاتا' مال و دولت' تخت' تاج' فوجیں' حکومت' اقتدار یہ سب تیرا ہوتا اور تو ان چیزوں کو لے کر چلتا رہتا تیری زندگی تک سب کچھ۔ اس کے بعد ختم۔ **یہ سب تیرا امتحان تھا:** یہ سب کچھ تیرا امتحان تھا۔ یہ سب کچھ تیری آزمائش تھی' دراصل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تجھے اپنے پیچھے بٹھا کر تیری سالہا سال خدمت کا صلہ دینا چاہا' دراصل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تجھے کچھ اور دینا چاہتے ہیں' ایسا کچھ کہ تو آباد و شاد رہے تو دولت مند رہے اور تو کمال اور باکمال رہے۔ تیرے رزق، دولت، برکت، عزت اور خزانوں کی کمی نہ ہو اور صرف تیرا نہیں تیری نسلیں بھی ان خزانوں کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ آباد و شاد رہیں۔ وہ خزانہ تجھے میں دیتا ہوں: وہ خزانہ تجھے میں دیتا ہوں اور وہ تیری امانت ہے' تیری خدمت کی وجہ سے پڑی ہوئی ہے۔ ملاح بابا مجھے جھنجھوڑ کر کہنے لگا دیکھ خیال کر کسی بھی اللہ والے کی خدمت اگر خلوص دل سے کی جائے تو اس خدمت کے صلے میں خدا ملتا ہے اور خدا سے مراد خدا کی ساری نعمتیں اور آخرت کی ساری نعمتیں آخرت کی ساری نعمتیں تجھے ضرور ملیں گی، آخرت کی نعمتوں میں سے ایک نعمت میں دیتا ہوں وہ نعمت سورۃ قریش ہے ہر بار بسم اللہ کے ساتھ اس کو پڑھنا ہر لمحہ، ہر لحظہ، ہر ساعت، ہر گھڑی، ہر قدم، ہر سانس اس کو کبھی نہ چھوڑنا۔ کائنات کے بھی راز اسی میں ہیں: لعل و جواہر بھی اسی میں ہیں' چابی بھی اسی میں ہے' پھول کی پتیاں کی سونے کی بھی اسی میں ہے کائنات بھی اسی میں اور راز بھی اسی میں ہے۔ یہ لے! تجھے میں اس کی اجازت دیتا ہوں اور اس کی بھرپور تاثیر بھی دیتا ہوں جا! واپس لوٹ جا! بس! آئندہ سے کوئی سائل مت بھیجے گا:

بنائیں، کھائیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں

مجھے پچھلے پندرہ سال سے گیس، تیزابیت اور تبخیر معدہ کا شدید مرض تھا۔ زندگی بھر کی کمائی صحت کی تلاش میں خرچ کر چکا تھا۔ گھر دیسی، انگریزی اور ہومیوپیتھک دواؤں سے مطب اور ہسپتال کا منظر پیش کرتا تھا۔ گھر کے کسی بھی حصے سے ملنے والی دوا مثلاً گولی، کیپسول، ٹیکہ، پھکی، شربت، خمیرہ اور معجون کو میری دوا سمجھ کر گھر والے مجھے ہی دے دیتے تھے' چاہے وہ گھر کے کسی بھی فرد کی ہو۔ یہاں تک کہ دوست احباب بھی ہمدردی اور مذاق کے ملے جلے لہجے میں اکثر پوچھتے ہیں کہ آج کل کس حکیم یا ڈاکٹر کے زیر علاج ہو۔ اللہ تعالیٰ نے پھر ایک معمولی سے نسخے کو میرے لیے صحت کا ذریعہ بنا دیا' جس کے چند روز استعمال سے اب اس درج بالا مرض کا نام و نشان بھی نہ رہا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** سونف ایک پاؤ' شکر دیسی آدھ پاؤ' چھلکا اسپغول ایک چھٹانک۔ **ترکیب:** سونف کو توے پر ہلکا سا بھون کر ٹھنڈا ہونے پر ہاون دستہ میں دلیہ نما کوٹ لیں اور باقی دو اجزاء کو اس میں اچھی طرح ملا کر ڈبے میں محفوظ کر لیں۔ **طریقہ استعمال:** ہر کھانے کے بعد چائے کا چمچ پھکی لے کر منہ میں چبائیں اور رس کو نگلتے رہیں حتیٰ کہ اس طرح ساری پھکی جوس بن کر اندر معدہ میں پہنچ جائے۔ اس کے ایک یا دو گھنٹے بعد پانی پئیں۔ بنائیں، کھائیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کیلئے میری طرح اس پھکی کو مثالی صحت کا ذریعہ بنائے۔ (آمین) (ج، ر)

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ شیخ بس آئندہ کیلئے کوئی سائل نہ بھیجئے! ہمارا نظام متاثر ہوتا ہے' ہمارے ذمے کچھ ڈیوٹی اور خدمت ہے۔ اس ڈیوٹی اور خدمت میں خلل پڑتا ہے۔ بس چلا جا! انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا کندھے پر تھپکی دی اور فرمایا السلام علیکم! جب انہوں نے سلام کیا تو واپس میں نے محسوس کیا کہ میں حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے تہجد کے وقت بیٹھا۔ میں نے آنکھیں ملیں کہ میں نے تو وہاں کئی دن رات گزارے تھے لیکن یہ تو ابھی محسوس ایسے ہو رہا تھا کہ تھوڑی دیر کیلئے حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں ان کے پیچھے توجہات لے رہا ہوں۔ بس جو دیکھا اس کو ہضم کرلینا: میری سانسوں کی تیزی نے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو مڑ کر دیکھنے پر مجبور کیا۔ فرمانے لگے بس جو دیکھا اس کو ہضم کرلینا' یہ وہ نظام ہے تمہاری جنات کی دنیا میں بھی نہ ہوگا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا میں نے ایک ذرہ بھی تمہیں نہیں دکھایا اگر تم دیکھ لیتے تو نامعلوم واپس نہ ہی آتے اور اس جہان کو بدبودار جہان کہتے کیونکہ روحوں کا جہان خوشبودار جہان ہے' میں حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پشت کے پیچھے روزانہ بیٹھنے لگا روز ایک نیا منظر دیکھتا تھا اور انوکھا نظام دیکھتا تھا۔

صحابی بابا کی روحانی طاقت: جہاں بوڑھا عالم جن اپنی مستقل کیفیات بتائے جارہا تھا اور اپنے واقعات سنائے جارہا تھا وہ بے خودی کے عالم میں تھا اسے احساس بھی نہیں ہو رہا تھا کہ وقت کتنا گزر گیا اور یہ بات بھی حقیقت ہے کہ ہمیں بھی احساس نہیں ہو رہا تھا اور حقیقت بھی یہی تھی کہ وقت گزرتا چلا جارہا تھا اور وہ اپنی دل کی کیفیات بیتے تجربات مشاہدات سورۂ قریش کے واقعات اور دیگر اعمال کے واقعات بتائے جارہا تھا۔ میں نے اسی دوران صحابی بابا کی آنکھوں میں دیکھا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہ آنکھیں بند کیے نامعلوم کچھ سوچ رہے تھے' میں نے سوچا کہ شاید وہ سو گئے ہیں' ان کو جگانا مناسب نہ سمجھا تھوڑی ہی دیر میں مجھے فرمانے لگے کہ علامہ صاحب! آپ نے سمجھا تھا کہ شاید میں سو گیا میں نے مسکرا کر جواب دیا سمجھا تو یہی تھا۔ فرمانے لگے نہیں یہ بوڑھا عالم جو کچھ بیان کررہا ہے میں یہ سب کچھ سن رہا اور سننے کے پھر میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعے اس بات کو محسوس کررہا کہ کیا جو کچھ انہوں نے بیان کیا سچ کیا یا جھوٹ کیا؟ تو میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعے جہاں پہنچا ہوں وہاں کائنات میں بہت کم لوگ پہنچ سکتے ہیں میری روحانی طاقت کے ذریعے جہاں مجھے احساس ہے وہ بہت سے لوگ اس چیز کو حاصل نہیں کرسکتے۔ میری طاقت اور میری قوت کا اندازہ اس چیز سے لگالیں کہ میں ایک پل میں سات سمندر نیچے سات دریاؤں کے نیچے اور سات زمینوں کے نیچے پہنچ جاتا ہوں۔ میں ہواؤں فضاؤں میں اپنی روحانی علوم کے ذریعے احساس و ادراک کرلیتا ہوں مجھے ایک احساس ہوتا ہے اور پھر وہ کائنات میں ہوجاتا ہے اور مجھے دل کی کیفیتوں کے ساتھ اسے ماننا پڑجاتا ہے کہ میں جو کچھ بول رہا ہوں یا سوچ رہا ہوں وہ سچ ہے اور حقیقت ہے۔ اس سچ اور حقیقت کو بہت سے لوگ سمجھ نہیں پاتے اس لیے میں اظہار نہیں کرتا کیونکہ بعض حقیقتیں ایسی ہوتی ہیں کہ حالانکہ انسان ان کو جھٹلا دے یا تو گنہگار ہوجاتا ہے یا کافر ہوجاتا ہے یا پھر گستاخ اور بے ادب ہوجاتا ہے۔ **آج آپ کو کچھ انوکھی حقیقتیں بتاؤں گا:** لہٰذا میری کوشش ہے میں سنتا رہوں بولوں نہ۔ آج اگر میں بولا ہوں تو پھر میں آپ کو کچھ انوکھی حقیقتیں بتاؤں گا میں نے ان کی وجدانی کیفیت دیکھتے ہوئے سوال کیا لیکن سوال کرنے سے پہلے میں نے بوڑھے عالم جو سورۂ قریش کے کمالات و تجربات بتائے جارہے تھے ان سے عرض کیا کہ اگر آپ تھوڑا سا موقع دیں تو صحابی بابا کی کیفیات واقعات حالات تجربات اور مشاہدات سن لیں۔

حیرت انگیز روحانی تجربات اور حیرت انگیز روحانی مشاہدات: تو مجھ سے کہنے لگے ہاں کیوں نہیں؟ بلکہ میں خود یہ چاہتا ہوں کہ میں ان کی کیفیات سنوں لیکن بوڑھے عالم کہنے لگے مجھ سے ایک واقعہ سننا نہ بھولیے گا کیونکہ اس واقعے نے مجھے زندگی میں بہت کچھ دیا ہے کمالات' کیفیات' حیرت انگیز روحانی تجربات اور حیرت انگیز روحانی مشاہدات یہ سب کچھ مجھے اس کی وجہ سے ملا ہے اور آپ بھی حیران ہوں گے اور یہ بات کہہ کر وہ خاموش ہوگئے۔ میں نے پھر صحابی بابا سے سوال کیا کہ حضور آپ یہ فرمائیے کیا سمندروں کی تہہ میں بھی جنات رہتے ہیں؟ کیا قبروں میں جنات رہتے ہیں' کیا دریاؤں کے نیچے جنات رہتے ہیں' کیا زمین کے نیچے جنات رہتے ہیں' اگر آپ آج ازراہ کرم بولے ہیں تو پھر ہمیں کچھ حقائق واقعات مشاہدات ضرور بتائیے اور ایسے حقائق بتائیں جو چونکا دیں' میری وجدانی بات کو سن کر صحابی بابا بولے ہاں میں آج ضرور بتاؤں گا۔ فرمانے لگے: ہماری قوم جنات اور یہ قوم جنات بہت بہت ہی زیادہ پرانی قوم ہے۔ انسانوں سے زیادہ اور انسانوں سے زیادہ تعداد میں بھی' کثرت میں بھی انسانوں سے زیادہ ہیں۔ انسان تو جنات کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں بلکہ انسان تو بہت زیادہ تھوڑے ہیں۔ مجھے تیز نظروں سے صحابی بابا نے دیکھا اور فرمایا آپ کو پتہ ہے جس گھر میں آپ انسان لوگ کہتے ہیں کہ جن جو ہیں اور آپ کے عامل کہتے ہیں کہ ہم نے اتنے جن جلا دیئے' اتنے بھگا دیئے انہیں خبر ہی نہیں کہ جس گھر میں اگر جنات رہتے بھی ہیں تو وہ ایک نہیں دو نہیں سو نہیں ہزار نہیں بے شمار ہوتے ہیں اور پھر اپنی بات پر زور دیتے ہوئے مزید فرمانے لگے یہ حقیقت ہے کہ جن ہر جگہ رہتے ہیں ہر درخت' ہر گھر' ہر ویران' ہر اجاڑ اور ہر آبادی کی جگہ پر وہ سمندر ہوں' وہ دریا ہوں' وہ نہریں ہیں' وہ درخت ہوں' وہ باغ ہوں' وہ پارک ہوں' وہ قبرستان ہوں' وہ گھر ہوں' دنیا کی کوئی جگہ بھی ایسی نہیں جہاں جنات نہ رہتے ہوں۔ میں نے محسوس کیا کہ ان کی باتوں کو سارے حیرت اور استعجاب کی حالت میں سن رہے تھے۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ وہ بوڑھے عالم جن آنکھوں سے آنسو بہائے حیرت انگیز طور پر یہ باتیں سن رہا تھا' نامعلوم وہ کیوں رو رہے تھے یہ میں نہ پوچھ سکا لیکن وہ رو رہے تھے اور اچھا خاصا رو رہے تھے۔ پھر میں نے ان سے پوچھا میں نے کہا صحابی بابا! آپ اپنی کسی تجربے اور

بات ہے سمجھنے کی۔۔۔!!!

اللہ تعالیٰ انسان کے ساتھ ہے لوگ اسے آسمان پر ڈھونڈتے ہیں۔ جنت ماں کے قدموں تلے ہے لوگ اسے دوسری نیکیوں میں تلاش کرتے ہیں۔ حکمت صبح اٹھنے میں ہے لوگ اسے کتابوں میں ڈھونڈتے ہیں۔ رحمت حلم میں ہے لوگ اسے علم میں تلاش کرتے ہیں۔ اطمینان قلب ذکر میں ہے لوگ اسے فکر میں تلاش کرتے ہیں۔ صحت روحانیت سے ارتقا میں ہے لوگ اسے دواؤں میں تلاش کرتے ہیں۔ تمنا قناعت میں ہے لوگ اسے مال کی فراوانی میں تلاش کرتے ہیں۔ نعمت اللہ کے شکر میں ہے لوگ اسے حرص میں تلاش کرتے ہیں۔ قلب کی زندگی صحبت اور حیاء میں ہے لوگ اسے خلوت میں تلاش کرتے ہیں۔ فراخی رزق سخاوت میں ہے لوگ اسے محنت میں ڈھونڈتے ہیں۔ قبولیت دعا مریض کی عیادت میں ہے لوگ اسے لمبی دعاؤں میں تلاش کرتے ہیں۔ اللہ کی معرفت نفس کی پہچان عرفان ذات میں ہے لوگ اسے مضافات میں تلاش کرتے ہیں۔ ولایت خاموشی میں ہے لوگ اسے کلام میں تلاش کرتے ہیں۔ سکون ذکر الٰہی اور عبادت میں ہے لوگ اسے میوزک میں تلاش کرتے ہیں۔ (عظمیٰ عبدالستار، سکھر)

احتلام کا آزمودہ علاج: خشک آلو بخارارات کو بھگو کر صبح نہار منہ صرف پانی چھان کر پینا احتلام کیلئے مفید ہوتا ہے اگر اس میں ایک چمچ چائے والا سونف کے سفوف کا اضافہ کرلیا جائے تو دگنا فائدہ دیتا ہے۔

مشاہدے کی کیفیت بتائیں کہ آپ کو وہ تجربہ اور مشاہدہ ایسا ملا ہو جو آپ نے کبھی فراموش نہ کیا ہو' تو ان کی بات کاٹتے ہوئے عالم جن نے کہا کہ اگر آپ کہیں تو میں کوئی مشاہدہ بتادوں۔ صحابی بابا نے محبت اور نرمی سے فرمایا ہاں آپ بتادیجئے تو فرمانے لگے کہ میں ایک دفعہ ایک جنگل میں جارہا تھا جنگل کیا تھا؟ بہت بڑا گھنا جنگل ہزاروں میلوں پھیلا ہوا جس میں درندے اور خطرناک جانور رہتے تھے۔ انسان کہیں بھی نہیں تھے بس جنات ہی جنات اور درندے ہی درندے رہتے تھے۔ وہاں میں نے ایک جگہ تھوڑی دیر قیام کیا، وہ اس لیے کہ نماز کا وقت ہوگیا تھا۔ میں نے اذان دی' قریب قریب مسلمان جنات تھے' میری اذان سن کر وہ بھی آگئے جماعت کرائی' نماز پڑھی اور نماز پڑھنے کے بعد میں بیٹھا کچھ تسبیحات کررہا تھا جو میرے پیرو مرشد نے مجھے بتایا تھا۔ میرے پیرو مرشد مکہ مکرمہ کے رہنے والے اور وہ بھی صدیوں بڑی عمر رکھتے ہیں' اسی دوران مجھے محسوس ہوا کہ جنگل میں آندھی کی کیفیات شروع ہوگئیں۔ درختوں پر ہلچل مچ گئی جانور ادھر ادھر دوڑنے لگ گئے' آسمان پر کالی گھٹا بن گئی اور جگہ جگہ ہوا کے بگولے اٹھنے لگے اور ہوا کے بگولے اٹھنے لگے اٹھتے اٹھتے اس دوران پورے جنگل کو آندھی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور اتنی آندھی چلی طوفان درخت اپنی جگہوں سے اکھڑ اکھڑ کر نیچے گرنے لگے' شاخیں ٹوٹنے لگیں' درندوں کی' پرندوں کی اور چیزوں کی وہاں رہنے والے جانوروں کی چیخ وپکار مچ گئی۔ میں یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا کیونکہ مجھے علم ہے کہ میں جن ہوں اور آندھی جب چلتی ہے تو اس کے اندر طاقت اور قوت جنات کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔ **جب آندھی چلتی ہے تو جنات خوش ہوتے ہیں:** جنات کو آندھی بہت پسند ہے اور وہ چونکہ خود آندھی طوفان کی طرح اڑتے اور چلتے ہیں اس لیے انہیں آندھی پسند ہے جب بھی آندھی چلتی ہے جنات خوش ہوتے ہیں' ہواؤں میں اڑتے ہیں' تیرتے ہیں' پھیلتے ہیں اور ہوا کے مخالف رخ پر چلتے ہیں' اسی دوران آندھی آئی تو میں نے ایک منظر دیکھا منظر کیا دیکھا ایک درخت اکھڑا ہوا بہت پرانا اور بہت ہی بڑا۔ **درخت کی جڑ کے نیچے غار:** اس کے اکھڑنے سے وہاں ایک غار سی بن گئی تھی' میں حیران ہوا درخت کی جڑ کے نیچے غار کا کیا تعلق؟ میں نے اس غار کو غور سے دیکھنا شروع کیا' دیکھتے دیکھتے مجھے محسوس ہوا کہ اس غار کے نیچے جانے کا راستہ ہے' اس بات کا مجھے تو احساس ہے اور بلکہ یقین ہے کیونکہ ہم لوگ اپنی قوموں اور مزاجوں کو جنات کی طبیعت اور رسم و رواج اور رہنے سہنے کو سمجھتے ہیں لیکن مجھے اس کا احساس تھا بھی نہیں' یہ خود میں نے پہلی دفعہ دیکھا۔ یہ بات کہتے ہوئے وہ بوڑھا جن کچھ لمحوں کیلئے رک گیا' اپنی سانس کو بحال کرنے لگا کیونکہ وہ یہ تمام باتیں بہت جذباتی کیفیات کے ساتھ بتارہا تھا اور اپنی سانس کو بحال کرتے ہوئے جن کہنے لگے میں اس غار کے اندر اتر گیا اور غار کے اندر اترتے اترتے جب میں غار کے نیچے پہنچا تو مجھے محسوس ہوا وہاں جنات آباد ہیں، ان کی نسلیں' ان کے گھر' ان کا کھانا' ان کا پینا' ان کی زندگی' ان کی بودوباش' مجھے کچھ زیادہ حیرت نہیں ہوئی کیونکہ میں جانتا تھا کہ زمین کے نیچے جنات آباد ہیں اور ہوتے ہیں۔ **زمین کے نیچے زمین میں جنات:** لیکن اس سے اگلی حیرت مجھے اور ہوئی کہ میں نے دیکھا کہ ایک گلی ہے نامعلوم میں کیوں بغیر سوچے سمجھے اس گلی کے اندر چل نکلا۔ اور اس گلی سے چلتے چلتے میں ایک اور دنیا میں پہنچا اور مجھے محسوس ہوا کہ زمین کے نیچے بھی کوئی زمین ہے اور اس کے اندر گیا، تو وہاں عجیب و الخلقت جنات تھے جو میں نے آج تک پہلے نہیں دیکھے تھے' تھے تو وہ بھی جنات لیکن ہم سے زیادہ خطرناک ان کی آواز پیار محبت کی بھی چنگھاڑ سے کم نہ تھی ان کا کھانا پینا ہم سے جدا تھا ان کی زندگی ان کا اٹھنا بیٹھنا ہم سے بالکل مختلف تھا۔ میں حیرت انگیز زندگی دیکھ کر پریشان ہوا تو مجھے اپنے آپ کو خطرہ محسوس ہوا کہ شاید یہ لوگ مجھے ہی نہ کھا جائیں پھر احساس ہوا وہ بھی تو جن ہیں ہم بھی جن ہیں پھر مجھے نامعلوم خطرہ کا احساس ہوا لیکن وہ قوت تھی جو مجھے آگے چلائے جارہی تھی اور ایک طاقت تھی مجھے آگے لیے چل رہی تھی۔ **بوڑھا عجیب الخلقت جن اور سورۂ والشمس:** میں اس قوت اور طاقت اور اس کیفیت کے ساتھ آگے چلتے چلتے ایک جگہ پہنچا تو ایک منظر دیکھا ایک بہت پرانا بوڑھا جن ہے اور وہ بیٹھا قرآن پاک پڑھ رہا ہے اور قرآن پاک میں سے صرف سورۂ والشمس پڑھ رہا۔ صرف وہی پڑھے جارہا۔ سورۂ ختم ہوتی پھر شروع کردیتا پھر ختم ہوتی پھر شروع کردیتا۔ پھر ختم ہوتی پھر شروع کردیتا۔ میں نامعلوم کیوں بیٹھ گیا۔ آپ مجھے محسوس کررہے ہیں کہ میں نامعلوم بار بار استعمال کررہا ہوں اب مجھے محسوس ہوتا ہے جو قوت اور طاقت تھی جو مجھے چلائے اور لیے پھر رہی تھی اور وہ قوت اور طاقت ہی میرے دائیں بائیں ساتھ لیے پھر رہی تھی۔ میں کہیں بیٹھ جاتا کہیں کھڑا ہوجاتا کہیں چل پڑتا بس مجھے خبر نہیں تھی یہ سب کیوں ہورہا؟ لیکن ہورہا تھا اور ایسے انداز سے ہورہا تھا کہ خود مجھے بھی پتہ نہیں تھا اور ایسی کیفیت کے ساتھ ہورہا تھا کہ خود مجھے بھی گمان نہیں تھا اور اس انداز سے ہورہا تھا۔ میں اس قرآن پڑھنے والے بوڑھے عجیب الخلقت جن کے پیچھے جاکر بیٹھ گیا اور میں اس کو غور سے دیکھتا رہا' دیکھتا رہا کہ وہ بار بار سورۂ والشمس پڑھے جارہا' پڑھے جارہا۔ یہ عمل کوئی گھنٹوں بیت گیا' مجھے نہ تھکن محسوس ہوئی' نہ اکتاہٹ محسوس ہوئی' میں مسلسل سنتا جارہا تھا وہ ہلکی آواز میں پڑھ رہے تھے' وہ ایک کونے میں بیٹھے تھے۔ باقی عجیب الخلقت جنات آجارہے تھے' کوئی ان کے اس عمل پر توجہ دھیان اور دلچسپی نہیں لے رہا تھا' بس میں بیٹھا اس دوسری زمین کے نیچے یہ سارا عمل سن رہا تھا اور دیکھ رہا تھا۔ **عجیب الخلقت جن نے میرے لیے بانہیں پھیلادیں:** گھنٹوں کے عمل کے بعد وہ سجدے میں چلے گئے اور پھر بہت دیر سجدے میں پڑے رہے' اس کے بعد انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو ان کا سر پسینہ پسینہ ہوگیا۔ میرے لیے کھڑے ہوگئے بانہیں پھیلادیں' بہت پیار محبت سے مجھے ملے' ان کے انگ انگ سے خوشبو' روئیں روئیں سے

جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی کیلئے کامیاب نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے اس پاک ذات سے جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے کہ آپ ہمیشہ مسکراتے رہیں' خدا آپ کی عمر دراز کرے' اللہ رب العزت آپ کی زندگی میں کوئی غم نہ لائے' آمین!۔ میرے پاس جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی کیلئے دو کامیاب نسخہ جات ہیں جو میں قارئین کی نذر کرتی ہوں:۔ اگر کسی کی کمر یا جوڑوں میں درد ہو تو ایک پاؤ سنبھلو کی جڑ اور پانچ کلو خالص دودھ لیں' سنبھلو کی جڑ کو کسی ململ کے کپڑے میں باندھ دیں' پانچ کلو دودھ کو ابلنے کیلئے چڑھادیں اور سنبھلو کی جڑ کو کسی ڈنڈی کے ساتھ باندھ کر دودھ میں اس طرح لٹکائیں کہ پیندے کے ساتھ نہ لگے۔ جب دودھ کھویا بن جائے تو سنبھلو کی جڑ کی گٹھڑی کو نکال دیں۔ کھوئے میں موٹی پسی ہوئی گندم اور ایک کلو گڑ شامل کرلیں۔ (گندم کو پیس کر ہلکا سا بھون لیں) تمام آمیزے کو اچھی طرح ملا کر رکھ لیں اور صبح وشام استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نسخہ برائے ٹوٹی ہوئی ہڈی: ھوالشافی: میدہ سک ایک لکڑی نما چیز ہے جو پنساری سے آسانی سے مل جائے گی۔ میدہ سک ان افراد کیلئے مفید ہے جن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔ میدہ سک کی لکڑی کو پیس کر رکھ لیں اور پندرہ روز صبح وشام آدھی چمچ دودھ کے نیم گرم کپ کے ساتھ لیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (تنظیم اختر، ضلع بدین)

اولاد کیلئے: اگر کسی کی اولاد پیدا ہوکر مرجاتی ہو یا نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک اسم یَاجَبَّارُ ذکوراً روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے اور تین باداموں پر دم کرکے ایک بادام بیوی اور دو خود کھائے پھر بیوی سے خلوت کرے‘ گیارہ دن ایسا ہی کرے۔

روحانیت ٹپک رہی تھی اور ان کے معانقہ اور ملنے سے مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں کسی جنتی سے مل رہا ہوں اور جنت کی ہوائیں فضائیں اور جنت کا نور مجھے اپنے اردگرد محسوس ہونے لگا یہ سب منظر دیکھ رہا تھا اور اس سب منظر کو محسوس کررہا تھا۔ **دوسری زمین کے جنات نے میری دعوت کی:** انہوں نے مجھے اپنے سے جدا کیا‘ پیار سے بٹھایا‘ ایک تالی بجائی‘ تھوڑی ہی دیر میں دو جوان فرمانے لگے ملوان سے یہ بھی ہمارے جن بھائی ہیں لیکن یہ زمینی دنیا میں رہتے ہیں اور زمین کے اوپر رہتے ہیں ہم زمین کے نیچے دوسری زمین میں رہتے ہیں اور پھر مجھے دیکھ کر فرمانے لگے یہ مجھے دیکھ کر حیران ہورہے تھے کیونکہ انہوں نے ہمیں زندگی میں پہلی دفعہ دیکھا ہے اور میرا یہ عمل بھی شاید انہوں نے زندگی میں پہلی دفعہ محسوس کیا‘ میں نے ان کی اس بات پر گردن ہلائی اور بیٹوں نے جو مجھے دیکھ رہے تھے مسکرادیے۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی مشروب کھانے کی چیزیں‘ بہت اچھی اچھی ڈشیں میرے سامنے آگئیں۔ مجھے اچانک محسوس ہوا کہ میں نے واقعی کھانا نہیں کھایا تھا اور کھانا مجھے اچھا لگنے لگا اور میں کھانے لگا‘ کھاتے کھاتے مجھے ایک احساس ہوا کہ میں بہت زیادہ کھارہا ہوں اور میں نے واقعی بہت زیادہ کھالیا تھا۔ **بس کوئی طاقت یہاں کھینچ لائی:** جب میں نے وہ کھانا کھالیا تو مجھے فرمانے لگے کیسے آئے؟ میں نے سنجیدگی سے جواب دیا خبر تو خود مجھے بھی نہیں کیسے آیا۔ بس کوئی طاقت مجھے یہاں کھینچ لائی اور شاید اس طاقت نے میری آپ سے ملاقات کرادی۔ میری اس بات پر خوش ہوئے فرمانے لگے ہمارے دل میں ایک سوال ہے اور وہ سوال یہ ہے کہ میں سورۂ شمس کیوں بار بار پڑھ رہا تھا۔ یہ بات کہتے ہوئے بوڑھے عالم جن نے سب کی طرف بہت حیرت زدہ نظروں سے دیکھا میں صحابی بابا اور دوسرے تمام جنات بوڑھے عالم جن کی یہ ساری باتیں سن رہا تھا اور وہ وجدان بے خودی کی کیفیت میں بولے جارہا تھا۔ ان کی بات کاٹتے ہوئے صحابی بابا نے فرمایا یہ جو کچھ بیان کررہے ہیں یہ سچ بیان کررہے ہیں میرا روحانی علم اس کی تصدیق کررہا ہے۔ انہوں سنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے بوڑھے عالم جن کے کندھے پر تھپکی دی‘ ہاں ہاں بہت اچھی بات آپ بولیے ہم سن رہے ہیں اور مختصر نہ سنایئے گا وہ تفصیلات آپ سنائیں سو فیصد آپ کی باتیں سننے کیلئے تیار ہیں۔ **چالیس دن میں سوا کروڑ سورۂ والشمس پڑھی:** وہ بوڑھا عالم جن بہت خوش ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے وہ عجیب الخلقت جن جو سورۂ شمس پڑھ رہے تھے فرمانے لگے میں دراصل چالیس دن سے اسی نشست پر بیٹھا ہوں‘ نہ کھایا ہے‘ نہ پیا ہے‘ نہ سویا ہوں اور چالیس دن سے میں صرف سورۂ شمس پڑھ رہا ہوں۔ میں نے اب تک سورۂ شمس چالیس دن میں سوا کروڑ پڑھی ہے اور ہمارے لیے اتنا پڑھنا کوئی مسئلہ نہیں تمام جنات نے سر ہلایا اور اس کی تصدیق کی‘ واقعی جنات کو اللہ تعالیٰ نے طاقت و قوت بہت دی ہے اور ان کیلئے پڑھنا مسئلہ نہیں ہے۔ **ساڑھے گیارہ سو سال عمر کے جن کا انسانوں کیلئے لاجواب تحفہ:** کہنے لگے میں نے اللہ سے دعا کی تھی کہ میرے اس عمل کی طاقت و تاثیر کسی ایسے شخص کو ملے جو تیری دکھی مخلوق تک یہ عمل پہنچائے اور دکھی مخلوق کو فائدہ پہنچے لہٰذا دکھی مخلوق اور دکھی انسانیت کیلئے میں نے یہ عمل کیا تھا پھر اس عمل کے فائدے بتائے اور فائدے بتانے سے پہلے فرمانے لگے میں دراصل اپنی زندگی کے آخر تک پہنچ گیا ہوں میری عمر اس وقت ساڑھے گیارہ سو سال بلکہ اس سے کچھ سال زیادہ ہے اور میں نے ساری زندگی جنات کو دیکھا کہ وہ انسانوں کو دکھ دیتے ہیں‘ کسی کی اولاد بند کرنے کی شرارت کرتے ہیں‘ کسی کے بچے کو بہکانے کی شرارت کرتے ہیں‘ کسی میاں بیوی میں جھگڑا کرادیتے ہیں‘ کبھی کسی بچے کو کند ذہن بنادیتے ہیں‘ کبھی حادثہ کراتے ہیں‘ کبھی نقصان کرواتے ہیں‘ کبھی آگ لگواتے ہیں‘ کبھی بیماری میں ذریعہ بن جاتے ہیں‘ میں نے جنات کو ساری زندگی لوگوں کو دکھ دیتے دیکھا ہے اور میں طے کرچکا تھا کہ میں مرنے سے پہلے سورہ والشمس کے سوا کروڑ کا چلہ کروں گا نہ کچھ کھاؤں گا‘ نہ پیوں گا‘ نہ سوؤں گا‘ نہ بولوں گا۔ اس کا چلہ کرکے انسانوں کو اس کا عطیہ دے جاؤں گا اور میری طرف سے وہ اجازت ہوگی۔

ہر مراد پوری کرنے کا وظیفہ خاص: جو شخص بھی سورۂ والشمس صرف چالیس بار پڑھے ہر دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اول و آخر سات بار درود ابراہیمی یا وہ خود نہیں پڑھ سکتا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھے لے‘ چالیس دن‘ ستر دن‘ یا نوے دن اور اگر مراد حاصل نہ ہو تا حصول مراد جب تک مراد حاصل نہ ہو یہ پڑھے تو اس کے سامنے انوکھا معاملہ ہوگا۔ وہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے اس کے ساتھ زندگی کی ایک ایسی ترتیب چلے گی کہ وہ مالا مال ہوجائے گا‘ بے اولاد پڑھے گا تو اس کے ہاں اولاد ہوجائے گی‘ بے روزگار پڑھے اس کا رزق کھل جائے گا‘ بے آسرا پڑھے گا اسے آسرا مل جائے گا‘ بے وسیلہ پڑھے گا اسے وسیلہ مل جائے گا جس کو شفا نہیں اس کو شفا مل جائے گی جس کو تکلیف ہے اس کی تکلیف دور ہوجائے گی جس کی اولاد میں گندگی ہے اس میں صفائی آجائے گی جس کے بچے ہوتے ہیں مرجاتے ہیں‘ اگر وہ پڑھیں گے تو اس کے بچے صحت یاب پیدا ہوں گے جس کے بچے ٹیڑھے الٹے یا عجیب الخلقت یا مریض پیدا ہوتے ہیں یا نامکمل پیدا ہوتے ہیں وہ صحت یاب ہوجائیں گے۔ **اولاد کا ہر مسئلہ حل:** وہ خواتین جن کے بچے پیٹ میں مرجاتے ہیں یا وقت سے پہلے تولید ہوکر مرجاتے ہیں الغرض بچوں کا کوئی مسئلہ ہو اولاد کی کوئی الجھن ان سب کیلئے اس بوڑھے عجیب الخلقت جن نے کہا کہ یہ والشمس پڑھنا بہت بہت بہت عجیب الاثر ہے۔ **مخلوق خدا کے دکھ برداشت نہیں ہوتے:** فرمانے لگے مجھے دنیا کی سیر کا بہت شوق رہا‘ اور میں نے پوری دنیا کی سیر کی ہوئی ہے۔ میں سالوں گھر سے دور نکل جاتا تھا اور سالوں کے بعد جب گھر لوٹتا تھا تو بہت رنجیدہ ہوتا کیونکہ مخلوق خدا کے دکھ اور درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتے تھے اور یہ دیکھ کر میں حیران ہوتا۔ **مخلوق خدا کے دکھوں میں جنات کا ہاتھ:** ان سب کے پیچھے زیادہ جنات اور تھوڑا جادو کا ہاتھ ہوتا ہے چونکہ انسان جادو کو زیادہ سمجھتا ہے اس لیے ان کو جنات پر یقین تو ہے لیکن جادو کا اثر اپنے ذہن اور اپنی باتوں اور اپنے تذکروں میں زیادہ لیتا ہے۔ میرے اندر ایک احساس ہوا کہ کیوں نہ کوئی ایسا طریقہ ہو میں سورۂ والشمس میں کمالات اور اس کے فائدے ایسے لوگوں تک

21 دن میں موٹاپا غائب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک بار ہا کا آزمایا ہوا نسخہ موٹاپے کیلئے ہے۔ آج کل سب سے زیادہ عام جو مرض ہورہا ہے وہ موٹاپا ہے اور اس کا علاج سب سے مشکل ہے۔ مگر آج میں آپ کو ایک ایسا نسخہ بتارہی ہوں جو ہمارا اپنا آزمایا ہوا ہے۔ یہ نسخہ اکیس دن بلاناغہ استعمال کرنا ہے۔ **ھوالشافی:** عناب پانچ دانے‘ منقی پانچ دانے‘ لونگ پانچ عدد‘ دار چینی دو بڑے ٹکڑے اور ایک لیموں بڑے سائز کا لیں۔ دو کپ پانی ڈال کر یہ تمام چیزیں ڈالیں اور پکائیں‘ جب ایک کپ پانی رہ جائے تو چھان لیں‘ منقی کو بیج نکال کر کھالیں اور باقی چیزیں پھینک دیں‘ پھر اس پانی میں لیموں نچوڑ کر پی لیں اگر چاہیں تو تھوڑی سی چینی ملاسکتی ہیں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔ انشاء اللہ بائیسویں دن آپ خود کو پہچان نہیں سکیں گی لیکن ان اکیس دنوں میں چاول ہرگز نہیں کھانے۔ (ی۔ا)

پہنچاؤں جن کو فاسق اور فاجر گندے اور کالے جنات تنگ کرتے ہوں۔ بوڑھا عالم جن یہ باتیں کرتے کرتے ایک پل میں کھڑا ہوگیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا ہم حیران اسے کیا ہوا؟ پھر بیٹھ گیا اور بیٹھ کر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر سسکیاں لے کر رونے لگ گیا۔ ہم حیران' آخر یہ ایسا کیوں کررہا ہے؟

اجڑے لوگوں کیلئے سورۂ شمس کے کمالات: تو کہنے لگا اصل بات یہ ہے مجھے ایک دم جذباتی کیفیت پیدا ہوگئی تھی اور میں اپنی کیفیت سے بے خود ہوگیا تھا اور میں نے سمجھا کہ شاید کوئی ایسا مسیحا اور ہمدرد آگیا ہے جو اجڑے لوگوں کو سورۂ شمس کے کمالات بتائے اور ایسی ماؤں کو جو اپنی گودیں ہری کرنا چاہتی ہیں اور جو اپنی گودوں میں لعل کھیلتا دیکھنا چاہتی ہیں اور جن کے دلوں میں درد ہے' سوز ہے اور جو اپنی سانسوں میں بچے کی سانسیں ساتھ ملانا چاہتی ہیں۔

اولاد نہ ہونے کا بڑا سبب: وہ یہ بات کہہ کر پھر رو پڑا اور کہنے لگا سچ پوچھئے اولاد نہ ہونے کے اسباب میں ایک سبب یہ بھی ہے کہ مائیں پاکیزہ نہیں رہتیں اور میاں بیوی جب ملتے ہیں تو اپنی خلوتوں میں اللہ کو یاد نہیں کرتے کچھ نہ کریں کم از کم تین دفعہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ضرور پڑھ لیں۔ وہ جن پرزور لہجے اور اپنی بات پر زور دیتے ہوئے چیخ کر کہنے لگا یقین جانیے جو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین دفعہ پڑھ لیتے ہیں' کوئی گندے سے گندا جن خبیث سے خبیث جن اور کوئی غلیظ سے غلیظ جن میاں بیوی کے درمیان نہیں آتا۔

میرا یہ پیغام انسانوں تک پہنچادو: اگر یہ نہ پڑھا تو میاں بیوی جب آپس میں ملتے ہیں تو ان کے ملنے کے دوران گندے جنات اس عمل میں ساتھ شامل ہوکر لطف لیتے ہیں اور آنے والی نسلوں کو برباد کرتے ہیں۔ اس لیے میرا پیغام ان انسانوں تک ان لوگوں تک پہنچا دو کہ وہ ازدواجی ملاقات سے پہلے تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کا اہتمام ضرور کریں۔

اولاد کے مسائل حل کرنے کا عجیب روحانی عمل: وہ جن ٹیک لگا کر بیٹھا اور اپنا پہلو سمیٹتے ہوئے مزید کہنے لگا کہ جس جس نے بھی والشمس پر محنت کی اور کوشش کی کوئی مجھے ایسا فرد یاد نہیں کہ اس کی اولاد کے مسائل حل نہ ہوئے ہوں اور اس کی نسلیں ہری بھری نہ ہوئی ہوں اور اس کو بیٹے جیسی دولت نہ ملی ہو مجھے یاد نہیں۔ ہم ان کی یہ بات سن رہے تھے اچانک ایک ہوا کا ایک بہت بڑا بگولہ اور جھکڑ چلا جب وہ چلا ہم سارے اس بگولے کی طرف متوجہ ہوئے جب اس بگولے کی طرف متوجہ ہوئے ہم حیران ہوئے یہ کیا ہوا؟ ساڑھے تین ہزار میل سے چل کر

آیا جنات کا مجمع: تھوڑی دیر ہوئی اس میں سے بہت سارے مرد بہت ساری عورتیں نکلیں اور ہمارے اردگرد آکر کھڑی ہوگئیں اور حیرت سے ہمیں دیکھنے لگیں۔ عالم جن اپنی کیفیت میں ایسا مدہوش تھا اسے کسی چیز کا احساس نہ رہا' میں نے عالم جن کا بازو تھاما تو اس نے آنکھیں کھولیں اور میری طرف دیکھا میں نے کہا آپ ذرا خاموش ہوں ایک بہت بڑا مجمع جنات کا اچانک آگیا ہے۔ ہم سب خاموش رہے۔ حاجی صاحب نے ان سے پوچھا کہ آپ حضرات کیسے آئے؟

بے اولاد جنات کا قافلہ: تو انہوں نے عجیب بات سنائی کہا کہ اب ہم یہاں سے ساڑھے تین ہزار میل دور رہتے ہیں' ہمیں پتہ چلا کہ ایک صاحب ہیں' وہ بے اولادی کیلئے کوئی حل بتاتے ہیں تو ہم اس بے اولادی کے حل کیلئے نکلے ہم میں سے اکثر وہ خواتین ہیں جن کی اولاد نہیں ہے' ساتھ ان کے شوہر اور ان کے والدین بھی ہیں۔ یوں بنتے بنتے ایک بہت بڑا قافلہ بن گیا اور یہ قافلہ ملنے آیا، ہم نے ادھر ادھر سے پوچھا تو بہت سے جنات نے بتایا کہ وہ حضرات فلاں جگہ بیٹھے ہیں یوں ہم ڈھونڈتے ڈھونڈتے آپ حضرات تک پہنچے۔

بوڑھی خاتون جننی کا واویلا اور صحابی بابا کی تسلی: ان میں سے ایک بوڑھی خاتون مجمع سے باہر آئی' ہاتھ جوڑ کر صحابی بابا کے پاؤں پڑ گئی کہ آپ کو اللہ کا واسطہ آپ کسی نہ کسی طرح ہمارا مسئلہ حل کریں اور کسی نہ کسی طرح ہمارے ساتھ ہماری مدد کریں۔ صحابی بابا نے انہیں تسلی دی کہ تم مایوس نہ ہو پریشان نہ ہو انشاء اللہ تمہیں ضرور بالضرور اس کا راستہ ملے گا۔ صحابی بابا نے تسلی دی اور ان سب کو بٹھایا۔

تم بالکل صحیح وقت پر پہنچے: اسی دوران حاجی صاحب نے کچھ کھانے پینے کی چیزیں منگوائیں' ان کو کھلایا پلایا تسلی دی اور فرمایا تم وقت پر پہنچے سو فیصد اسی مسئلے پر بات چیت ہورہی تھی اور بے اولادی کے لیے بھی تذکرے ہورہے تھے اور اسی کے علاج کیلئے ساری محنت ہورہی تھی۔ جب سب نے کھا پی لیا اور کچھ تسلی ہوئی تو میں نے بوڑھے عالم جن سے عرض کیا کہ آپ بجائے اس کے کہ ایک ایک کو سورۂ والشمس کی ترکیب بتائیں' آپ سب کو سورہ والشمس کا مستقل لیکچر دے دیں اور انہیں اس کے کمالات' برکات اس کی تاثیر اور اس کی کیفیات بتائیں۔

بوڑھے عالم جن نے دیا مجمع کو پرسوز درس: بوڑھے عالم جن کھڑے ہوگئے اس وقت ان کا وجدان بڑھ گیا اور ان کی کیفیات بڑھ گئیں' درد، سوز بڑھ گیا' ان کی توجہ بڑھ گئی۔ سارے مجمع کو متوجہ ہوکر روتے سسکتے لہجوں کے ساتھ سارے مجمع متوجہ کرکے بوڑھے عالم جن نے جو بات کہی میں چاہوں گا کہ قارئین کو وہ بات سنا دوں۔

اے قوم جنات میں آپ کو بے اولادی کا وظیفہ نہیں دینا چاہتا: بوڑھا عالم جن بولا: اے جنات کا لشکر! میں خود بھی جن ہوں اللہ کے فضل سے میں جنات کے اس قافلے سے ہوں جس قافلے کا تعلق شاہی خاندان سے ہے اور شاہی خاندان بھی وہ شاہی خاندان جنہوں نے ہمیشہ اسلامی حکومت کی ہے اور جنات کے کسی گروہ کو یا انسانوں کے کسی گروہ کو آج تک تکلیف نہ دی درد اور دکھ نہ دیا پریشان نہیں کیا۔ اے جنات کا گروہ! میرا جی نہیں چاہتا کہ میں آپ کو بے اولادی کیلئے کوئی حل بتاؤں۔

جنات کو ہمیشہ انسانوں کو تکلیف دیتے دیکھا ہے: میں نے اپنی صدیوں پرانی زندگی میں جنات کو تکلیف دکھ اور پریشانی دیتے دیکھا ہے اور جنات کو مخلوق خدا خاص طور پر انسانوں کو نقصان اور حاملہ عورتوں کے بچے اور ان کے حمل کا دشمن دیکھا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ادھر حمل ٹھہرا اُدھر جنات نے اپنی شرارت کی یا ایک مہینہ یا تین مہینہ یا پانچ یا سات مہینے اور یوں حمل گر گیا۔ میں نے مردہ جسموں کے بچوں کے ساتھ ماؤں کو لپٹتے روتے دیکھا کہ شاید یہ زندہ ہوجائیں اور ادھر اس خبیث جن کو ہنستے مسکراتے دیکھا کہ انسان ہمارے بعد پیدا ہوگئے ہیں' ہم انسانوں سے پہلے تھے' یہ دھرتی' یہ دنیا ہماری ہے' یہ زمین ہماری ہے' یہاں کا اقتدار یہاں کا قبضہ یہاں کا ملک اور یہاں کی حکومت ہماری ہے' یہ انسان کون ہیں؟ ہم جنات ہیں

اور ہم نے انسانوں کو جینے نہیں دینا: کیوں آئے ہم نے انہیں نہیں جینے دینا ہم نے ان کی نسلوں کو ختم کرنا ہے۔ بوڑھا عالم جن جذبات کی کیفیت کے ساتھ چیخا اس کی اس درد بھری آواز کو سارا مجمع سن رہا تھا۔ بوڑھے مرد' بوڑھی عورتیں رو رہے تھے' باقی تمام سکتے کے عالم میں اس کی آواز کو سن رہے تھے۔

میاں بیوی کے ازدواجی تعلقات میں جنات کی شرارتیں: وہ کہنے لگا: میں عالم ہوں بڑھاپے کی سرحدیں پار

پتہ کی پتھری کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس پتہ کی پتھری کا آزمودہ علاج ہے۔ **ھوالشافی:** ایک عدد لیموں کا رس' ایک چمچ زیتون کے تیل میں شامل کرکے نہار منہ روزانہ پینے سے دو ماہ کے اندر اندر پتھری پاخانہ کے راستے نکل جائے گی۔ پاخانہ زیادہ آنے پر پریشان نہ ہوں۔ (اویس احمد' لاہور)

چہرہ ملائم اور خوبصورت کرنے کا گھریلو ٹوٹکہ: مغز بادام مقشر کو عرق گلاب میں رگڑ کر چہرے پر لیپ کرنے اور چار گھنٹے بعد دھو لینے سے چہرہ ملائم اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔

کر رہا ہوں' میری آنکھ نے یہ مناظر بھی دیکھے کہ کچھ خبیث جنات جب میاں بیوی ملتے ہیں ان کے ساتھ شامل ہوجاتے ہیں' اس سرور اور سکون کے لمحات کو چھین لیتے ہیں جس کی وجہ سے میاں بیوی میں تسلی نہیں ہوتی اور تسکین نہیں ہوتی اور یوں آپس میں گھریلو جھگڑے' طلاقیں اور گھر اجڑ جاتے ہیں اور نہ بھی اجڑیں تو ساری زندگی ایک دوسرے کے لیے دل میں نفرتیں زیادہ اور محبتیں ختم یا کم ہوجاتی ہیں۔ ظالم جنات تم نے انسانوں کا جینا ختم کیا ہوا ہے' تم رکاوٹیں ایسی پیدا کرتے ہو جس سے نقصان اور حادثات ہوتے ہیں جس سے ہر بندہ کہتا ہے کہ مجھے چوٹیں زیادہ لگتی ہیں۔ **اے قوم جنات میں تمہیں کیسے سمجھاؤں:** اے قوم جنات میں تمہیں کیسے سمجھاؤں میرا جی نہیں چاہتا کہ میں تمہیں اولاد کیلئے کوئی عمل بتاؤں۔ تھوڑی ہی دیر میں چیخ و پکار کی آواز آئی' جنات مرد جنات عورتیں چیخنے لگے۔ کیا ظالموں کی سزا ہمیں بھی ملے گی ہم تو ظالم نہیں ہیں۔ **ہمیں خالی جھولی نہ بھیجیں' آخر ہم کہاں جائیں؟** کیا ہم بے آسرا بے سہارا بے یار و مددگار چلے جائیں گے؟ کیا ہم اتنا لمبا سفر کرکے آئے ہیں اب ہمیں خالی جھولی بھیجیں گے کیا ہم کسی اور دروازے کو جاکر جھانکیں ہم اور آخر کہاں جائیں؟ یہ چیخ و پکار تھی یہ نالاں و فریاد تھا' یہ غم کی آوازیں تھیں۔ **آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ جنات نے لوگوں کے گھر کیسے برباد کیے:** قارئین! یقین جانیے! ان آوازوں سے خود میرے آنسو نکل گئے لیکن! بوڑھے عالم جن نے ان کی آوازیں سنی ان سنی کردیں اور بوڑھا عالم جن کہنے لگا آؤ میں تمہیں بتاؤں! آؤ میں تمہیں نقشے دکھاؤں آؤ میں تمہیں اجڑے گھروں کی کہانیاں سناؤں' آؤ میں تمہیں سسکتی ماؤں کے وہ درد بھرے قصے اور وہ درد بھری انوکھی داستانیں سناؤں کہ جنات نے ان کے گھروں کو کیسے برباد کیا اور جنات نے ان کی زندگیوں کو کیسے اجاڑا؟ **میں خود جن ہوں اور مجھے جنات سے دل سے نفرت ہے:** میں خود جن ہوں لیکن مجھے جنات سے دل سے نفرت ہے۔ آپ بتائیں میں نفرت کیوں کرتا ہوں؟ اپنی قوم سے نفرت کروں؟ یہ ہو نہیں سکتا لیکن میرا اندر کا درد' میرا اندر کا غم اور میرے اندر کی سوچیں مسلسل ایک بات کو کہہ رہی ہیں کہ لوگو! اگر اپنے آپ کو سنبھالنا ہے اور اگر اپنے آپ کو سلجھانا ہے تو لوگوں پر ظلم کرنا چھوڑ دو' میرے رب کو کفر برداشت ہے لیکن ظلم برداشت نہیں۔ **تم سب فرعونی ہو:** ظلم بھی ایسا جو ماؤں سے بچے چھین لے یہ کام تو فرعون نے کیا تھا بوڑھا عالم جن چیخ رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تم سب فرعونی ہو' جاؤ میں تمہیں کچھ نہیں بتاؤں گا۔ جاؤ میں دکھ درد کا مداوا نہیں کروں گا۔ میں دنیا پھرا ہوں' میں نے عالم دیکھا ہے میں صدیوں لوگوں کے درد دکھ اور غم دیکھا پھر میں نے ایک عمل کا چلہ کیا ہے۔ آخر میں ایک نتیجے پر پہنچا ہوں ایک ایسا قرآن کا عمل ہے جس سے اولاد ہوسکتی ہے لیکن میں تمہیں نہیں بتاؤں گا تم کیوں آئے؟ جاؤ جس طرح آئے ہو اسی طرح واپس چلے جاؤ۔ وہ رو رہا تھا' سسک رہا تھا' چیخ بھی رہا تھا۔ اس کے لہجے میں درد' اکتاہٹ' جھنجھلاہٹ اور سوز تھا۔ اس کے لہجے میں ایک کیفیت تھی اور وہ کیفیت بتا رہی تھی یہ کچھ کردے گا یہ کچھ کرنا چاہتا ہے۔ میں یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا' ادھر سے جنات کے پورے مجمع میں آہ و بکا کہرام اور رونا تھا۔ آخرکار اس سارے معاملے کو حاجی صاحب اور صحابی بابا نے سلجھایا' دونوں کھڑے ہوگئے اور اس جن کو پکڑ کر بٹھایا اور حکم دیا کہ آپ خاموش ہوجائیں' اگر آپ سمجھتے ہیں میرا مقام اور عمر آپ سے زیادہ ہے تو خاموش ہوجائیں۔ بوڑھا عالم سسکیاں لیتے خاموش ہوگیا اور نیم بے ہوشی کی حالت میں گر گیا' اس کو دباتے رہے' تھوڑی دیر میں اس کو ہوش آیا۔ پانی پلایا' پھر صحابی بابا نے اس کو سمجھایا آپ جو کہہ رہے ہیں وہ سچ اور حقیقت ہے اور سچ ہمیشہ سچ رہتا ہے۔ آپ یہ بھی تو دیکھیں ان دردمندوں کے دردوں کا مداوا آخر کیا ہے؟ بہت تسلی دی اور اسے ترغیب دی اور کہا کہ میرا حکم ہے کہ اس آئے مجمع کو سورۂ والشمس کے فوائد اور کمالات اور ترکیب ضرور بتائیں تاکہ یہ لوگ خالی ہاتھ واپس نہ جائیں ہرے بھرے واپس جائیں۔ **سورۂ والشمس کی ترکیب اور فوائد و کمالات:** آخرکار بوڑھے عالم جن نے پہلے ترکیب بتائی کہ جو شخص سورۂ والشمس روزانہ صرف چالیس بار پڑھے ہر دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اول و آخر سات بار درود ابراہیمی یا وہ خود نہیں پڑھ سکتا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھ لے' چالیس دن' ستر دن' یا نوے دن اور اگر مراد حاصل نہ ہو تا حصول مراد جب تک مراد حاصل نہ ہو یہ پڑھے۔ ترکیب بتانے کے بعد بوڑھا عالم جن اپنی پوری کیفیت کے ساتھ اپنی دردمند آواز کے ساتھ پھر بولا کہ دیکھو میں نے تمہیں یہ ترکیب بتادی ہے اب جو شخص اس کو یقین کے ساتھ دھیان اور درد کے ساتھ اور پورے اعتماد کے ساتھ کرے گا وہ اس کا سو فیصد نفع پائے گا دیکھو جلدی نہ کرنا' عجلت نہ کرنا' چالیس مرتبہ صبح و شام پڑھنا اگر سارا دن پڑھنا تو اور بہتر ہے اور گھر کے سارے افراد ضرور پڑھنا اگر گھر کے سارے افراد نہ پڑھ سکے تو خود ضرور پڑھنا۔ **سالہا سال کے تجربات و مشاہدات میں ایک انمول ہیرا:** بوڑھا عالم جن کہنے لگا یہ علم میری زندگی کے سالہا سال کے تجربات و مشاہدات میں ایک انمول ہیرا ہے' ایک انمول موتی ہے اور کوئی بھی شخص آج تک اس کو میں نے یہ عمل بتایا ہو اس کا مسئلہ اور خاص طور پر اولاد کا مسئلہ حل نہ ہوا ہو مجھے یاد نہیں۔ ایسے ایسے لوگوں کو اس کا کمال ملا اس کی تاثیر ملی جو اپنی اولاد کے بارے میں آخرکار مایوس ہوکر بیٹھ گئے تھے اور انہوں نے فیصلہ کیا تھا بس! اب بے اولادی ہمارا مقدر ہے ہم ہمیشہ بے نام و نشان اس دنیا سے چلے جائیں گے۔ انہیں اس کا سو فیصد رزلٹ ملا، اور سو فیصد کمال ملا۔ **کیا واقعی اس عمل سے اولاد ہوسکتی ہے؟** اور ایسا رزلٹ اور ایسا کمال کہ کسی کو شاید یقین ہی نہ آئے کہ واقعی ایسا ہو بھی سکتا ہے یا نہیں جنات کا تمام مجمع یہ ساری باتیں بہت اعتماد' یقین اور توجہ سے سن رہا تھا اور مسلسل رو رہے تھے اور بہت سے لوگوں کے منہ سے جزاک اللہ' شکریہ! مرحبا کے الفاظ نکل رہے تھے اور وہ لوگ بہت ٹکٹکی باندھ کر یہ ساری باتیں سن رہے تھے۔ سنتے سنتے ایک خاتون بولی کیا واقعی اس عمل سے اولاد ہوسکتی ہے؟ کیا واقعی اس سے میری بہو کی جھولی بھر جائے گی؟ بس یہ بات کیا تھی شاید کوئی آگ لگانے والی بات تھی؟ **بے یقین کو کبھی فائدہ نہیں ہوگا:** ایک پل میں بوڑھا عالم جن جو کہ بہت زیادہ جلالی لیکن بہت باکمال! بولا: آپ جیسے بے یقین کو کبھی فائدہ نہیں ہوگا۔ جو شرطیں مانگیں' ضمانتیں مانگیں۔ کیا میں رب ہوں؟ کیا قرآن میرا بنایا ہوا ہے؟ کیا میں نبی ہوں؟ کیا قرآن میرے اوپر اترا ہے؟ آخر تم نے یہ بات کیوں کہی؟ ٹھیک ہے میں مزید عمل کے فائدے نہیں بتاتا۔ بوڑھے عالم جن کے جلال کو دیکھ کر صحابی بابا پھر اٹھے تسلی دی اور کہا نہیں۔ وہ بوڑھی خاتون اپنے دردوں اور اپنی پریشانیوں کا بوجھ ہلکا

بچپن سے مرتے دم تک سر درد سے نجات کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جس سے مرتے دم تک سر درد نہیں ہوگا۔ عمل یہ ہے کہ پہلی دفعہ بچے کے جب بال اتروائیں تو ضائع مت کریں بلکہ ان کو اکٹھا کرکے ان کا وزن کرلیں اس وزن کے برابر چاندی کی قیمت لگوائیں جو قیمت بنے اس کی کوئی بھی چیز تقسیم کریں یا صدقہ کریں' انشاء اللہ پوری زندگی سر درد نہیں ہوگا۔ یہ عمل ہمارے گھر میں ایک جاننے والا ڈاکیا آتا تھا اس نے بتایا تھا جب میں پیدا ہوا تھا اس وقت امی نے یہ عمل کیا تھا' الحمدللہ! مجھے کبھی بھی سر درد نہیں ہوا۔ (محمد رمضان' جھنگ)

11

کالے جادو سے نجات: اگر کوئی کالے علم والا کسی کو تعویذ دھاگہ کرکے نقصان پہنچانے کے درپے ہو تو اسم یَاجَبَّارُ کو عشاء کی نماز کے بعد گیارہ یوم تک روزانہ 20600 مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کا حملہ زیر ہو جائے گا اور جادوگر کی اصلاح ہوگی۔

کرتے ہوئے یہ سوال کر رہی تھی' آپ ان کو بتائیں' ناراض نہ ہوں۔ **گمان اور تصور سے بالاتر واقعات:** میں سوچنے لگا آج کی محفل میں جو آناً فاناً جتنے واقعات ہوئے ہیں ایک تو گمان تصور اور خیال میں نہیں تھے اور یہ جتنے واقعات ہوئے ہیں ان واقعات کا ہماری زندگی سے کتنا گہرا تعلق ہے اور اگر آج صحابی بابا نہ ہوتے تو میرے خیال میں یہ تمام قصے کہانیاں ادھورے رہ جاتے اور لوگوں کو جتنے کمالات ملتے تھے وہ نہ مل پاتے' شاید جنات کے قافلے کا آنا بھی ایک بہت بڑی سعادت تھی' وہ ساڑھے تین ہزار میل سے سفر کرتے کرتے یہاں پہنچے تو شاید ان کا آنا بھی ایک بہت بڑی خیر خواہی تھی' یہ باتیں میں بیٹھا سوچ رہا تھا اور بوڑھا عالم جن مسلسل بتائے جا رہا تھا اور کہے جا رہا تھا ایک بات اور کہی۔ **نعمتیں رزق، مال، عزت، صحت، برکت اور اولاد:** بوڑھا عالم جن کہنے لگا کہ دیکھو ایک میری بات یاد رکھنا اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہیں اللہ کے ایسے وعدے دوں اور اللہ کی ایسی نعمتیں دوں اور نعمتوں کی بھی انتہا دوں کیونکہ انسان جب اپنی آخری نعمت کو پانا چاہتا ہے یا پھر اپنی بات کی کوئی آخری تصدیق کرتا ہے تو قسم اٹھاتا ہے' یہ وہ سورۃ ہے جس میں اللہ جل شانہ نے بہت زیادہ قسمیں اٹھائی ہیں اور قسم اٹھا کر اس رب نے اپنی مخلوق انسان ہوں یا جنات سب کیلئے یہ وعدہ کیا ہے کہ جو شخص اس سورت کو یقین اعتماد توجہ اور پورے بھروسے کے ساتھ پڑھے گا اللہ پاک اس کو پوری کی پوری نعمتیں رزق، مال، عزت، صحت، برکت، اور اولاد...... وہ نعمتیں عطا فرمائے گا۔ **جو عمل کرے گا اللہ اس کو ضرور ضرور دے گا:** اس سورت میں سات قسمیں اللہ تعالیٰ نے اٹھا کر ایک انوکھا یقین دلایا ہے' اتنی قسمیں اٹھا کر میرے مولا میرے رب نے کہا ہے کہ میرے بندو آؤ اس سورت سے دوستی لگاؤ' اس کے کمالات میں ڈوب جاؤ' تاثیر میں کھو جاؤ' تمہیں بے پناہ نعمتیں رزق اور اولاد ملے گی۔ اللہ کے جلال عزت کی قسم' اللہ کے وقار کی قسم اور اللہ کے مراتب کی قسم میں اپنے اس علم کی بنیاد پر جو علم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینے میں منتقل ہوا ہے اور لوگ مجھے عالم کہتے ہیں یہ بات کہتے ہوئے بوڑھے عالم کے لفظ کپکپا گئے اس کی زبان تھرتھرا اٹھی' اس کی گونج بڑھ رہی تھی' اس کا جلال پورے جوبن پر تھا۔ **بے اولادی کیلئے بوڑھے عالم جن کا بتایا یقینی نسخہ:** وہ بوڑھا جن بولا کہ لوگو! میں اس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم علم کی بنیاد پر کہہ رہا تھا اور پھر کہہ رہا ہوں جو اس کو یقین کے ساتھ کرے گا اور کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرے گا اللہ اس کو دے گا اور ضرور دے گا اور پھر بوڑھا عالم جن کہنے لگا کہ اگر تم اس کی تاثیر اور چاہتے ہو پھر ایسا کرو ایک پاؤ کالی مرچ اور ایک پاؤ دیسی اجوائن صاف ستھرا کرکے دونوں کو علیحدہ علیحدہ ڈبوں میں محفوظ رکھیں روز جتنا پڑھیں اس پر دم کریں اور عورت سات کالی مرچ اور ایک چٹکی اجوائن دودھ یا پانی کے ساتھ صبح نہار منہ اور شام عصر کے بعد کھا لیا کرے۔ ایک ماہ، تین ماہ، سات ماہ، نو ماہ یا مستقل شفایابی تک کالی مرچ اور اجوائن کا ساتھ استعمال اس کی طاقت تاثیر اس کی قوت اور اس کے کمال کو اور زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ **صحابی بابا کی پرسوز دعا:** بوڑھے عالم جن نے بات ختم کی میں نے صحابی بابا کی خدمت میں عرض کیا آپ جنات کے مجمع کیلئے دعا فرمائیں۔ یہ واپسی کی اجازت چاہ رہے ہیں۔ میں نے جنات کے مجمع کی طرف نظر اٹھائی بہت بہت اور بہت ہی خوش تھے' ان کے دل سے دعائیں نکل رہی تھیں اور پہلے وہ غم سے رو رہے تھے اب خوشی سے رو رہے ہیں ان کا پل پل ان کی سانس سانس ان کے لمحے لمحے محسوس ہو رہا تھا کہ اب وہ کامیاب جا رہے ہیں۔ صحابی بابا نے پرسوز دعا فرمائی ان دعا کے لفظوں میں یہ لفظ بھی تھے کہ یا اللہ! تو خالق اور کلیم تو مُبْدِئُ ہے اور تو بَارِئُ ہے۔ اے اللہ! تو چاہے تو اولاد دے دے تو نہ چاہے تو کبھی نہ دے، اے خالق! تیری تخلیق میں اگر کوئی فیصلے نہیں تو آج فیصلے فرما دے' اگر تو نے فیصلہ نہیں کیا اور نہیں کرنا تو آج کر دے۔ اللہ! تیری منت کر رہے' اے اللہ! تیرے سامنے ہاتھ جوڑ رہے' اے اللہ! تیری بار بار منت کر رہے' اے اللہ! تو چاہے گا تو ان بے اولادوں کو اولاد دے دے گا' یا اللہ! تو نہیں چاہے گا تو نہیں دے گا۔ مولا! سورۂ شمس تیری کلام ہے اور تجھے اختیار ہے کہ اپنے کلام کی تاثیر بندوں سے لے لے' وحی کی برکات سے بندوں کو محروم کر دے' مولا! بندے سیاہ کار گنہگار ہیں تو چاہے تو کر سکتا ہے لیکن ایک پل میں اپنی چاہت کو بدل دے' اس بات پر بھی قادر اور قدرت رکھتا ہے اے سخی کریم اللہ ان بندوں اور بندیوں کی دعاؤں کو قبول فرما۔ ان کی مناجات اور آہوں کو قبول فرما ان کو اپنے خاص بندوں میں شامل فرما اے اللہ! اے مولا کریم ان کو دنیا و آخرت کی خیروں اور اولاد نرینہ سے نواز۔ آمین! آمین! آمین!!! **اصل الفاظ نہیں جذبہ ہوتا ہے:** دعا میں کیا درد تھا' دعا میں کیا سوز تھا' میں ان کی پوری دعا نہیں لکھ پا رہا۔ میرے پاس قلم ہی نہیں' قلم ہے تو الفاظ نہیں' الفاظ ہیں تو وجدان نہیں' کیوں؟ اصل جذبہ ہوتا ہے' الفاظ نہیں ہوتے اور جذبہ ہی انسان کو یہ سب کچھ کراتا ہے اور جذبہ ہی انسان کیلئے ساری محنتیں کرواتا ہے۔

وہ جنات کا قافلہ چلا گیا۔ پھر ویسے ایک دھول اٹھی بگولہ بنا اور وہ بگولہ اڑتا اڑتا ہماری نظروں سے غائب ہو گیا ہم واپس اپنی اسی بات پر اکٹھے ہوئے کہ تذکرہ چل رہا تھا سورہ والشمس کے کمالات کا۔ **سورۂ والشمس کے کمالات کی کہانی صحابی بابا کی زبانی:** صحابی بابا یہ ساری باتیں سن چکے تھے اور بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے چلو آج اس بات کی وجہ سے ایک نیا احساس ہوا کہ سورۂ والشمس کے کیا کمالات ہیں۔ تو صحابی بابا بتانے لگے کہ اگر آپ چاہیں تو میں سورۂ والشمس کا اپنا ایک واقعہ سنا دوں تو صحابی بابا نے اپنے سورۂ والشمس کے کمالات بتانا شروع کیے۔ فرمانے لگے میں کائنات کے راز پر اسرار چیزیں اور حیرت انگیز باتیں آپ کو بعد میں بتاؤں گا پہلے اگر آپ چاہیں تو مجھ سے یہ سن لیں تاکہ وہ عجیب الخلقت زیر زمین رہنے والی جناتی دنیا اگر لوگوں کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں تو ہم کیوں نہیں پہنچا سکتے؟ حالانکہ اس وقت موضوع یہ نہیں لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے پاس سورہ الشمس کے کچھ تجربات' کچھ فائدے اور کچھ نفع ہیں۔ **بے اولاد حضرات کیلئے جنات کا آزمودہ وظیفہ خاص:** فرمانے لگے کہ میرا ایک بھائی جو کہ اب اس دنیا سے رخصت ہو گیا بہت لمبی عمر پا کر۔ جب اس کی شادی ہوئی تو اس کی اولاد نہیں ہوتی تھی۔ ہم نے بہت علاج معالجے کرائے کسی نے کہا کہ بھائی کے اوپر جادو ہے کسی نے کہا نظر بد ہے کیونکہ جنات کی دنیا میں جادو بہت چلتا ہے اور جنات ایک دوسرے پر جادو بہت کرتے ہیں۔ ہر قسم کا علاج کیا اور ہر قسم کا ان کا

برکت والی تھیلی اور سورۂ کوثر کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست ہے' مجھے اکثر ملتا' اس کے ساتھ کچھ لین دین کا معاملہ تھا' تو میں جب برکت والی تھیلی سے پیسے نکال یا رکھتا تو وہ مجھے بہت حیرت سے دیکھتا۔ ایک دن وہ کہنے لگا کہ دوست یہ کیا ہے؟ میں نے کہا کہ یہ برکت والی تھیلی ہے' پھر میں نے وہ تھیلی والی پرچی پڑھائی مگر اس کو بات دل سے نہ لگی۔ دو دن کے بعد تنخواہ ملی اس پر اس نے سورہ کوثر 129 بار پڑھ کر تنخواہ پر دم کی تو اس کو فائدہ ہوا۔ وہ مجھے ملا اور کہنے لگا کہ بھائی واقعی یہ عمل زبردست ہے۔ میری پہلے تنخواہ دو دن میں ختم ہو جاتی تھی اور میں کنگال ہو جاتا تھا اب اس دفعہ میں نے سورۂ کوثر کا 129 والا عمل کیا ہے تو تنخواہ میں برکت ہے' آٹھ دس دن گزر گئے ہیں ابھی بھی جیب بھری ہوئی ہے۔ (خالق ڈنو' سکھر)

آخر تنگدستی ہے: سود کا پیسہ کتنا ہی چاہے کیوں نہ ہو اس کا انجام آخر تنگدستی ہے اور جس نے دنیا کو جس قدر پہچانا اسی قدر بے رغبت ہوا۔

علاج ہوا اور ہم پریشان اور مایوس ہو گئے۔ سالہا سال گزرتے گئے میری بوڑھی والدہ دن رات دعائیں مانگتی تھی کہ کسی طرح میرے بھائی کی اولاد ہو جائے ایک دن میری والدہ نے ایک خواب دیکھا خواب میں کیا دیکھتی ہیں کہ سات عورتیں آئیں اور سب کے ہاتھوں میں تنکوں سے بنی ہوئی سات ٹوکریاں ہیں اور ہر ٹوکری میں سات قسم کے پھل ہیں اور سب میری والدہ کو دینے کیلئے آئی ہیں۔ میری والدہ نے پوچھا آپ نے مجھے یہ چیز کیوں دی ہیں تو وہ خواتین کہنے لگیں ہم آپ کو سات بیٹے دینے آئی ہیں' والدہ نے خواب میں کہا کہ میرے بیٹے کے بیٹے نہیں ہیں آپ کیسے دینے آئی ہیں جو ساتھی خاتون تھی وہ بڑی تھی محسوس ہوتا تھا کہ وہ سب ان کی ہیڈ ہیں۔ وہ کہنے لگیں کہ یہ سات ٹوکریاں آپ کو فائدہ اس وقت دیں گی جب آپ قرآن پاک کی وہ سورت پڑھیں گی اور قرآن پاک کی وہ آیتیں پڑھیں گی جن میں سب سے زیادہ آپ کو قسموں سے واسطہ پڑے گا اور وہ قسمیں بھی وہ جو اللہ کی قسمیں ہوں گی میری والدہ نے حالت خواب میں پوچھا وہ قسمیں کون سی ہیں وہ سورت وہ آیت کونسی ہیں تو ان سات خواتین نے بتایا کہ وہ قسمیں وہ آیتیں وہ سورۂ شمس ہے۔ **اللہ تعالیٰ نے خواب کے ذریعہ وظیفہ عطا کیا:** اس سورۃ کو زیادہ سے زیادہ پڑھو اور جتنا زیادہ پڑھو گے اتنا زیادہ نفع ہو گا' ورنہ اس سورت کو چالیس بار صبح و شام ضرور پڑھو اگر تم مستقل ایسا پڑھتی رہی تو انشاء اللہ سو فیصد تمہاری اولاد یعنی تمہارے بیٹے کی اولاد ہو گی اور تمہیں ناکامی نہیں ہو گی اور مسلسل کامیابی ہو گی۔ والدہ کی آنکھ جب کھلی تو والدہ نے بہت ٹھنڈی سانس لی' اور میں والدہ کے ساتھ دوسری جگہ سویا ہوا تھا' والدہ کی سسکی بھری آواز سن کر تو میں حیران ہوا' کہ والدہ کو کونسی تکلیف اور کونسی پریشانی ہوئی ہے جس کی وجہ سے ان کی آواز سسکیوں بھری ہو گئی ہے۔ میں نے جا کر والدہ کے پاؤں کو اپنے ہونٹوں سے چوما اور ان کے پاؤں دباتے ہوئے پوچھا کہ آپ کو ایسی کونسی تکلیف ہے جس کی وجہ سے آپ سسکیاں لے کر رو رہی ہیں۔ والدہ فرمانے لگیں بیٹا میں نے ایسے ایک خواب دیکھا ہے اور اس خواب میں مجھے حکم ملا ہے کہ تم چالیس بار سورۂ شمس پڑھو میرا رونا اس بات پہ ہے کہ اللہ کی طرف سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری مشکل کٹ گئی ہے اور ہماری پریشانی دور ہو گئی اور ہم مسائل اور مشکلات سے نکل کر انشاء اللہ نعمتوں والی زندگی میں آ گئے ہیں۔ **سورۂ والشمس پڑھی اور ملے سات بیٹے:** میری والدہ نے اس دن سے سورۂ شمس کو بہت زیادہ پڑھنا شروع کیا اور حیرت انگیز تعداد میں سورۂ شمس کو پڑھتے ہوئے میری والدہ جب سورۂ شمس پڑھتی رہی پڑھتے پڑھتے میری والدہ اعتماد سے روزانہ نامعلوم کتنی زیادہ پڑھ جاتی اور جب زیادہ نہ پڑھتی تو کم از کم صبح و شام چالیس بار تو ضرور ہی پڑھتی تھیں۔ یہ اعتماد سے ان کا پڑھنا بہت عرصہ رہا حالانکہ اس دوران میرے بھائی کی کوئی اولاد نہیں لیکن میری والدہ مایوس نہیں ہوئی اور وہ مسلسل سورۂ شمس پڑھتی رہیں کچھ عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی کو خوشخبری سنائی خوشخبری سننے کے بعد بھی میری والدہ مسلسل سورۂ شمس پڑھتی رہیں ان کا یہ پڑھنا مجھے بہت بھاتا تھا' بہت اچھا لگتا تھا اور وہ مسلسل پڑھتی رہیں اور اس امید کے ساتھ کہ اگر اللہ تعالیٰ نے امید لگا بھی دی ہے تو اللہ پاک ضرور بالضرور پھل پھول بھی لگائیں گے اور اللہ پاک بیٹے بھی عطا فرمائیں گے۔ **وظیفہ سورۂ والشمس پڑھا ملے سات بیٹے:** میری والدہ اس یقین کے ساتھ پڑھتی رہیں آخر کار اللہ پاک نے میرے بھائی کو بیٹا عطا فرمایا۔ لیکن اس کے باوجود بھی میں نے محسوس کیا کہ والدہ روز سورۂ شمس پڑھتی رہیں اور مسلسل پڑھتی رہیں میں نے ایک دو دفعہ پوچھا کہ اماں جان آپ سورۂ والشمس مستقل پڑھ رہی ہیں اور مسلسل پڑھ رہی ہیں تو سورۂ والشمس مستقل پڑھنے سے فائدہ تو ہوا کہ اللہ پاک نے میرے بھائی کو بیٹا عطا کیا تو پھر کیوں پڑھ رہی ہیں تو والدہ فرمانے لگیں: بیٹا میں سورۂ شمس اس لیے مسلسل پڑھ رہی ہوں میں نے تیرے بھائی کیلئے جو خواب دیکھا تھا اس خواب کے مطابق سات بیٹے ملنے ہیں اور یہ ساتوں بیٹے اللہ ضرور دے گا۔ مجھے مکمل یقین ہے۔ لہٰذا اس یقین کی بنیاد پر میں سورۂ والشمس مسلسل مسلسل پڑھے جا رہی ہوں اور واقعی ایسا ہوا میری والدہ مسلسل پڑھتی رہیں اور اللہ پاک ہمیں بیٹوں سے نوازتا گیا۔ سات بیٹے ہو گئے جب سات بیٹے ہو گئے میری والدہ نے اس سورۃ کو پڑھنا چھوڑ دیا۔ **اے نادان! سورۂ والشمس پڑھنا نہ چھوڑنا:** کچھ عرصہ کے بعد ایک خواب دیکھا خواب میں کیا دیکھا کہ میری والدہ سے کسی نے کہا تم سے بڑا کون نادان ہے؟ تم نے سورۂ والشمس پڑھنا چھوڑ دیا اس سورۃ کو پڑھنا نہ چھوڑو۔ کیونکہ جب بھی سورۂ شمس کے پڑھنے سے تمہیں بیٹے ملے ہیں تمہارے بیٹے کے بیٹے اور ان کے بھی بیٹے بھی ہوں تو سورۂ شمس کو نہ چھوڑو۔ صحابی بابا پورے یقین اور اعتماد سے واقعہ سنا رہے تھے اور اپنے زندگی کا مشاہدہ سنا رہے تھے۔ **سورۂ والشمس پڑھنے سے بیٹے ملے' رحمت ملی' برکت ملی:** صحابی بابا فرمانے لگے بس وہ یقین ہی تھا جس نے میری والدہ کو مسلسل سورۂ شمس پڑھنے پر مجبور کیے رکھا اور وہ دل کی گہرائیوں سے سورۂ والشمس پڑھتی تھیں اور سورۂ شمس کے پڑھنے سے واقعی ایسا ہوا بہت ہی عرصہ ہوا والدہ فوت ہو گئی لیکن اب ہمارے گھر میں بیٹے بہت زیادہ ہیں حتیٰ کہ اب تو عالم یہ ہے کہ ہم بیٹیاں مانگتے ہیں اور ترستے ہیں اور بیٹے ہمارے گھروں میں بہت زیادہ ہیں۔ صحابی بابا فرمانے لگے یہ عمل میں نے بہت اور لوگوں کو بھی بتایا جن کی صرف بیٹیاں تھیں یا جن کی اولاد نہیں تھی میں نے انہیں کہا کہ اس عمل کو سو فیصد پڑھیں اور مستقل پڑھیں اور واقعی اس کے پڑھنے سے بیٹے ملے اور بیٹوں کو بہت زیادہ رحمت ملی' صحت ملی' برکت ملی جس نے بھی اس کو پڑھا ان کو بیٹے ملے بعض ایسے تھے جو بالکل بانجھ تھے' ان کا علاج کبھی نہیں ہو سکتا تھا ان کو بھی اس سورۃ کی برکت سے بیٹے ملے۔ حاجی صاحب نے سنائے اپنے **تجربات و مشاہدات:** صحابی بابا نے جب یہ بات سنائی تو حاجی صاحب نے کہا کہ اگر آپ نے سنائی ہے تو پھر میں بھی اس کا ایک عمل اور مشاہدہ بتا دیتا ہوں' اس دوران میری کیفیت مسلسل یہ رہی کہ اب سورۂ شمس کے تذکرے ختم ہوں اور صحابی بابا کسی طرح کائنات کے پراسرار راز بتائیں اور وہ کائنات کے پراسرار راز جس سے کائنات کو بہت زیادہ جستجو ہے بہت سے لوگ ان رازوں کو جاننے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں لیکن ان رازوں کو جان نہیں پاتے۔ اب محفل میں پہلے بیٹھے تھے' چھوٹے بیٹھے تھے اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا' میں ان سب سے کہہ دوں کہ آپ یہ موضوع ختم کر دیں اس موضوع کو نہ چلائیں لیکن بعد میں احساس ہوا کہ اچھا ہوا

لو سے بچنے کا آسان اور آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک لُو لگنے سے بچنے کا نسخہ بلکہ شربت لکھ رہی ہوں۔ **ھوالشافی:** کچے آم لے کر چھلکا اتار کر پانی ڈال کر پکنے کیلئے رکھ دیں۔ دو چار ابال آنے پر آم گل جائے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر گٹھلیاں ہاتھ سے مل کر نکال دیں اور گرینڈر میں پیس لیں۔ یہ شربت سا بن جائے گا۔ اس ایک کلو آم میں دو کلو چینی ملا کر دوبارہ جوش دے دیں تاکہ میٹھا مکس ہو جائے۔ سب ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔ پیتے وقت تھوڑا پانی پانی ملا کر پئیں۔ شدید گرمی اور لُو سے بچاتا ہے۔ آج کل رمضان ہے' افطاری اور سحری میں استعمال کریں سارا دن گرمی کا احساس تک نہ ہو گا۔ (مسز تنویر' گوجر خان)

کمزوری بدن کا آسان علاج: کمزوری بدن اور دماغی کمزوری کیلئے مغز بادام گیارہ سے اکیس عدد سونف ڈیڑھ تولہ میٹھی کشمش دو تولہ چندروز تک بطور سردائی رگڑ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کہ حاجی صاحب نے بھی اپنی کیفیت بتادی اور سورۂ شمس کا اپنا مشاہدہ اور تجربہ بتادیا۔ اس کا احساس بعد میں ہوا اور یہ احساس بہت اچھا لگا۔ حاجی صاحب بتانے لگے یہ ان دنوں کی بات ہے جب میرا مستقل قیام بغداد میں ہوتا تھا اور میں نے بغداد میں زندگی کے بہت شاندار اور سنہرے دن گزارے۔ **چلو کوئی سوالی سوال کررہا ہے اس کا سوال پورا کرو:** میں نے ایک دن محسوس کیا کہ میرے دل میں کوئی آواز دینے والا آواز دے رہا اٹھو چلو کوئی سوالی سوال کررہا' اس کے سوال کو پورا کرو' کوئی مشکل میں ہے اس کی پریشانی دور کرو' بس بے ساختہ میں چل پڑا۔ میں بغداد کی پرانی مشہور بازار میں چلتا رہا۔ **12 سال سے بے چین مالدار بھکاری کی فریاد:** چلتے چلتے مجھے سوال کرنے والا سائل ملا اور بھکاری ملا اور وہ سوال کرنے والا سائل اور بھکاری ایک سوال لے کر آتا ہے مجھے مال نہیں چاہیے لوگوں مجھے درہم اور دینار نہیں چاہیے لوگو مجھے سونا اور چاندی نہیں چاہیے لوگو مجھے اپنے بیٹے کیلئے بیٹا چاہیئے ہے کوئی ایسا جو اللہ سے میرے بیٹے کیلئے بیٹا دلادے؟ ہے کوئی ایسا جو میری نسلوں کی تکمیل کرادے؟ ہے کوئی ایسا جو مجھ پیاسے کو بیٹوں یعنی پوتوں کا ٹھنڈا پانی پلادے؟ ہے کوئی ایسا جو مجھ بھوکے کو پوتے کے ہاتھوں لقمہ کھلادے؟ لوگوں میرا بیٹا ہے پوتا نہیں ہے۔ بارہ سال ہوگئے میں بارہ سال سے بے چین ہوں' لوگو! میں بھکاری نہیں ہوں لوگو میں سائل نہیں ہوں منگتا اور مستحق نہیں ہوں' لوگوں میں صاحب نصاب اور صاحب حیثیت ہوں' بیٹے کے حصول یعنی پوتے کے حصول نے مجھے بھکاری بنادیا اب میں مجبور ہوکر بازار کی طرف چل نکلا ہوں۔ ہے کوئی ایسا شخص جو مجھے اللہ کی بارگاہ سے بیٹے دلادے اور میں بیٹوں والی نعمت سے مستفید ہوجاؤں۔ **انوکھا سائل اور سوالی جو بیٹا مانگتا ہے:** اس کی آواز رونے والی تھی' اس کی آواز میں درد کا جادو تھا اور غم تھا اور مسلسل وہ کہے جارہا تھا' لوگ اس کے دینے کیلئے ہاتھ آگے نہیں بڑھا رہے تھے لیکن ہر شخص کے چہرے پر سوچ تھی ان گنت اور ہر شخص سوچ رہا تھا کہ یہ عجیب انوکھا سائل اور سوالی ملا ہے جو مال نہیں مانگتا درہم و دینار نہیں مانگتا یہ صرف بیٹے مانگتا ہے۔ میں نے اس کے پیچھے چلنا شروع کیا اس وقت چاشت کا وقت تھا یعنی ابھی دن شروع ہی ہوا تھا' چاشت کے وقت سے لے کر دن ڈوبنے تک میں اس سوالی کے پیچھے پھرتا رہا لیکن وہ سوالی اپنا سوال کرتا رہا اور مسلسل کرتا رہا اور میں اس سوالی کو مسلسل دیکھتا رہا' کوئی بھی شخص ایسا نہ ملا جو اس کے سوال کو پورا کرتا' کوئی بھی شخص ایسا نہ ملا جو اس کے سوال کیلئے اس کا ساتھ دیتا۔ آخرکار وہ شخص تھک ہار کر ایک جگہ بیٹھ گیا۔ **عجیب بھکاری کی اللہ سے آہ و فریاد:** ایک درخت کے سائے میں ٹیک لگا کر وہ زاروقطار رونے لگا اور اپنے مولا سے بیٹھا باتیں کرنے لگا کہ یااللہ تو جانتا ہے میں نے ساری زندگی غریبوں کی مدد کی' یااللہ مجھے وہ وقت یاد ہے جس دن یہ میرا بیٹا پیدا ہوا تھا میں نے گیارہ سو غریبوں کو کھانا کھلایا تھا' میں نے سو غریبوں کو کپڑے پہنائے تھے' میں نے گیارہ غریبوں کو گھر بنا کر دیئے تھے اور یااللہ تو جانتا ہے میں نے کبھی اپنے منہ میں لقمہ نہیں ڈالا جس لقمے کیلئے کسی غریب نے سوال کیا ہو۔ یااللہ! میں اپنے آپ کو سخی نہیں کہتا پر میں نے مستحق اور غریب لوگوں کے سوال انہوں نے کیا اور میں نے انکار کیا ہو مولا ایسا نہیں ہوا۔ آج تجھ سے سوال کررہا ہوں مولا تو میرے سوال کو پورا فرما اور مولا میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تو میرے سوال میں میرا ساتھ دے۔ یااللہ! صبح سے لے کر شام تک میں سڑکوں پر پھرتا ہوں میں بھکاری بن کر سوالی بن کر اے اللہ! میرا سوال کوئی پورا نہیں کرتا کیا میری زندگی ایسے ہی گزرے گی اور میں سوالی بے نام اس دنیا سے رخصت ہوجاؤں گا۔ **حاجی صاحب کی کہانی نے سب کو رلا دیا:** اے اللہ کسی خضر کو بھیج جو میرے سوال کو پورا کرے۔ حاجی صاحب یہ غم کی کہانی سنا رہے تھے ان کا انداز ایسا تھا میں بھی اور بیٹھنے والے اور بھی رو رہے تھے' حاجی صاحب خود بھی رو رہے تھے۔ فرمانے لگے کہ میں یہ آواز سن کر گھبرا گیا' پریشان ہوگیا' شاید مجھے اس شخص کیلئے بھیجا گیا میرے اندر سے آواز آئی اس شخص کا سوال پورا کر' اس کی ضرورت میں اس کا ساتھ دے۔ حاجی صاحب فرمانے لگے مجھ سے وہ مالدار بھکاری کا درد اور غم ایسا تھا کہ میں خود حیران ہوا اور ایسا حیران ہوا اس کے سارے دن کی صدائیں میرے دل پر چوٹ لگاتی رہیں لیکن آخری لمحوں میں جب وہ درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر رویا اور بہت جی بھر کر رویا اور اللہ کو اپنی دل کی کیفیتیں غم کے قصے اور اللہ کے ساتھ غربا فقرا اور مساکین کے ساتھ بھلائیاں یہ ساری چیزیں وہ بیان کرتا رہا اس کی یہ کیفیت مجھے بہت بھاگئی مجھے احساس ہوا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بندے کی مدد کیلئے بھیجا ہے شاید اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بندے کی ضرورت پورا کرنے کیلئے بھیج دیا ہے وہ بیٹھا رو رہا تھا اور اللہ سے باتیں کررہا تھا اسے کوئی احساس نہیں تھا کہ کوئی مجھے سن رہا یا میرے پیچھے صبح سے کوئی شخص لگا ہوا۔ حاجی صاحب ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے میں بھی سارا دن اس کے پیچھے لگا رہا نہ تھکا اور نہ اکتایا بلکہ میں اس جستجو میں رہا آخر اس مالدار بھکاری کا سفر کب ختم ہوتا اور وہ سفر اس وقت ختم ہوا جب وہ درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا رو رہا تھا اب میں اس سوچ میں مسلسل پریشان تھا کہ میں اس کو کیا بتاؤں اور اس کو کون سا عمل بتاؤں؟ **اللہ نے مجھے مالدار بھکاری کی مدد کا ذریعہ بنادیا:** کون سا ذکر کون سی تسبیح میں مسلسل سوچ رہا تھا اور پریشان تھا پھر دل میں خیال آیا کہ جنہوں نے مجھے اس کی مدد کیلئے بھیجا ہے وہ خود ہی اس کے بارے میں مجھے بتائیں گے میں آنکھیں بند کرکے اللہ کی ذات کی طرف متوجہ ہوا میرے کانوں میں اس مالدار بھکاری کے رونے فریاد کرنے دکھ اور درد بھری اللہ کو داستانیں سنانے کی آوازیں آرہی تھیں لیکن میں مسلسل اللہ کی ذات کی طرف متوجہ تھا کہ یااللہ تو مجھے بتادے میں کیا کروں اور میں کس طرح کروں میں اس کی مدد کیسے کروں یااللہ مجھے تو کچھ خبر نہیں کہ مدد کسے کہتے ہیں کہ مدد ہو کیسے سکتی ہے؟ بس! اچانک میری زبان پر ایک بات جاری ہوئی آج بھی میں سوچتا ہوں کہ وہ بات میں کیسے

سورۂ توبہ کی آخری 2 آیات کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی جو چار سال پہلے وفات پاگئی تھی' وہ نماز روزے کی پابند تھی اور سورۂ توبہ کی آخری دو آیات بہت زیادہ پڑھتی تھی اور مجھے بھی اکثر کہتی تھی کہ امی جان! آپ بھی سورۂ توبہ کی آخری دو آیات زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں۔ گزشتہ چار سالوں میں وہ مجھے خواب میں کبھی نظر نہ آئی۔ ابھی کچھ دن پہلے مجھے خواب میں ملی تو خواب کچھ اس طرح تھا کہ:۔

میں خواب دیکھتی ہوں کہ میرے سامنے میری بیٹی بیٹھی ہے اور میں اس سے پوچھتی ہوں (ص) تم کہاں چلی گئی ہو اور کہاں رہتی ہو؟ تو میری بیٹی کہتی ہے کہ امی جان میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس رہتی ہوں۔ ایک دن مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملنے کیلئے آتے ہیں اور مزید دیکھتی ہوں کہ میرے بائیں طرف میرا بیٹا کھڑا ہے اور وہ کہتا ہے کہ آپ نہیں پتا یہ سورۂ توبہ کی آخری دو آیات بہت پڑھتی تھی اس لیے اس کو یہ درجہ ملا ہے' اور پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ قارئین! میری آپ سب سے التجا ہے کہ سورۂ توبہ کی آخری آیات زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں اور مجھ گنہگار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ع، قصور)

روحانی بیماریوں کا علاج: جو شخص اسم یَاقُدُّوْسُ شام کے وقت سورج غروب ہونے سے پہلے روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھتا رہے۔ اس کا دل تمام روحانی بیماریوں سے پاک صاف ہو جائے گا۔

کر گیا تھا؟ پھر احساس ہوا دراصل جب بندے کا درد بڑھتا ہے غم بڑھتا ہے اور اس کا اللہ سے التجا کرنا عرش کو متوجہ یعنی عرش والے کو متوجہ کرتا ہے تو میرا اللہ کسی کو ذریعہ بنا دیتا ہے شاید اللہ نے مجھے ذریعہ بنانا تھا۔ **بابا جی! آپ مایوس نہ ہوں' صرف سورۂ والشمس پڑھیں:** میں منہ سے بولنا شروع ہوا کہ بابا جی! آپ مایوس نہ ہوں' مجھے اللہ نے آپ کی مدد کیلئے بھیجا ہے' میں صبح چاشت سے غروب آفتاب تک آپ کے پیچھے رہا میں نے اس کو نشانیاں دیں فلاں جگہ سے گزرے فلاں جگہ یہ صدا لگائیں اور آپ مسلسل صدا لگا رہے تھے میں اور میں آپ کی صدائیں سن رہا تھا اور میں مسلسل پیچھے چل رہا تھا اور جب آپ درخت کے نیچے آ کر بیٹھے اور آپ نے درد بھری آوازوں سے جو اللہ کو اپنا درد سنایا میں اس غم کو بھی سنتا رہا۔ بابا جی آپ مایوس نہ ہوں آپ صرف اور صرف سورۂ شمس پڑھیں۔ خود بھی اور تمام گھر والے بھی ورنہ جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ گھر والے پڑھ سکیں' بابا جی بہت زیادہ پڑھیں اور کم از کم سورۂ شمس چالیس دفعہ صبح و شام یا ایک بار چالیس مرتبہ ایک دن میں۔ سورۂ شمس پڑھیں بیٹا بھی ملے گا اور پوتا بھی۔۔۔! اب یہ کتنے دن پڑھنا ہے یہ مجھ سے نہ پوچھیں جب تک مراد حاصل نہ ہو مسلسل پڑھتے رہیں اس سورت کو مسلسل دن رات پڑھتے رہیں' انشاء اللہ! آپ کی مراد پوری ہوگی' آپ کو بیٹا ملے گا آپ کو پوتا ملے گا جو آپ کے منہ میں لقمہ ڈالے گا بابا جی پھٹی پھٹی آنکھوں سے مجھے دیکھ رہے تھے' وہ مالدار بوڑھا پھٹی پھٹی آنکھوں سے میری باتیں سن رہا تھا اسے کا انداز یہ تھا کہ اس یقین نہیں آ رہا تھا کہ میری بھی مدد ہو سکتی ہے' میری صدا پر بھی کوئی امداد دینے والا ہے مجھے کہنے لگا آپ جو کہہ رہے ہیں سچ کہہ رہے ہیں میں نے یقین دلاتے ہوئے کہا کہ یہ سچ ہے کہ مجھے آپ کی مدد کیلئے بھیجا گیا۔ میری آپ کی خدمت کیلئے باقاعدہ ڈیوٹی لگی آپ میری بات کو سنیں بھی' سمجھیں بھی اور میری بات کو آخر تک پہنچائیں۔ **میرا بارہ سال کا رونا کام آ گیا:** بابا جی اٹھ کھڑے ہوئے مجھے گلے لگایا چوما اور چیخ چیخ کر رونے لگے اور کہنے لگے بس میرا دل مان گیا ہے میرا کام ہو گیا' میرے مال کا وارث مجھے مل گیا اور میری دعائیں پوری ہو گئیں' میرا بارہ سال کا رونا' میرا ایک ایک آنسو اللہ نے مجھے اس کا صلہ دے دیا میں مطمئن ہوں' میں مطمئن ہوں۔ بابا جی وجدانی کیفیات کے ساتھ یہ بات بار بار کہے جا رہے تھے میں مطمئن ہوں میں مطمئن ہوں۔ مجھے اطمینان اعتماد اور تسلی ہے آپ کون ہیں؟ میں نے پوچھا بابا جی میرے حق میں دعا کیجئے گا میں تو آپ کی خدمت کیلئے آیا ہوں اور میں نے بابا جی کو عمل بتایا اور واپس آ گیا۔ ایک دل میں اشتیاق اور شوق تھا کہ کیا ہوا؟ **الہامی عمل سے اللہ نے پوتا دلا دیا:** اس الہامی عمل سے کیا اس کے واقعی بیٹا ہوا یا نہیں ہوا؟ کوئی ایک سال کے بعد میں بابا جی کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ان کے گھر پہنچا میں نے پھر وہی روپ دھارا جو اس وقت دھارا تھا بابا جی بیٹھے تھے' دور سے مجھے پہچان گئے اور مجھے کہنے لگے کیا تم میرے وہی محسن ہو؟ جس نے مجھے اللہ سے پوتا دلا دیا تھا میں تمہیں تلاش کرتا رہا' تم کہاں غائب ہو گئے تھے؟ جب میرا بیٹا ہوا میں نے بہت دھوم دھام کی' تقریب کی' جس میں نوے فیصد غرباء دس فیصد میرے رشتے دار اور مالدار تھے' اور میں نے ان لوگوں کو کھلایا پلایا غریبوں کو کپڑے دیئے' کچھ کو سواریاں لے کر دیں' کچھ کو روزگار مہیا کیا' کچھ کو رزق کیلئے باقاعدہ وظیفے لگائے اس پوتے کی خوشی میں۔ پھر بابا جی اٹھے اور اپنے غلام کو آواز لگائی' اور پوتے کو باہر لایا خوبصورت ایک چھوٹا سا گول مٹول بچہ میں نے اس کو لیا چوما' اس کی بلائیں لیں' حفاظت کی دعائیں پڑھیں' ذکر تسبیحات کر کے ان کیلئے اور پھر اس کو ان کی جھولی میں ڈال دیا۔

بیٹوں کے خواہش مند افراد کو جن نے دیا الہامی وظیفہ: بابا جی بہت خوش تھے انہوں نے میرے لیے بہت بہترین کھانے منگوائے اور مجھے حکم دیا کہ کھائے بغیر نہیں جانا' میں ان کو ساتھ اور وہ مجھے ساتھ لیے اپنے بہت بڑے مہمان خانے میں گئے' مہمان خانہ میں میرے لیے بہت بہترین چادریں بچھائی گئیں' تکیے لگائے گئے' اعلیٰ قسم کی چیزیں اہتمام کی' وہ بار بار ایک بات کہتے تھے کہ لوگو آؤ دیکھو یہی وہ شخص ہے جس کے ذریعے اللہ نے مجھے میرا وارث دیا۔ اسی اثنا میں بہت سے لوگوں بھی اکٹھے ہو گئے ان میں بیشتر ایسے تھے جو بے اولاد تھے' اور ان کی اولاد نہیں تھی' میں نے ان سب کو یہی عمل بتایا' سارے یہ عمل سن کر حیران ہوئے' میں نے بابا جی سے کہا آپ ہی انہیں یہ عمل بتا دیں۔ کہنے لگے سچ پوچھو میں نے خیال نہیں کیا مجھے یاد نہیں رہا۔ انہوں نے مجھ سے سوال نہیں کیا بس میں اتنا کہتا تھا کہ کوئی اللہ کی طرف سے ایک نیک بندہ حضرت خضر کی صورت بن کر آیا تھا اس نے مجھے بتایا تھا اللہ نے مجھے دیا میں نے دن رات پڑھا اور زور و شور سے پڑھا اور بہت زیادہ روتے ہوئے پڑھا اس کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے بیٹے والی یعنی پوتے والی نعمت عطا فرمائی۔ ان سب کو جتنے لوگ بھی آئے ہوئے تھے سب کو میں نے سورۂ شمس کے بارے میں بتایا اور اتنا ساتھ اضافہ کیا کہ یقین سے پڑھیے' بے یقینی سے نہ پڑھیے' اعتماد سے پڑھیں بے اعتمادی سے نہ پڑھیں اور ان سب کو کہا کہ اس کو مسلسل پڑھتے رہیں انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے آپ کو ضرور بالضرور اولاد نصیب ہوگی اور بیٹا نصیب ہوگا۔ **جس جس نے سورۂ والشمس کا وظیفہ کیا اللہ نے اولاد اور بیٹوں سے نوازا:** بابا جی نے مجھے بہت تحائف دے کر رخصت کیا جو کہ میں نہیں لینا چاہتا تھا لیکن ان کے اصرار کہ میں ان سے تحائف لوں اور وہ باقاعدہ اپنے گھر جا کر گھر والوں کا بھی شکریہ ادا کروں۔ اب مجھے اگلا اشتیاق تھا کہ جن کو میں نے وہ عمل بتایا کیا ان کا بھی کام ہوا' یہ عمل میری زندگی میں پہلی دفعہ مجھے الہامی ملا تھا جو کہ میں پہلے آپ سے کہہ چکا اب اس الہامی عمل کیلئے میں پھر گیا جتنے لوگوں کو میں نے بتایا تھا سب لوگوں نے یہ عمل کیا' اور جتنوں نے بھی کیا اللہ پاک نے سب کو بیٹوں والی نعمت سے نوازا۔ ہاں ایک بندہ ایسا تھا جس کو اللہ نے بیٹی والی نعمت عطا فرمائی لیکن کوئی بے اولاد نہ ملا۔ سب کی اولاد ہوئی' سب خوش تھے۔ سب راضی تھے' اور سب اللہ کے سامنے سربسجود تھے۔ **بے اولادی' بانجھ پن اور بیٹوں کی کمی کیلئے قابل رشک عمل:** بے اولادی کیلئے' بانجھ پن کیلئے' بیٹوں کی کمی کیلئے نسلوں کی کمی کیلئے یہ عمل بہت بہت اور بہت زیادہ بہت ہی زیادہ قابل رشک ہے' اس عمل سے اللہ کی رحمت اللہ کا فضل اور اللہ کا کرم متوجہ ہوتا ہے اور اس عمل سے حیرت انگیز نتائج اور حیرت انگیز رزلٹ ملتے ہیں۔ حاجی صاحب نے یہ واقعہ سنایا ہم سب حیران اور بہت زیادہ حیران کہ اب تک بزرگ عالم جن نے واقعہ سنایا اوروں نے بھی سنائے لیکن اب سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ حاجی صاحب نے سنایا اور حاجی صاحب فرمانے لگے اس دن سے لے کر آج تک مجھے کوئی

جوڑوں کے درد کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک سنیاسی جاننے والے ہیں' وہ اپنے علاقے کے بہت ہی مشہور سنیاسی ہیں۔ انہوں نے مجھے جوڑوں کے درد کا اپنا آزمایا ہوا ایک نسخہ دیا۔ گھنٹیا کا درد' جوڑوں کا درد' پاؤں پھول جانا' پاؤں چل نہ سکنا۔ **ھوالشافی:** پانچ کلو سرسوں' پانچ کلو کوڑتے کا بیج سکھا کر تیل نکالیں پانچ دن مالش کریں۔ چھٹے دن انشاء اللہ درد بالکل صحیح ہوگا۔ مجرب ہے بارہا کا مجرب ہے۔ پہلی دفعہ مالش سے پاؤں پھول جائیں گے' ڈرنا نہیں مالش کرتے رہیں۔ (عبداللہ خان' ڈیرہ اسماعیل خان)

بھی شخص ملے جس کی اولاد نہ ہو جس کی نسلیں نہ ہوں میں نے ان سب کو یہی عمل بتایا اور تاکید کی کہ گھر کے سارے افراد ورنہ جتنے زیادہ افراد پڑھ سکیں اس کو ضرور پڑھیں اور یہ عمل بہت کمال کا عمل ہے اس عمل کی بہت تاثیر ہے جب واقعہ ختم ہوا۔ **صحابی بابا نے بتائے حیرت انگیز سربستہ راز جسے آج تک کوئی نہ پاسکا:** میں نے صحابی بابا سے پھر اپنا پرانا سوال دہرایا کہ باباجی آپ پھر اپنی شفقت فرمائیں اور ہمیں وہ پراسرار زندگی کی پراسرار کیفیتیں بتائیں اور ہمیں وہ زندگی کے حیرت انگیز سربستہ راز بتائیں جو کائنات میں آج تک چھپے ہوئے ہیں اور کوئی شخص ان کو پا نہیں سکا' وہ چیزیں بتائیں جس کو آج تک لوگوں نے کوشش تو کی لیکن کامیاب نہ ہوسکے تو صحابی بابا نے پراسرار چیزیں بتاتے ہوئے عجیب بات فرمائی فرمانے لگے۔ **سمندر کی تہہ میں موجود مخلوق سے ملاقات:** میں نے ایک دفعہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا: یااللہ! مجھے سمندر کی تہہ میں اگر کوئی بھی مخلوق زندہ ہے جانور اور مچھلیوں کے علاوہ تو دکھادے تو مجھے حکم ملا کہ آپ سمندر کی طرف چلیں اور سمندر کی طرف بڑھیں' میں حسب حکم سمندر کی طرف چل پڑا' آگے گیا تو ایک ملاح موجود تھا جس نے مجھے اپنی کشتی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا' میں اس کی کشتی میں بیٹھ گیا' بہت بڑی کشتی اکیلا ملاح اور میں' اور رات خوفناک سیاہ' سناٹا' سمندر' مگر میں گھبرایا نہیں' لیکن حیران ضرور تھا کہ اللہ کو کیا منظور اور میرے رب کی کیا قدرت اور میرے رب کی کیا چاہت۔ میں یہ ساری چیزیں سوچتا ہوا جارہا تھا اور سوچتے سوچتے میں حیرت میں سفر کررہا تھا۔ کئی گھنٹے سفر کے بعد اور حالانکہ کئی گھنٹوں میں وہ کشتی بجلی کی رفتار سے چل رہی تھی' ایک جگہ کشتی رک گئی اور ملاح مجھے سلام کرکے پانی میں اترا اور غائب ہوگیا اب بیچ سمندر کے میں تنہا اور کشتی۔ **اچانک کشتی سمندر میں دھنسنا شروع ہوگئی:** پاس نہ کوئی انسان' نہ کوئی جن نہ کوئی فرشتہ نہ کائنات کی کوئی مخلوق۔ میں حیرت زدہ بیٹھا ہوا تھا اسی دوران مجھے محسوس ہوا کہ سمندر کا پانی سکڑ رہا ہے اور سمٹ رہا ہے اور کشتی آہستہ آہستہ نیچے دھنس رہی ہے' میں خاموشی سے بیٹھا منظر دیکھ رہا تھا مجھے اپنے اردگرد سمندر کے پانی کی دیواریں نظر آنا شروع ہوگئیں اور کشتی آہستہ آہستہ نیچے اترنا شروع ہوگئی اور میں حیرت سے یہ سارا منظر دیکھتا رہا' میلوں نیچے کشتی چلی گئی۔ اس کے بعد ایک جگہ کشتی رک گئی اور کشتی رکنے کے بعد مجھے کچھ لوگ آئے نہ وہ انسان تھے نہ وہ جن تھے' نہ فرشتے۔ میں حیران یہ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟ وہ اترے اور انہوں نے مجھے میرے نام سے پکارا۔ میں حیران ہوا یہ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟ میں ان کی بات سن کر نیچے اترا' انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا میں نے سلام کا جواب دیا' اس کے بعد وہ مجھے لے کر چل پڑے۔ **شاید اگلے قدم پہ منزل مل جائے:** ایک جگہ پہنچے تو وہاں سیڑھیاں تھیں میں سیڑھیوں سے نیچے اترتا گیا' سیڑھیاں بھی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھیں لیکن ہر سیڑھی میری حیرت کو اور میری حیرانگی کو بڑھارہی تھیں اور ہر سیڑھی میرے اندر ایک انوکھا جذبہ پیدا کررہی تھی کہ شاید اگلے قدم پر منزل ملے' یاخدایا اگلے قدم پر کیا ہوگا؟ میں ہر سیڑھی کے ساتھ اپنے قدم اٹھاتے سفر کررہا تھا چلتے چلتے ایک جگہ ہم رک گئے۔ **سمندر کی تہہ میں ہزاروں سال پرانا نظام:** وہاں ایک بہت بڑا لوہے کا گیٹ ایسے جیسے کہ بادشاہوں کے پرانے قلعے ہوتے تھے کھلا اور کچھ مخلوق سامنے آئی' میں اس مخلوق کے ساتھ آگے بڑھا' وہاں بہت پرانے پرانے قلعے تھے اور بہت بڑے قلعے تھے جو اپنی اصلی اور اچھی حالت میں موجود تھے۔ ان میں فوجیں تھیں' تلواریں تھیں' آج سے ہزاروں سال پرانا نظام تھا' نئے نظام کی وہاں صورت اور نقشہ بھی نظر نہ آرہا تھا۔ سب پرانا نظام تھا ان کے پاس تلواریں' تیر' نیزے' ڈھالیں اور زرہیں تھیں مگر وہ سب اپنی ڈیوٹی پر متعین تھے۔ میں ان فوجوں کے درمیان سے چلا جارہا تھا شاید وہ منظر مجھے دکھانے کیلئے اس طرف لے جایا گیا۔ **سمندر کی تہہ میں موجود بادشاہ کا محل:** چلتے چلتے ایک جگہ میں نے محسوس کیا کہ جیسے بادشاہ کا محل آگیا اور میں بادشاہ کے محل کی طرف لے جایا جارہا ہوں' جیسے میں بادشاہ کے محل کی طرف پہنچا تو ایک بہت بڑا گیٹ آیا' اس کا دروازہ کھلا اس کا دروازہ کھلنے کے بعد میں اس دروازے کے اندر گیا' وہاں مجھے ایک طرف لے جایا گیا اور غسل کا کہا گیا' میں نے ٹھنڈے اور میٹھے پانی سے غسل کیا۔ غسل کرنے کے بعد مجھے خاص عمدہ لباس پہنایا گیا' میرے سر پر ایک چاندی کا تاج سجایا گیا اور میں سب کچھ خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ **ہرطرف شیر اور ہرشیر کے ہاتھ میں تلوار:** پھر میں آگے گیا ایک اور گیٹ آیا اس دوران مسلسل فوجیوں کے درمیان سے مجھے گزارا گیا پھر ایک اور گیٹ آیا وہ گیٹ کھلا اور میں اس کے اندر داخل ہوا جہاں ہرطرف شیر تھے اور ہر شیر کے ہاتھ میں تلوار تھی اور ایسے محسوس ہورہا تھا ہر شیر اپنی ڈیوٹی اور ذمہ داری پر متعین ہے۔ میں شیروں کے درمیان سے گزرتے ہوئے ایک منزل پر رواں دواں تھا' آگے شیروں کی فوجیں ختم ہوئیں تو مجھے پھر ایک گیٹ دکھائی دیا۔ **ہاتھیوں کی فوج اور ہر ہاتھی پہ عجیب الخلقت مخلوق:** وہ گیٹ کھلوایا گیا تو آگے ہاتھیوں کی فوج تھی جس کے اوپر کچھ عجیب الخلقت لوگ بیٹھے تھے' ان کے ہاتھوں میں نیزے تھے' وہ ایک پورا لشکر تھا جس کے درمیان سے میں گزرتا گیا' گزرتے گزرتے پھر میں آگے پہنچا تو پھر ایک گیٹ ملا' اس گیٹ کے درمیان میں ایک چھوٹا سا دروازہ تھا' بس وہ دروازہ کھلا پورا گیٹ نہیں کھلا۔ **سونے جواہرات سے جڑے تخت پر بیٹھا بادشاہ:** میں اس چھوٹے سے دروازے میں داخل ہوا تو سامنے راہداری تھی اس میں مجھے لے جایا گیا' دروازہ کھلا اور بہت بڑا مجھے تخت نظر آیا جو سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا تھا' اس تخت پر ایک بادشاہ بیٹھا ہوا تھا میں نے اس بادشاہ کو سلام کیا۔ **میں بادشاہ کی بات سن کر چونک اٹھا:** انہوں نے مجھے سلام کا جواب دیا اور سلام کا جواب پاکر مجھے کرسی پر بٹھایا گیا اور کرسی پر بٹھا کر مجھے کہا گیا کہ آپ حیران ہونگے کہ ہم بھی جنات ہیں۔ میں ان کی بات سن کر چونک اٹھا' میں نے سمجھا کہ شاید اکیلے ہم ہی جنات ہیں لیکن وہ کہنے لگے نہیں ہم بھی جنات ہیں اور ہم وہ جنات ہیں جو سمندر کی تہہ کے نیچے رہتے ہیں اور ہماری ذمے

میرا پچھلا رمضان کتنا شاندار گزرا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا سب سے بڑا مسئلہ تھا کہ میں رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھ سکتی تھی لاکھ کوشش کے باوجود بھی میں روزہ نہ رکھ سکتی۔ پھر میں نے ماہنامہ عبقری جون 2014ء کا خاص شمارہ پڑھا۔ اس میں ایک مضمون "یادگار رمضان گزارنے کا میرا آزمودہ عمل" میں نے یہ عمل رمضان سے پہلے ہی کرنا شروع کردیا' اس عمل کو پورے رمضان میں نے کیا الحمدللہ! اس رمضان میں میرا ایک بھی روزہ نہ چھوٹا۔ میں زندگی میں پہلی مرتبہ رمضان کے تمام روزے رکھے۔ یہ سب عبقری کا اور اس وظیفے کا کمال ہے۔ وہ وظیفہ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 114 ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (مائدہ ۱۱۴) میں نے اس کی ایک ایک تسبیح صبح و شام پڑھی اور اللہ سے جو جو رمضان میں مانگا اللہ نے دیا۔ الحمدللہ! اس آیت نے میرے بہت سے مسائل حل کردیے اور میرا پچھلا رمضان بہت شاندار گزرا۔ (ا،ش)

سفید داغوں کا آسان علاج: جلنے سے بنے ہوئے سفید داغوں پر جامن کے پتے (خشک) تین ماشہ رگڑ کر دو تولے مکھن میں ملا کر بطور مرہم لگانے سے چند روز میں داغ دور ہو جاتے ہیں۔

سمندر کی جتنی بھی مخلوق ہے ان کو غذائیں پہنچانا جو اللہ اپنی قدرت اور طاقت سے بندوں تک پہنچاتا ہے۔ **جنات کے بادشاہوں کی نگرانی کرنے والے جنات:** دوسرا ہماری ذمہ داری جنات کے اوپر جو بادشاہ ہوتا ہے ان بادشاہوں کی نگرانی کرنا ہے وہ خود بادشاہ نہیں تھے لیکن جنات کے اوپر بادشاہوں کے نگران تھے اور اس جن بادشاہ نے جو کہ سمندر کی تہہ کے نیچے کا بادشاہ تھا نے کہا آئیں ہم آپ کو اپنا محل پھرواتے ہیں میں ان کے ساتھ چلتے ہوئے محل دیکھنے لگا ایک جگہ مجھے لے جایا گیا جہاں صرف فوارے تھے اور وہ فوارے پانی کے نہیں تھے موتیوں کے تھے ان میں سے موتی اوپر نیچے مسلسل گر رہے تھے کچھ سنہری موتی تھے' کوئی سیاہ موتی تھے' کوئی سفید موتی تھے کوئی سرخ موتی تھے ہر موتی کا اپنا رنگ اور ان موتیوں کے گرنے سے ایک ہلکی سی چھن چھن کی آواز آرہی تھی جو آواز مجھے بہت بھا رہی تھی اور وہ آواز میرے دل میں اتر کر مجھے بھلی لگ رہی تھی۔ **سورۂ قریش کی تلاوت اور سیاہ پتھر پر پھونک:** آگے گیا تو مجھے ایک جنات کی بہت بڑی جماعت جو سینکڑوں میں نہیں تھی لاکھوں میں تھی دکھائی دی وہ جماعت مسلسل سورۂ قریش پڑھ رہی تھی اور ایک سیاہ رنگ کا بہت بڑا پتھر تھا' اس پر پھونک رہی تھی میں وہاں رک گیا' میں نے سوال کیا کہ آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ یہ جماعت کون ہے؟ سورۂ قریش کیوں پڑھی جارہی ہے اور سیاہ رنگ کے پتھر پر کیوں پھونکی جارہی ہے؟ **سمندر کی طغیانی سے زمین کے بچنے کا راز:** زیر سمندر شہنشاہ مجھے کہنے لگے یہ پوری جماعت جو لاکھوں نہیں کروڑوں جنات پر مشتمل ہے۔ یہ مسلسل اپنی ڈیوٹیاں دے رہے ہیں' یہ سورۂ قریش اس لیے پڑھ رہے ہیں کہ سمندر اپنی طغیانی سے بسنے والے زمین پر انسانوں اور بے زبانوں کو ختم نہ کردے جس دن یہ سورۂ قریش پڑھنا چھوڑ دیں گے اس دن سمندر اپنی طغیانی کے ساتھ ساری مخلوق کو ڈبو دے گا۔ ہماری ڈیوٹی لگی ہوئی ہے اور یہ ڈیوٹی ہماری عرش سے لگی ہوئی ہے' عرش والے نے ہماری ڈیوٹی لگائی اور بس ہم دن رات صرف اور صرف یہی کام کرتے رہیں اور کوئی کام نہ کریں۔ **انسانوں کی مصیبتیں' مسائل' مشکلات اور کالا پتھر:** میں نے سوال کیا یہ بتائیں پتھر کیا ہے؟ اتنا بڑا پتھر جو ہماری دنیا کے پہاڑوں سے بھی بڑا ہے اور اس پتھر میں کیا ہے؟ اور اس کا راز کیا ہے؟ زیر سمندر شہنشاہ نے اس کا جواب دیا یہ پتھر دراصل انسانوں کی مصیبتیں' انسانوں کے مسائل' انسانوں کی مشکلات اور انسانوں کے اوپر جادو اور شریر جنات کے ذریعے جو آنے والے مسائل ہیں دراصل یہ وہ ہیں اور ان مسائل اور مشکلات کا یہ پتھر ہے۔ میں نے کہا اس پر پھونکیں کیوں مار رہے ہیں؟ کہا یہ اس لیے مار رہے ہیں کہ انسان بھی اگر یہ عمل کرے تو ان کو بھی پریشانیاں، مشکلات اور مسائل ان کے اوپر سے ختم ہو جائیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہ پتھر کیا آپ تک ہے یا ہمارے انسانوں اور جنوں تک جو کہ زمین پر آباد ہیں' وہ بھی اس کے فائدے اور تاثیر کو پا سکتے ہیں۔ **زیر سمندر بادشاہ نے دیا کالے پتھر کا نورانی عمل:** زیر سمندر بادشاہ نے مسکرا کر جواب دیا اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم آپ کو بھی اس کی تاثیر دے سکتے ہیں لیکن اس کیلئے آپ کو ایک سیاہ پتھر تلاش کرنا ہوگا اور وہ سیاہ پتھر تلاش کرکے آپ اس کو ہمیشہ سامنے رکھیں گے اس پتھر کو اپنی مصیبتیں' پریشانیاں' بے اولادی' جادو جنات' اثرات' نظر بد' بندشیں' سفلی چیزیں شمار کریں گے یعنی پتھر کے بارے میں تصور ہوگا کہ یہ وہ چیزیں ہیں جو کہ جادوئی جنات سفلی اور شیطانی چیزیں ہیں۔ لہٰذا میں جو سورۂ قریش پڑھ رہا اور یہ پتھر پر نظر رکھ کر پڑھ رہا اگر پتھر سیاہ مل جائے تو اچھی بات ہے اگر پتھر سیاہ نہیں ملتا تو اس پر سیاہ رنگ کرلیا جائے پتھر چھوٹا ہو یا بڑا ہو اس کو کسی باکس یا کسی کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دیا جائے' روزانہ صرف ستر بار اول و آخر سات بار درود شریف ہر دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ سورۂ قریش پڑھی جائے اگر دو وقت نہیں پڑھ سکتے تو ایک وقت پڑھ لیں اور سورۂ قریش پڑھی جائے اور اس پتھر کو دیکھتے ہوئے پڑھی جائے اور یہ تصور کیا جائے جس طرح یہ پتھر میرے لیے سخت ہے اور میں اس کو اپنے ہاتھوں سے دانتوں سے نہیں توڑ سکتا تو اس لیے مجھے کسی ہتھوڑے کی ضرورت ہے اس لیے زندگی کے مسائل مشکلات الجھنیں اور پریشانیاں جادو جنات ناکامیاں بے روزگاری پریشانی یہ سب میرے لیے اس پتھر کی مانند ہیں' اسے میں ہٹا نہیں سکتا توڑ نہیں سکتا تو اس کیلئے مجھے ایک ایسی مدد کی ضرورت ہے جس کی طاقت ہتھوڑے سے زیادہ ہو وہ مدد سورۂ قریش ہے لہٰذا میں اس لیے یہ سورۂ قریش پڑھ رہا ہوں کہ جس طرح ہتھوڑا پتھر کو توڑ دیتا ہے اس طرح سورۂ قریش ان میری مشکلات و ناکامیوں کے پتھر کے جو میری راہوں میں اور راستوں میں رکاوٹ ہے ان کو توڑ کر رکھ دے گا۔ بس روزانہ ستر بار ورنہ صبح و شام لیکن تصور جتنا سخت ہوگا' توجہ جتنی سخت ہوگی' دھیان جتنا مضبوط ہوگا' اعتماد اتنا قوی ہوگا' مدد اتنی زیادہ اور اتنا جلدی آئے گی اور تاثیر اتنی زیادہ اور اتنی جلدی ملے گی اور رحمت اتنی زیادہ اور اتنی جلدی ملے گی۔ زیر سمندر بادشاہ کا شکریہ! میں زیر سمندر بادشاہ کی اس طاقتور چیز کو پا کر ان کا میں نے شکریہ ادا کیا اور وہ مجھے کہنے لگے کہ آپ کے زمین پر بسنے والے انسانوں اور جنات کیلئے جو مسائل اور مشکلات اور پریشانیاں میں مبتلا ہیں ان سب کیلئے ایک تحفہ ہے آپ یہ لے جائیں میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور پھر وہی واپسی کا سفر اور واپسی کا نظام سارا دوبارہ سے چلا اور میں واپس زمین پر آ گیا۔ **جنات کا قبروں کے نیچے نظام:** صحابی بابا فرمانے لگے کہ جنات سمندر کے نیچے رہتے ہیں' قبروں کے نیچے رہتے ہیں۔ جنات کا قبروں کے نیچے رہنے کا ایک واقعہ خود ہی سنایا۔ فرمانے لگے کہ ایک دفعہ ہمارے ایک انسان دوست اس دنیا سے رخصت ہوئے' فوت ہوئے' میں ان کی تدفین میں ان کے ساتھ تھا' جب میں ان کی تدفین کیلئے وہاں گیا تو وہ دفن کر دیئے گئے' دفن کرنے کے بعد میں بہت دیر تک قبرستان میں بیٹھا رہا۔ انسان تو نہیں دیکھ سکتے' جن تو جن کو دیکھ سکتے ہیں' میں وہاں جنات کو مسلسل دیکھتا رہا اور جنات

ہر قسم کی خارش کیلئے باکمال نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ چند ماہ پہلے ماہنامہ عبقری نظر سے گزرا' اب تو اس کا شدت سے انتظار رہتا ہے جس طرح بہت محنت اور لگن سے آپ کام کررہے ہیں فی زمانہ ماہنامہ عبقری ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بے شمار لوگ اس سے فوائد حاصل کررہے ہیں۔ واقعی یہ بہت بڑی خدمت ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا صلہ دیں اور آپ کی عمر دراز کرے تاکہ یہ نیک کام آپ ہمیشہ کرتے رہیں۔ ایک نسخہ خارش کیلئے پیش خدمت ہے۔ یہ نسخہ جس کسی نے استعمال کیا سو فیصد بہتر پایا' یہ نسخہ "ہر قسم کی خارش" کیلئے مفید ہے:۔ **ھوالشافی:** گندھک' نیلا تھوتھا' مردہ سنگ اور بابچی۔ سب چیزیں ہم وزن لیکن نیلا تھوتھا نصف میں لیں یعنی اگر گندھک' مردہ سنگ اور بابچی ایک ایک تولہ تو نیلا تھوتھا آدھا تولہ لیں۔ ان سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں اور پھر سرسوں کے تیل میں ملا کر رکھ لیں۔ رات کو جسم پر اس تیل کی مالش کریں اور صبح نہا لیں۔ تھوڑی خارش میں چند دن میں افاقہ ہو جائے گا لیکن زیادہ خارش کی صورت میں تقریباً ہفتہ بھر تیل استعمال کرنا پڑے گا۔ انشاء اللہ سو فیصد بہتر رزلٹ ہوگا۔ (رخ۔ ڈ، شاہدرہ)

مسلسل وہاں اپنی زندگی کی بھاگ دوڑ میں مصروف تھے' ایک جن کو میں نے دیکھا کہ وہ ایک قبر کو کھود رہا ہے اور قبر کو کھودنے کے بعد اس میں داخل ہوگیا۔ میں خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا دوسرا جن آیا اس نے قبر نہیں کھودی بس وہ آیا زمین پھٹی اور وہ خودبخود قبر میں داخل ہوگیا' کچھ جنات قبر سے نکل رہے تھے' کچھ جنات قبر میں داخل ہو رہے تھے۔ یہ منظر میں بہت دیر تک دیکھتا رہا اور اس منظر کو مستقل میں پرکھتا رہا آخر یہ منظر کیا ہے؟ بہت دیر تک اس منظر کو دیکھنے کے بعد تھوڑی ہی دیر ہوئی تو ایک جن نکلا' صحابی بابا فرمانے لگے: اس جن کا میں نے ہاتھ پکڑ لیا اور میں نے پوچھا آپ کا نام اس نے مجھے اپنا نام بتایا اور میں نے اس سے اپنا تعارف کرایا کہ میں بھی جن ہوں اور میں قبرستان میں اپنے انسان دوست کی تدفین کیلئے آیا تھا پھر اس نے مجھے اپنے کچھ حال بتائے اور مجھ سے دعاؤں کی درخواست کی اور وہ چلا گیا۔ صحابی بابا فرمانے لگے قبرستانوں میں رہنے والے اکثر جنات نیک اور شریف ہوتے ہیں اگر وہ مسلمانوں کے قبرستان میں رہتے ہیں اگر وہ غیرمسلمانوں کے قبرستانوں میں رہتے ہیں ان میں اکثر جنات مسلمان نہیں ہوتے۔ **کھجور کے درخت کی عجیب شان:** کھجور کے درخت میں رہنے والے جنات مسلمان اور نیک ہوتے ہیں کھجور کا درخت واحد درخت ہے جس کے اوپر کبھی بھی غیرمسلم بدکار جن نہیں رہ سکتا ہے نہ قیام کرسکتا ہے۔ اگر کسی کو کھجور کے جن سے تکلیف پہنچی ہے تو اس میں اس کا اپنا کوئی قصور ہوگا اور اس نے انہیں تنگ کیا ہوگا اور اس کی وجہ سے ان جنات کی قوم کو تکلیف پہنچی ہوگی اور وہ تکلیف مسائل اور مشکلات کا اس کیلئے ذریعہ بن گئی ہوں گی' ورنہ کھجور کے درخت کے اوپر کبھی بھی غیرمسلم جنات نہیں رہتے۔ **ہمیشہ باوضو رہنے کی برکت:** صحابی بابا نے مزید بتایا کہ میری زندگی دن رات نیکی اور عبادت میں گزری ہے میں نے تجربہ کیا ہے جو انسان باوضو رہتے ہیں جادو جنات مسائل اور مشکلات انہیں نہیں گھیرتے اور ان کے اوپر سے وہ بلائیں اور پریشانیاں ہمیشہ ٹلی رہتی ہیں۔

سورۂ قریش سے ملے اولیاء جنات کی محبت: صحابی بابا ٹھنڈی سانس لیکر مزید فرمانے لگے میرا تجربہ ہے جو لوگ سورۂ قریش بکثرت پڑھتے ہیں اگر وہ راتوں کو قبرستان میں رہیں نیک جنات' اولیاء جنات اور اللہ والے جنات ان کیلئے اپنی آنکھیں بچھاتے ہیں' دل بچھاتے ہیں اور ان کیلئے اپنا سب کچھ بچھاتے ہیں۔ **دمشق کا پرانا قبرستان اور عذاب میں مبتلا پانچ قبریں:** صحابی بابا فرمانے لگے میں ایک بار دمشق کے ایک پرانے قبرستان میں تھا جہاں بے شمار صحابہؓ' تابعینؒ' تبع تابعینؒ' محدثینؒ' اولیاءؒ' صالحینؒ اور بڑے بڑے حضرات کی قبور اور مزارات ہیں۔ میں بیٹھا مسلسل سورۂ قریش پڑھ رہا تھا' ساری رات میں سورۂ قریش پڑھتا رہا اور ساری رات سورۂ قریش پڑھتے پڑھتے آخرکار مجھے احساس ہوا مجھے نیند آرہی ہے' میں وہیں تھوڑی سی ٹیک لگا کر اونگھ گیا اونگھنے کے بعد جب میں اٹھا تو میں نے محسوس کیا ہر قبر کے اوپر ایک بلب جل رہا وہ بلب نہیں تھا وہ نور کی ایک کرن تھی جو ہر قبر کے اوپر برس رہی تھی' ہاں صرف پانچ قبریں ایسی تھیں جن کے اوپر وہ نور کی کرنیں نہیں تھیں میں حیران ہوا کہ یہ بلب کیا ہے اور اس سے زیادہ حیرت یہ نور کی کرنیں ان پانچ قبروں کے اوپر کیوں نہیں؟ **پانچ قبروں کے باسیوں سے انٹرویو:** یہ بات سوچتے سوچتے مجھے خیال ہوا کیوں نہ ان پانچ قبروں کے اوپر مراقبہ کرکے ان کی روحوں کو متوجہ کروں اور ان کی روحوں سے پوچھوں کہ سورۂ قریش کی برکات اللہ کی رحمت کی شکل میں تمہاری قبروں پر روشنی بن کر آئی لیکن اس روشنی سے تم محروم کیوں ہوئے؟ آخر تمہارا کون سا ایسا گناہ اور کونسی ایسی غلطی ہے جس کی وجہ سے تم نے اتنا بڑا جرم کردیا اور تم سے اتنی بڑی خطا ہوئی جس خطا کی وجہ سے نور سے تم محروم رہ گئے اور ظلمت تمہارے قریب آگئی۔ **سورۂ قریش کا اتنا بڑا عامل ہوں کہ آپ گمان نہیں کرسکتے:** ان میں ایک پرانی قبر تھی' میں اس پرانی قبر کے قریب جاکر بیٹھا اور چونکہ میں اب سورۂ قریش کا اتنا بڑا عامل' اتنا بڑا عامل' اتنا بڑا عامل بن چکا ہوں کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ میں نے صرف وہاں بیٹھ کر سورۂ قریش پڑھی کیونکہ سورۂ قریش جو شخص لاکھوں سے بھی زیادہ بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ یقین اعتماد لیکن شرط ہے تقویٰ کے ساتھ پڑھ لے بس پھر جس مقصد کیلئے چاہے پڑھے' وہی مقصد اس کو حاصل ہوجاتا ہے جس منزل کیلئے چاہے پڑھے وہی منزل اس کو مل جاتی ہے اور وہ چیز اس کے قریب آجاتی ہے۔ **بدبودار' گلی بوسیدہ لباس پہنے روح حاضر:** بس میں نے وہاں بیٹھ کر صرف اور صرف سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی اور سورۂ قریش پڑھتے پڑھتے آخرکار وہ روح حاضر ہوئی' دردمند' تھکی ہوئی' بوسیدہ لباس پہنا ہوا جسم سے بدبو آرہی تھی۔ میں حیران! میں نے پوچھا تمہارا نام؟ اس نے مجھے اپنا نام بتایا۔ **عذاب میں مبتلا روح کی آپ بیتی:** کہنے لگے: پونے آٹھ سو سال ہوئے ہیں اس دنیا سے گئے ہوئے' میرا انگ انگ جوڑ جوڑ اور میری رگ رگ اب بھی دکھ رہی ہے اور اس کی دکھن میرے جسم کے ایک ایک حصے میں موجود ہے۔ میں نے پوچھا تمہاری قبر پر نور کیوں نہ آیا؟ کہا کیسے آسکتا ہے؟ **مالدار نیک باپ کی بگڑی اولاد:** میں پانچ بہنوں کا ایک بھائی تھا' میرا والد اپنے گاؤں کا ایک بہت بڑا سردار تھا' اس کی سرداری تھی' گھوڑے تھے' جاگیر تھی' بہت مال تھا' کھجوروں کے بہت بڑے باغات تھے اور فصلیں تھیں۔ خزانے بھرے ہوئے تھے' چمڑے کے مٹکے تھے جو اشرفیاں' درہم دینار اور جواہرات سے بھرے ہوئے تھے۔ بہنیں جوان ہوگئیں ایک ایک کرکے سب کی شادی کی، آخر میں میں چھوٹا تھا' بعد میں پیدا ہوا تھا مجھ سے بہت زیادہ محبت تھی' باپ بوڑھا ہوگیا تھا ویسے بھی اس نے لمبی عمر نہیں پائی۔ **آخری وقت میں باپ کی نصیحت:** آخری وقت میں بلایا میں اس وقت بھرپور جوان اور شباب عروج پر تھا تو میرے والد نے مجھے بلایا اور بلا کر کہنے لگے بیٹا دیکھا! میں نے آج تک کسی کا حق نہیں کھایا اور کسی کو کھانے بھی نہیں دیا۔ میں اس پورے گاؤں میں اور اس کے اردگرد ظالم بن کر نہیں رہا لیکن مظلوم بن کر بھی نہیں رہا۔ اپنے آپ کو میں نے اتنا کمزور نہیں کیا کہ کوئی خواہ مخواہ آکر مجھے ظالم کہنا شروع کردے یا مجھے تکلیف دینا شروع کردے لیکن بیٹا خیال کرنا بہنوں کا حصہ پورا دینا۔ **بہنوں کو حصہ نہ دیا تو میری روح تجھے معاف نہ کرے گی:** مجھے محسوس

چنبل کا علاج اب ہوا بہت آسان

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہیں' میں عبقری پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کے صدقے سے ہم سب کی مغفرت فرمائیں' عبقری پڑھنے سے مجھ میں بہت سی خوشگوار تبدیلیاں آئی ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! قارئین کیلئے چنبل کے مرض کا آسان سا نسخہ بھیج رہا ہوں۔

ھوالشافی: سانپ کے اوپر کی کھال جو کہ سانپ اکثر گزرتے ہوئے اتار دیتا ہے' کسی بھی سانپ کی اوپر کی کھال (جسے ہم کینچلی بولتے ہیں' پنساری سے مل جاتی ہے) لے لیں اور سرسوں کے تیل میں اس کینچلی کو اچھی طرح پکائیں جب یہ کینچلی اچھی طرح تیل میں حل ہوجائے تو اسے اتارلیں اور تیل کو ٹھنڈا ہونے دیں' پھر رات کو چنبل والی جگہ پر لگائیں اور سوجائیں انشاءاللہ چند دن کے عمل سے چنبل جیسا نامراد مرض ختم ہوجائے گا۔ (محمد مرسلین' ایبٹ آباد)

ہو رہا ہے میری زندگی وفا نہیں کر رہی اور میں عنقریب اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہوں' ایک بات کا احساس ہے اگر تم نے بہنوں کا حصہ پورا نہ دیا تو میری تڑپتی روح تجھے معاف نہیں کرے گی' تمہیں خبر ہے تمہاری ماں تمہارے پیدا ہونے کے کچھ عرصہ کے بعد فوت ہوگئی تھی' میں نے بیٹیوں کو ماں اور باپ دونوں بن کر پالا ہے اور بیٹیوں کی پرورش کی ہے۔ بیٹا بس میری اس نصیحت کا خیال کرنا اور میری اس نصیحت کو اپنے دل کی گرہ میں باندھ لینا کچھ ہی دنوں کے بعد والد فوت ہوگئے۔ **مجھے سرداری ملی اور میں سب بھول گیا:** والد کی وفات کے بعد برادری کے بڑوں نے مجھے سردار بنایا، بہنیں اپنا حق لینے کیلئے بالکل نہیں بولیں اور انہوں نے کبھی مطالبہ نہیں کیا میرے دل میں کبھی کبھی آتا تھا کہ ان کا حق دوں پھر ایک خیال آتا والد نے ساری عمر محنت کرکے جو مال دولت اور چیزیں جوڑی ہیں وہ کس طرح میں اپنے گھر سے نکال دوں اور اپنے بہنوئی کو دوں۔ بس یہ چیز چلتی رہی پھر میری اولاد ہوگئی ہاں ایک بہن نے ایک دفعہ سوال کیا کہ بھائی میری اولاد جوان ہوگئی ہے میں نے ان کے گھر بسانے ہیں اگر جائیداد میں حصہ مل جائے؟ میں نے کہا ہاں میں دوں گا۔ **چار بہنیں وفات پاگئیں مگر حصہ نہ دیا:** اسی چلتے چلتے میں نے اکہتر سال کی عمر پائی، اس دوران میری چار بہنیں فوت ہوگئیں۔ ایک تیسرے نمبر کی بہن زندہ تھی میں نے کسی کو اس کا حق نہ دیا اور مجھے ایک احساس تھا۔ **والد کی خواب میں آکر ڈانٹ:** کبھی کبھی رات کو والد خواب میں آکر مجھے ڈانٹتے تھے تنبیہ کرتے تھے' ملامت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ نالائق بہنوں کا حق مار کر تو کیسے سرخرو ہو سکتا ہے اور بہنوں کا حق مار کر تو کیسے اپنی قبر کو ٹھنڈا کر سکتا ہے۔ میری روح تجھے کبھی معاف نہیں کرے گی' دیکھ! میں نے کبھی جانور کا حق نہیں کھایا ہمارے گھر ایک کتا ہوتا تھا میں پہلے کتے کو کھلاتا تھا پھر خود کھاتا تھا' ایک بلی ہوتی تھی میں پہلے بلی کو کھلاتا تھا پھر خود کھاتا تھا۔ میں گھوڑوں کے کھانے کا خیال رکھتا تھا' میں جانوروں کے کھانے کا خیال رکھتا اگر میرے کھیت میں پرندے دانہ چگ جاتے تھے اور میرے غلام ان پرندوں کا پیچھا کرتے تو میں انہیں پرندوں کا پیچھا کرنے سے روکتا تھا میں نے تو جانوروں کا حق نہ کھایا تو انسانوں کا اور پھر اپنے خونی رشتوں اور بہنوں کا حق کھا رہا کئی بار بلکہ بار بار کوئی ہفتہ ایسا نہ گزرا ہو کہ میرے والد نے مجھے تنبیہ ملامت نہ کی ہو اور ڈانٹا نہ ہو۔ افسوس کہ میں نے اپنی اولاد کو بھی حصہ کا نہ کہا: میں

ارادہ بھی کرتا پھر شیطانی وساوس مال و دولت کی محبت مجھے اس کام سے روکتی' یوں دن رات گزرتے رہے اور میں اپنی زندگی کی بہاریں دیکھ کر اپنی اولاد کو اپنی آنکھوں کے سامنے جوان ہوتا دیکھتا رہا' افسوس کی بات تو یہ ہے کہ میرے والد نے مجھے بلا کر نصیحت کی' تنبیہ کی' خواب میں بار بار ملامت کی۔ میں نے اپنی اولاد کو تو اتنا بھی نہ کہا کہ اپنی پھوپھیوں کا حق دینا ان کا حق نہ دبانا۔ **آخر ایک دن مجھے موت آگئی!!!:** آخر ایک دن مجھے موت آگئی' اور میں مر گیا۔ بس وہ دن اور آج صدیاں گزر گئی ہیں۔ وہ روح سسکنے لگی' رونے لگی' اس کے سسکنے اور رونے سے گرم تیز ہوائیں جو میرے برداشت سے باہر تھیں اور کہنے لگی افسوس تو یہ ہوا کہ میرے مرنے کے بعد میرے اولاد کے پاس نہ گھوڑے رہے' نہ جانور نہ رزق رہا' نہ مال' نہ چیزیں' نہ حویلیاں سب چیزیں ختم ہوگئیں اور سب کچھ لٹ گیا اور سب کچھ میرا ختم ہوگیا۔ **بہنوں کا حصہ کھا کر خود آگ میں جل رہا:** میں آگ میں جل رہا ہوں، اپنی بہنوں کو حصہ نہ دینا وہ بھی محروم رہیں' میری نسلیں بھی محروم رہیں۔ صحابی بابا یہ بات سناتے ہوئے زار و قطار رو رہے تھے۔ ان کی آنکھیں ان کا دامن بھیگ گیا فرمانے لگے۔ **دوسری قبر کے باسی کی عجب کیفیت:** میں اس قبر سے اٹھا' میں دوسری قبر پر گیا' مراقبہ کیا میں سورۂ قریش پڑھ رہا تھا' سورۂ قریش کے پڑھتے ہی وہ روح اٹھی اور کہنے لگی کہ میرا حال کیا پوچھتے ہو؟ کوئی نیک تو آیا۔ اتنی مدت گزر گئی مجھے قبر میں قیامت کا انتظار کرتے ہوئے افسوس کہ قیامت کا انتظار بہت برا انتظار ہے اور ویسے بھی انتظار بہت اذیت ناک ہوتا ہے۔ **بادشاہ کے خزانچی کی لالچ:** میں وہ انسان تھا جو ایک بادشاہ کے پاس خزانچی تھا' اس کے خزانے کا جو امیر مقرر تھا میں اس کا نائب تھا' میں بادشاہ کے خزانے سے روز کوئی نہ کوئی چیز لاتا تھا جو کہ میری نہیں ہوتی تھی خزانے کی ہوتی تھی اور وہ خزانہ میں نے اپنا سمجھ لیا تھا حالانکہ جو امیر اس پر مقرر تھا وہ نہایت امین اور امانت دار تھا' اس نے آج تک ایک چیز نہ لی اور ایک ذرہ بھی اس نے اپنے اوپر حرام کر دیا اور واقعی ایسا ہوا لیکن جو چیز مجھے ملتی تھی لے لیتا تھا میں نے آج تک اس کو اپنے لیے کیوں حلال سمجھ لیا؟ **حرام پر نسلیں پالنے کا انجام:** میری نسلیں اور اولادیں اسی مال پر پلتی رہیں حالانکہ خزانے کی خدمت پر مجھے معقول معاوضہ دیتے تھے' میں اپنے معاوضے کو خاک کرتا رہا اور حرام ملاتا رہا' یوں زندگی گزر گئی۔ میری موت بہت بری گھٹیا اور خطرناک ہوئی۔ میں اپنے [illegible]

وقت اتنا کہوں گا کہ میں مال حرام کی بھینٹ چڑھ گیا اور مال حرام سے مجھے آج تک کوئی سکھ نصیب نہ ہوا میں نے اپنی زندگی میں اپنی اولاد کو بیماریوں میں' تکلیفوں میں' مصیبتوں میں' پریشانیوں میں' دکھوں میں' جھگڑوں میں اور ایک دوسرے کو نوچتے دیکھا اور ایک دوسرے کی دشمنی دیکھی۔ میں نے اپنی اولاد میں اپنے لیے اپنی ماں کیلئے اور ایک دوسرے کیلئے کبھی محبت کی جھلک نہیں دیکھی' ہمیشہ نفرت دیکھی ہے اور نفرت نے میری اولاد کو برباد کر دیا ہے۔ **حرام مال سے ملی بربادی نے قبر میں بھی پیچھا نہ چھوڑا:** بس یہ بربادی دنیا میں دیکھی اور مرنے کے بعد بھی قبر میں بھی یہی بربادی چل رہی ہے۔ اے کاش! جن کا میں نے حق مارا تھا ان کا میں حق

قرآن ایک زندہ معجزہ' شفا اور برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن 14 سال جب وہ چھٹی کلاس میں پڑھتی تھی اسے وہاں سے اثرات شروع ہوگئے' شروع میں گردن توڑ بخار ہوا' ہم ایک ماہ ہسپتالوں میں لیے گھومتے پھرتے رہے' بعد میں کسی عامل کے پاس لے گئے' کبھی کہیں' کبھی کہیں لیکن آرام نہ آیا پھر ایک عامل کو دکھایا انہوں نے عمل دیا اور خود بھی کیا شکر خدا کا جو پہلے نہ کھاتی تھی نہ ہی پیتی تھی اور منہ بند کیا تھا اس نے کھانا پینا شروع کر دیا لیکن اکثر رات کو چیختی تھی اور ہم ساری رات جاگ کر گزارتے تھے۔ مگر اب کبھی رات کو ایسے ہو تو ہم وہی عامل کی دی گئی قرآن کی آیات پڑھتے ہیں تو میری بہن آرام سے سو جاتی ہے اور ہم بھی آرام سے سوتے ہیں۔ یقیناً قرآن ایک زندہ معجزہ اور شفاء اور برکت ہے۔ وہ آیات سورۂ مومنون کی آخری چار آیات ہیں۔ یہ آیات خاص فضیلت رکھتی ہیں۔ بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت امراض میں مبتلا تھا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے کان میں سورۂ مومنون کی یہ آیتیں افحسبتم سے لے کر آخر تک پڑھ دیں' وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھی ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔ (سبحان اللہ!) (م۔م، بھکر)

معدہ مضبوط غذا جلد ہضم: جن مریضوں کا معدہ کمزور ہوا نہیں چاہیے کہ چند دن صبح ناشتے میں ایک پاؤ جامن کھائیں۔ معدہ مضبوط ہوگا اور غذا جلد ہضم ہوجائے گی۔

واپس لوٹا دیتا۔ اے کاش! میں کسی طرح واپس دنیا میں چلا جاتا اور ایک ایک ذرہ ذرہ چاہے مجھے اپنا تن من اپنا جسم بیچنا پڑے وہ ذرا ذرہ واپس کردیتا۔ صحابی بابا فرمانے لگے میں اس کو روتا سسکتا چھوڑ کر تیسری قبر کی طرف متوجہ ہوا۔ **تیسری قبر کی روح کا پہلی دونوں قبروں سے بڑا حال:** جب تیسری قبر پر مراقبہ کیا تو اس بندے کا حال ان دونوں سے بہت خطرناک اور بہت برا پایا۔ وہ شخص کہنے لگا میں والدین کا ایک کلوتا بیٹا تھا نہ میرا کوئی بھائی بہن تھی' میرے والدین غریب تھے۔ انہوں نے میرے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔ ان کے لاڈ پیار نے مجھے بگاڑ دیا میرے مزاج میں بغاوت، تکبر اور خودی اتنی زیادہ آگئی میں کسی کو کیا سمجھتا میں خود اپنے والدین کو بھی کچھ نہ سمجھا اور میرے والدین دن رات میری ضرورتوں کو پورا کرتے۔ **بیوی کی محبت میں والدین کو بھلا بیٹھا:** میرا والد ایک کمہار تھا وہ سارا دن برتن بناتا پھر دن ڈھلے جاتا اور جنگل میں سے لکڑیاں لاتا' بھٹی کے پکانے کیلئے۔ میں نے ساری زندگی یہی معمول دیکھا۔ میں کبھی کبھی ان کا ہاتھ بٹا دیتا تھا لیکن میرے والد نے میری تربیت و تعلیم میں کسر نہ چھوڑی۔ پھر میری شادی ہوگئی' میں نے اپنی بیوی سے اتنی محبت کی کہ اپنی والدہ اور والد کو بھلا بیٹھا پھر مجھے اپنے والد کے پیشے سے عار آنا شروع ہوئی۔ **والد سے گستاخی اور علیحدگی:** کیوں؟ میں معاشرے کا ایک اچھا انسان بن چکا تھا میں نے کئی بار اپنے والد کو کہا یہ گھٹیا پیشہ چھوڑ دیں' ایک دفعہ تنگ آکر میرے والد نے کہا بیٹا اس گھٹیا پیشے سے تو بڑا انسان بنا ہے۔ آخر تو اس کو گھٹیا کیوں کہتا ہے؟ تجھے کیوں نہیں احساس کہ تو کس پیشے کو گھٹیا کہہ رہا؟ میں نے اس جواب پر والد کے ساتھ بہت زیادہ گستاخی کی اور طے کرلیا کہ میں والد سے علیحدہ رہوں گا۔ میں نے ایک بہت اچھے گھر میں اپنی رہائش اختیار کی میرا والد کے ساتھ رابطہ رہا پھر آہستہ آہستہ بہت کم ہوتا گیا میری بیوی میرے مزاج کے مطابق ڈھلی تھی اور اس نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ **والد کی وفات اور میرے رسمی آنسو:** ایک دن مجھے پتہ چلا والد فوت ہوگئے ہیں' میں جب گیا تو میں نے محسوس کیا ان کی میت میرا انتظار کرتی رہی۔ یہ احساس مجھے آج تک کھائے جارہا ہے' میں نے والد صاحب کے ساتھ رسمی آنسو بہائے' ان کی میت کو کندھا دیا انہیں قبر میں اتارا۔ **خوشحال زندگی' سفر اور والدہ کی وفات:** میری زندگی بہت خوشحال تھی میری اولاد تھی' سب کچھ تھا پھر ایک وقت آیا میری والدہ بھی فوت ہوگئیں۔

افسوس! اس وقت میں بہت لمبے سفر پر گیا ہوا تھا یہ کشتیوں کا سفر اور گھوڑوں کا سفر تھا۔ میں والدہ کو نہ دیکھ سکا' نہ کندھا دے سکا' نہ قبر میں پہنچا سکا۔ اور آخر میں بھی مرگیا: ایک وقت آیا آخر میں بھی مرگیا وہ دن اور آج کا دن میں مسلسل اسی اذیت میں ہوں اور میری ماں کی روح آتی ہے اور آکر مجھے کہتی ہے کہ بیٹا ہم نے تجھے اس لیے نہیں پالا تھا تو ہمیں بھول جاتا۔ انہیں افسوس بھی ہوتا ہے' میری تکلیف' میرے عذاب پر' میری اذیت پر جو میں صدیوں سے بھگت رہا ہوں اور احساس بھی ہے۔ اے کاش! میری بخشش ہوجائے! اے کاش کوئی مان لے اور ماؤں کو بے کار نہ چھوڑ دے۔ **چوتھی قبر کا حال اور صحابی بابا کی سسکیاں:** میں چوتھی قبر پر گیا یہ بات کہتے ہی صحابی بابا اپنے منہ پر دونوں ہاتھ رکھ کر سسک سسک کر رونے لگے اور فرمانے لگے کہ میں آپ کو کیا بتاؤں میں نے کتنے دردناک مناظر قبروں کے اوپر اور نیچے زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے دیکھے ہیں۔ میں ایک ایک منظر کا نقشہ کیسے بتاؤں؟ ایک ایک منظر کا حال میں آپ کو کیسے سناؤں؟ میرا دل' میری کیفیتیں' میرا رواں رواں اس بات کو کیسے پیش کرے۔ میں آپ کو کیسے سناؤں؟ آخر انہوں نے اپنا سانس بحال کیا چوتھی قبر کا حال سنایا۔ وہ ایک مرد کی قبر تھی۔ **والدین کا تابعدار مگر عذاب قبر میں مبتلا:** وہ مرد دراصل ایک شوہر تھا' شوہر اس طرح کہ اس نے اپنے بچپن ہی سے والدین کی تابعداری' والدین کا ادب' والدین کا احترام اور والدین کے ساتھ احسان بہت زیادہ کیا۔ وہ بوڑھا ہوکر بھی والدین کا تابعدار اور بوڑھا ہوکر بھی والدین کا احسان مند رہا' اس نے کبھی والدین کی طرف نظریں اٹھا کر نہیں دیکھا اور ہمیشہ نظریں جھکا کر دل کی کیفیتوں کے ساتھ وہ احترام کرتا رہا۔ اس کی شادی ہوگئی صحابی بابا ٹھنڈی سانس بھر کر سنانے لگے یہ ساری باتیں مجھے اس صاحب قبر نے مجھے بتائیں۔ اس کی شادی ہوگئی اور وہ اپنی بیوی سے بہت زیادہ محبت کرنے لگا لیکن کچھ ہی عرصہ کے بعد اسے احساس ہوا کہ بیوی کی محبت مجھے کہیں والدین کی محبت سے دور تو نہیں کررہی؟ **بیوی سے توجہ ہٹائی اور بربادی شروع:** بس یہ خیال آتے ہی اس نے اپنی بیوی سے توجہ ایک دم ہٹالی' حالانکہ والدین بہت اچھے تھے وہ بیوی سے اتنی' بے توجہی ہرگز گوارا نہیں کررہے تھے لیکن اس کے دل میں نامعلوم کیا ہوا اس نے بیوی سے توجہ اتنی ہٹائی کہ کئی کئی دن اس کا چہرہ نہیں دیکھتا تھا۔ اپنے کاروبار سے آتا اور والدہ کے پاس اور والدہ کہتی بھی تو کہتا نہیں والدہ آپ کی زندگی میں آپ کا ہوں اور یوں اس کی زندگی گزرتی رہی۔ **مہینوں قرب کو ترستی بیوی کی آہیں:** مہینوں بیوی اس کے قرب کو ترستی تھی اگر اس سے اصرار کرتی تو وہ جھڑک دیتا کہتا جس ماں نے مجھے جنا ہے اس کا حق تجھ سے کہیں زیادہ' اس کی محبت تجھ سے کہیں زیادہ ہے اس کا ادب و احترام اس کا پیار تجھ سے کہیں زیادہ' اس ماں کو آخر میں کیسے چھوڑ سکتا ہوں؟ اس ماں کے پیار کو آخر کیسے بھلا سکتا ہوں۔ بس! یہ دن رات کی اس کی آواز تھی' بیوی اپنے حقوق کیلئے سسکتی رہی' تڑپتی رہی۔ **آخر یہ شخص بیوی کی محبت کی بھینٹ چڑھ گیا:** اپنے حقوق مانگتی رہی پر یہ بیوی کے حقوق ادا نہ کرسکا اور بیوی کے حقوق کی ادائیگی نہ کرتے کرتے آخر بیوی بھی چلی گئی۔ یہ بھی چلا گیا لیکن بیوی کی چپکے چپکے اٹھنے والی آہیں' ہولے ہولے دل میں اٹھنے والا درد اور اس کے جگر کی چبھن' اس کی تنہائی' شوہر کے باوجود جدائی کی راتیں' تنہائی کی راتیں' فراق کی راتیں' یہ شخص بیوی کی محبت کی بھینٹ چڑھ گیا۔ **بہترین انسان وہ ہے جو۔۔۔!:** حالانکہ بہترین انسان وہ ہے یہ بات کہتے ہوئے صحابی بابا کے آنسو امڈ پڑے وہ اپنے رونے میں ڈوب گئے اور ایسے ڈوبے کہ بس ان کے اندر کی کیفیتیں ختم ہوگئیں۔ صحابی بابا فرمانے لگے بہترین انسان وہ ہے جو ماں اور بیوی دونوں کے ساتھ انصاف کرے۔ ماں کی محبت میں بیوی کی زندگی جہنم نہ

رمضان میں بھوک پیاس ختم' 15 سالہ آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کیلئے ایک چھوٹا سا ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں حاضر ہے۔ یقیناً قارئین کا رمضان اس ٹوٹکے کی وجہ سے بالکل فریش اور سارا دن بھوک پیاس کے بغیر گزرے گا۔ یہ ٹوٹکہ میں پندرہ سال سے استعمال کررہا ہوں۔ رمضان المبارک میں دو سادہ روٹی (رات کی بنی ہوئی ہو تو بہت ہی اچھا نہیں تو تازہ روٹی) اور آدھ کلو گرام دہی (چینی یا دیسی شکر) ملا کر سحری میں کھائیں۔ کبھی بھی کسی بھی موسم کا رمضان ہو سارا دن بھوک اور پیاس کا احساس نہیں ہوا۔ افطار میں کم از کم تین عدد کھجور اور جو بھی فروٹ مل جائے استعمال کرتا ہوں۔ مغرب اور عشاء کے درمیان ایک سادہ روٹی ہمراہ کوئی بھی سالن کھاتا ہوں۔ اللہ کے خاص فضل و کرم سے پورا رمضان ہی بہت اچھا گزرتا ہے۔ صحت کا کوئی بھی مسئلہ نہیں ہوتا۔ (محمد الیاس فرید مغل' راولپنڈی)

ہر مرض کی کلی شفاء: مریض کے سرہانے بیٹھ کر یَاسَلَامُ یَااللّٰہُ کثرت سے تسبیح پر پڑھیں۔ تسبیح مریض کے سر سے چھوتی رہے۔ اس طرح تین دن تک یہ عمل کریں' انشاء اللہ مریض کو شفاء حاصل ہوگی۔

بنائے اور بیوی کی محبت میں ماں کی اور باپ کی خدمت سے خالی نہ ہوجائے۔ انسانیت اور انصاف اسی میں ہے کہ دونوں کے ساتھ پورا انصاف اور پورے حقوق ادا کرے۔

پانچویں قبر' مغرور عورت اور بھیانک انجام: صحابی بابا فرمانے لگے میں پانچویں قبر پر گیا' پانچویں قبر ایک ایسی عورت کی تھی جو بہت مالدار تھی' خوشحال تھی' اولاد بیٹے اور بیٹیاں' سواریاں' رزق' مال' چیزیں' دنیا کی ہر نعمت اس کے پاس تھی اور بہترین محبت کرنے والا شوہر ملا۔ دل اور جان نچھاور کرنے والے سسرالی ملے۔ بس اس کی زندگی میں پانچ نقصان ایسے ہوئے جس نے اس کی قبر کو آگ بنادیا' شعلے بنادیا' اس کی روح سسک رہی ہے' تڑپ رہی ہے' سوز اور گداز میں ہے۔ اس کی روح نے کبھی چین نہیں پایا اس کی روح نے کبھی سکون اور امن نہیں پایا اور اس کی روح ہمیشہ درد میں اور تڑپ میں ہے اور اس کی روح ہمیشہ ایک مستقل سسکن میں ہے۔

میں سمجھتی تھی شاید میں خدا ہوں: وہ عورت کہنے لگی مال اور چیزوں کی فراوانی نے مجھے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے باغی کردیا میں نے ہمیشہ اپنے سر کو ننگا رکھا' میں نے کبھی نماز تسبیح ذکر اعمال کا اہتمام نہ کیا۔ میں نے غریب سے حقارت کی۔ میرے پاس ملازم تھے میں مدد بھی کرتی تھی لیکن ان کیلئے دل میں عظمت نہیں تھی' میں ہمیشہ ایک ایسی کیفیت کے ساتھ ان کے ساتھ رہتی تھی کہ شاید میں ان کا خدا ہوں؟ مجھے مانگتے ملازم اچھے لگتے تھے' میں انہیں بن مانگے دیتی نہیں تھی اور مانگنے کیلئے انہیں تڑپاتی تھی اور یہ تڑپنا اچھا لگتا تھا۔

اعتراض میرا شیوہ تھا: میں لوگوں پر اعتراض کرتی تھی حالانکہ ہر بندے کو رب نے بنایا ہے مجھے کبھی یہ بات سننے کو ملتی تھی میں سنی ان سنی کردیتی تھی اعتراض میرا شیوہ تھا۔ **ننگے سر اور بے حجاب رہنا میرا طریقہ تھا:** ننگے سر رہنا میرا طریقہ تھا اور ایسے لباس پہنتی تھی جو میرے جسم کے حجاب کو نہیں ڈھانک سکتے تھے اور ایسا لباس پہنتی تھی جو میرے جسم کو مکمل حیا نہیں دے سکتے تھے۔ **روزے رکھنا میرے لیے تکلیف دہ تھا:** میں اسی طرح زندگی کے دن رات گزارتی رہی' رمضان کے روزے آتے تھے۔ مال تھا میں اس کا صدقہ دے دیتی تھی' روزے رکھنا میرے لیے تکلیف دہ عمل تھا۔ میں اپنے ملازم نوکروں اور غلاموں کو روزے رکھوا دیتی تھی میں سب کچھ یہی سمجھ لیتی تھی میرا دل بھرا ہوا تھا' مجھے رب بھول گیا تھا رب کا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم بھول گیا۔ اللہ کے نیک بندے اولیاء صالحین وہ سب ایسے محسوس ہوتے تھے شاید میں ان پر احسان کررہی ہوں۔ **میں ہمیشہ اپنی مستی میں مست رہتی:** میرا دل اسی جذبے کے ساتھ دن رات بسر کرتا رہا' آخر میری عمر ختم ہوئی' عمر کے آخری حصے میں ایک نیک صالح عورت میری دوست بنی وہ مجھے نیکی' تسبیح' درود پاک' نیک اعمال کی طرف ہمیشہ توجہ دلاتی تھی لیکن میں نے کبھی اس کی توجہ کو اپنے لیے کچھ نہ سمجھا۔ میں ہمیشہ اپنی مستی میں مست اور کھلے لباس' کھلے جسم' کھلے بدن' کھلے بال کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارتی چلی گئی۔ **موت سے تین دن پہلے کی کیفیات:** موت سے تین دن پہلے مجھے احساس ہوا کہ میرے دل میں گھٹن ہے اور میں گھر سے نکل جاؤں اور یہ کیفیت میرے اندر ایسے بنی رہی۔ میں اپنے دور ایک جاننے والی نوکرانی کے گھر چلی گئی۔ بیٹے بیٹیاں مجھے لینے کیلئے آئے اور بار بار کہتے تھے امی یہاں رہنا آپ کی توہین ہے۔ آپ اس کے برتن میں کھا رہی ہیں۔ آپ اس کی ٹوٹی چارپائی پر سو رہی ہیں۔ میں کہتی تھی بیٹا نہیں مجھے اب یہاں چین محسوس ہوتا ہے اور میرے اندر کا ایک انسان جاگا پر دیر ہوچکی تھی۔ **عذاب میں مبتلا دکھی روح کا پیغام:** یہ انسان کئی بار جاگا تھا' میں نے اس اندر کے انسان کی کبھی سنی ہی نہیں تھی۔ میں نے ہمیشہ اس کو جھٹلایا تھا، وہ روح بولنے لگی یاد رکھو انسان کے اندر ایک انسان ہوتا ہے وہ اسے جھنجھوڑتا رہتا ہے اور اس کو کہتا رہتا ہے کہ دیکھو خیال کرنا لیکن یہ انسان جب سوجاتا ہے تو پھر سو ہی جاتا ہے میں بھی سوگئی تھی۔ اسے کوئی نصیحت' کوئی عبرت اور کسی اچھے کی بات اچھی نہیں لگتی۔ بس! وہ پھر ہر کسی کی بات کو برا کہتا ہے بس آج ان اعمال کی وجہ سے مجھے اذیت دی جارہی ہے۔ صحابی بابا فرمانے لگے پھر ان کیلئے میں نے دو رکعت نماز نفل پڑھی پھر ان کی مغفرت کیلئے رو رو کر دعا کرتا رہا۔ صحابی بابا فرمانے لگے میں آپ کو کیا بتاؤں روحوں کے حالات بہت دردناک بھی عبرتناک بھی اور بہترین بھی ہوتے ہیں۔ میں آپ کو اگلی نشست میں کچھ ایسی قبور کے حالات بتاؤں گا جن سے میں نے نصیحت بھی پائی اور اعمال بھی پائے۔ (جاری ہے)

خارش' چنبل' پھوڑے پھنسی کیلئے 25 سالہ آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس خارش' چنبل' داد' پھوڑے پھنسی کیلئے پچیس سالہ آزمودہ نسخہ ہے۔ جو میں قارئین ماہنامہ عبقری کی خدمت میں ہدیہ کررہا ہوں۔

ھوالشافی: گندھک آملہ سار 2 تولہ' مشک کافور 3 ماشہ' ست الائچی 3 ماشہ' ست اجوائن 3 ماشہ' ست پودینہ 3 ماشہ' ویزلین 250 گرام' بورک 1 تولہ' زنک آکسائیڈ 1 تولہ' ڈیٹول 50 گرام' تیل تارامیرا 2 تولہ۔

ترکیب و طریقہ استعمال: گندھک کو باریک پاؤڈر کرکے تمام چیزیں ملالیں۔ مرہم سی بن جائے گی۔ متاثرہ جگہ پر صبح و شام لگائیں۔ انشاء اللہ چند دن کے استعمال سے واضح فرق پڑ جائے گا۔ یہ نسخہ میں پچھلے 25 سال سے لوگوں کو استعمال کروا رہا ہوں الحمدللہ! جس نے بھی بنایا اور لگایا لاجواب پایا۔ (حاجی سلطان احمد' رحیم یار خان)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نورانی ارشادات

☆ علم کا تقاضا عمل ہے اگر تم علم پر عمل کرتے تو دنیا سے بھاگتے کیونکہ علم میں کوئی چیز ایسی نہیں جو حب دنیا پر دلالت کرتی ہو۔ ☆ عالم اگر زاہد نہ ہو تو اپنے زمانے والوں پر عذاب ہے۔ ☆ مومن اپنے اہل و عیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق زر و مال پر۔ ☆ اپنی مصیبتوں کو چھپاؤ اللہ کا قرب حاصل ہوگا۔ ☆ بہترین عمل لوگوں کو دینا ہے' لوگوں سے لینا نہیں۔ ☆ ظالم اپنے ظلم سے مظلوم کی دنیا خراب کرتا ہے اور اپنی آخرت۔ ☆ وہ روزی جس پر شکر نہ ہو اور وہ تنگی جس پر صبر نہ ہو فتنہ ہے۔ ☆ جسے کوئی ایذا نہ پہنچے اس میں کوئی خوبی نہیں۔ ☆ مسکینوں کو ناخوش رکھ کر اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنا ممکن نہیں۔ ☆ میں ایسے مشائخ کی صحبت میں رہا ہوں کہ ان میں کسی ایک کی بھی دانت کی سفیدی نہیں دیکھی۔ ☆ دنیا دار دنیا کے پیچھے دوڑتے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔ (حکیم ریاض حسین کھروال' میانوالی)

میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے کیا فیض پایا...؟

ایسے لوگوں کے مشاہدات کی سچی آپ بیتیاں جنہوں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے زندگی کا سکھ پایا... ان کی کہانی انہی کی زبانی پڑھیں.

یاقہار پڑھا بیٹا ٹھیک: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ آمین! جس جگہ ہم رہتے ہیں اس جگہ بہت درخت ہیں اور ہمارے چند حاسد ہیں جو سخت عملیات کرتے ہیں۔ میری بیٹی راتوں کو بہت ڈرتی تھی اور اس کے سر میں درد رہتا' حالانکہ بچپن میں وہ پڑھائی میں بہت اچھی تھی۔ میں نے عبقری رسالہ میں سے پڑھ کر یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا جس سے مجھے بہت سی چیزیں نظر آئیں' جنہوں نے مجھے بہت ڈرایا اور ستایا کہ یہ پڑھنا چھوڑ دو پھر میں نے یَاقَھَّارُ کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے جس سے مجھے بہت سکون ہوا۔ میرا چھوٹا بیٹا بہت زیادہ ضد کرنا شروع ہوگیا تھا' ہر وقت تنگ کرتا جب میں نے یَاقَھَّارُ کا تعویذ اپنے بیٹے کے گلے میں ڈالا تو مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے میرے بیٹے سے کوئی چیز نکل کر بھاگی اور اس نے مجھے دھمکی دی کہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ گھر میں جھگڑے ختم ہوگئے ہیں۔ بیٹا پہلے رات کو بہت ڈرتا تھا مگر اب میں یَاقَھَّارُ پڑھ کر اسے دم کردیتی ہوں تو وہ پرسکون نیند سوتا ہے۔ (س، غ)

یہ کیا تھا میری سمجھ سے بالاتر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دن اخبار فروش نے مجھے عبقری کا شمارہ مفت عنایت کیا۔ بس میری زندگی کی کایا ہی پلٹ گئی۔ میں نے رسالے کو بار بار پڑھا اور اس میں جو وظائف درج تھے ان کو کرنا شروع کردیا۔ پھر ایک شمارے میں جناب علامہ پروفیسر لاہوتی پراسراری کا سلسلہ وار مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھا اب جب تک دوسرا شمارہ نہ مل جاتا مجھے ذہنی سکون نہ ملتا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور جناب علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کو لمبی زندگی عطا کرے اور وہ یوں ہی عوام الناس کی رہنمائی اور خدمت کرتے رہیں۔ علامہ صاحب کے لکھے گئے واقعات کو میں دو سو فیصد صحیح سمجھتا ہوں اور جو وہ جنات کے واقعات قلمبند کرتے ہیں وہ حقیقت میں بالکل صحیح ہیں۔ ان کی اجازت کردہ اعمال کو جو وہ وقتاً فوقتاً اپنی قسطوں میں لکھتے' میں نے وہ سب وظائف کیے۔ مثلاً درود شریف' حزب البحر' سورۂ اخلاص کا عمل' پرندوں اور جانوروں کو ہدیہ کرنا' کیڑے مکوڑوں کو خوراک ڈالنا وغیرہ وغیرہ...... مجھے ان اعمال کے اتنے مثبت اثرات ظاہر ہوئے کہ میں اگر قلمبند کروں تو ایک کتاب کی شکل اختیار کرلے گی۔ مختصراً عرض ہے کہ ان اعمال و وظائف کے صدقے میں میری' میری اولاد کی اللہ پاک نے زندگیاں بدل دیں۔ مجھ جیسے گنہگار شخص کو اللہ پاک نے اپنے گھر کی زیارت یعنی حج بیت اللہ سے نوازا۔ جب میں بیت اللہ شریف پہنچا تو کیا لکھوں۔ اللہ کا کرم بہت آسانی سے طواف کیا۔ عمرہ کیا' ملتزم پر لپٹ کر رویا' دعائیں کیں' حطیم میں نفل ادا کیے' حجرہ اسود کو بوسہ دیا' نہ رش تھا نہ مخلوق تھی۔ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی مہربانیوں کا جتنا ذکر کروں کم ہے۔ جب روضہ رسول ﷺ پر مسجد نبوی ﷺ میں حاضر ہوا۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ وہی حال حرم شریف والا۔ بڑی آسانی سے روضۃ الجنۃ میں نوافل ادا کیے اور بہت دیر تک سکون و اطمینان کے ساتھ روضہ رسول ﷺ پر کھڑے ہوکر ہدیہ درود و سلام پیش کیا۔ یہ کیا تھا؟ میری سمجھ سے بالاتر ہے۔ کیونکہ میں اتنا گنہگار ہوں کہ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ میں نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری دے سکوں گا۔ یہ سب کچھ اگر ممکن ہوا تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور حضرت علامہ لاہوتی دامت برکاتہم کے بتائے ہوئے اذکار تھے کہ میری زندگی ہی بدل گئی۔ میرے بچوں کو جگہ جگہ کامیابیاں ملنا شروع ہوگئیں' بچیوں کے گھر آباد ہوگئے' بچوں کو روزگار مل گیا۔ تنگدستی خوشحالی میں بدل گئی' جو لوگ ہر وقت میرے خلاف پروپیگنڈا کرتے تھے ان کی زبانیں بند ہوگئیں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکون کی دولت سے نواز دیا۔

رویوں میں تبدیلی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدائے بزرگ و برتر آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر میں جنات کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں عبقری رسالے میں چھپا علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا یَاقَھَّارُ کا عمل پڑھ رہی ہوں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے ہمارے گھر میں ہر وقت بے چینی' گھبراہٹ' لڑائی جھگڑے جس سے بات کرو کاٹ کھانے کو دوڑتا۔ ہر کوئی ہر وقت غصے میں چیختا چلاتا۔ میری اور شوہر کی ہر وقت لڑائی ہوتی مگر جب سے یَاقَھَّارُ کا عمل میں' میرے شوہر اور میرے بچوں نے کرنا شروع کیا ہے پہلے سے کافی فرق ہے۔ میرے اور شوہر کے غصے اور چیخنے چلانے میں کافی فرق آیا ہے' گھر میں سکون

کئی بیماریاں علاج صرف ایک ہی ٹانک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میگزین اپریل 2013ء میں آپ کا ایک نسخہ چھپا تھا۔ **ھوالشافی:** کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام۔ کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔ یہ نسخہ میں نے بنا کر کئی آدمیوں کو دیا۔ خاص طور پر اپنے دوست کو دیا جس کی حالت بہت ہی زیادہ خراب تھی بلکہ وہ کئی سالوں سے بیمار تھا جب یہ نسخہ بنا کر اس کو دیا تو حیرت انگیز فائدہ ہوا' اعصابی کمزوری ختم ہوگئی جو کئی سالوں سے تھی۔

پہلے پیشاب پیلا آتا تھا اس کے استعمال سے سفید آنا شروع ہوگیا۔ بیس بیس دن قبض رہتی تھی' اس کے استعمال سے قبض بھی ختم ہوگئی۔ بھوک نہیں لگتی تھی' اب بھوک لگنا شروع ہوگئی' پورے جسم میں درد رہتا تھا اب درد بھی ختم ہوگیا ہے۔ پہلے پاؤں سن رہتے تھے اب یہ کیفیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ پہلے دو قدم چلنا بھی مشکل تھا اور سانس پھول جاتا تھا اس کے استعمال سے اب کئی کئی میل چل لیتا ہوں اور سانس بالکل نہیں پھولتا۔ پہلے جسم میں بخار کی کیفیت رہتی تھی' وہ بھی ختم ہوگئی۔ پہلے دماغ میں ہر وقت ٹینشن' ڈیپریشن' برے برے خیالات آتے تھے اب دماغ بالکل پرسکون ہوگیا۔ پہلے رنگ بالکل کالا تھا اب رنگ بھی صاف ہوگیا' پہلے رات کو سوتے میں ڈر لگتا تھا وہ کیفیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے اپنے گھر میں استعمال کیا بہت فائدہ ہوا' میری بہن کے گردے میں درد ہوا اس کو استعمال کروایا ایک ہی خوراک میں فائدہ ہوگیا' جس کے سر میں درد ہوا اس کو استعمال کروایا فائدہ ہوا۔ (محمد اسماعیل)

زبان پر چھالے پڑ جائیں تو: زبان پر اگر چھالے پڑ جائیں تو پختہ کیلا گائے کے دہی کے ساتھ صبح نہار منہ کھانا بہت ہی مفید ہے۔

آ گیا ہے' لڑائی جھگڑے ختم ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ! یہ عمل جاری ہے۔ (ج، ر۔ کراچی)

سب مسائل کا ایک حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود نسخہ جات اور وظائف بہت لاجواب ہوتے ہیں' خاص طور پر "جنات کا پیدائشی دوست" کا تو کوئی جواب ہی نہیں۔ میں یہ مضمون بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میں ایک امام مسجد ہوں' اکثر لوگ میرے پاس دم کروانے کیلئے آتے ہیں اور اپنے مسائل کے حل کیلئے کوئی وظیفہ پوچھتے ہیں تو جو بھی میرے پاس وظائف پوچھنے آتا ہے میں اسے یَاقَہَّارُ کا عمل بتادیتا ہوں کہ صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیحات یَاقَہَّارُ کی پڑھو اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف۔ الحمدللہ! آج تک میں نے جتنے بھی افراد کو یَاقَہَّارُ کا عمل بتایا ہے سب کے مسائل اللہ پاک نے حل فرما دیئے ہیں۔ (نصیر احمد' جہلم)

فیض ہی فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز رسالہ ماہنامہ عبقری اور آپ کا دیوانہ مستانہ ہے' صرف اس وجہ سے کہ آپ خالق سے مخلوق کو ملواتے ہیں۔ مجھ پر کسی نے جادو کروا دیا تھا جس کے توڑ کیلئے میں نے ماہنامہ عبقری سے دیکھ کر اَفَحَسِبْتُمْ اور اذان والا عمل کیا جس سے میرا جادو ٹوٹ گیا۔ عمل یہ تھا کہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے کانوں کا تصور کرکے دم کرلیں' میں نے یہ عمل چند دن کیا تو میرے گھر سے جادو ختم ہوگیا۔ گزشتہ رمضان میں نے حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" سے پڑھ کر کلمہ کا نصاب شروع کیا اور رمضان میں روزانہ دس ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا' اللہ پاک نے مجھے دو بیٹیوں کے بعد ایک بیٹے سے نوازا۔ میرا بیٹا شروع میں بہت تندرست تھا مگر پھر نہ جانے کیا ہوا کہ اسے بخار چڑھنا شروع ہوگیا' میں نے قرض لے کر بیٹے کا علاج شروع کروایا' اچھے ہسپتال میں بخار ٹھیک ہوگیا جب گھر لائے تو پھر ایک مہینے بعد بخار شروع ہوگیا جو کہ 104 سے کم نہیں ہوتا تھا بعض لوگوں کے کہنے پر میں نے اپنے بیٹے کا نام بھی تبدیل کردیا مگر اس کے باوجود بیٹے کو بخار نے نہیں چھوڑا جس کی وجہ سے میرا بیٹا بہت زیادہ کمزور ہوگیا' خون کی بھی کمی ہوگئی' ایک دن مجھے غصہ آیا اور میں نے زور زور سے رونا شروع کردیا اور ساتھ یہ کہنا شروع کردیا کہ اب جو کچھ بھی ہوجائے میں اپنے بیٹے کو موتی مسجد ضرور لے کر جاؤں گا اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس میں ضرور شرکت کروں گا۔ آپ یقین کریں میرے بیٹے کا بخار فوراً اتر گیا۔ پھر میں موتی مسجد میں گیا' وہاں تلاوت قرآن کی' میری بیوی اور بیٹا بھی میرے ہمراہ تھے' موتی مسجد میں نوافل ادا کیے' خوب رو رو کر اللہ رب العزت کے حضور گڑگڑا کر اپنے لیے' اپنے بچے کیلئے اور پوری امت کیلئے خواب دعا کی جو خواتین آئی ہوئی تھیں مجھے نہیں معلوم وہ بھی میری دعا پر آمین کہتی رہیں' مجھے کچھ نہیں معلوم تھا کہ میں کیا ہوں' بس مجھ پر ایک وجد طاری تھا' پھر آپ کیلئے' حضرت علامہ لاہوتی پراسراری اور صحابی بابا کی عمر درازی کیلئے دعا کی' اچانک مجھے بہت ہی اچھی خوشبو نے گھیر لیا تھا' مجھے ایسا لگا کہ پوری موتی مسجد خوشبو سے بھر گئی' میری بیٹی جس کی عمر پانچ سال ہے' نام حورالعین ہے وہ بھی دعا کررہی تھی کسی نے اس کے ہاتھ پر مٹھائی کا ٹکڑا (برفی) رکھ دیا' میری بیٹی میرے پاس آئی اور کہا ابو کسی نے مجھے مٹھائی دی ہے' میں نے فوراً وہ مٹھائی اپنے بیٹے اور دونوں بیٹیوں کو کھلائی خود بھی کھائی اور میری بیوی نے بھی کھائی۔ اس کے بعد آپ کے درس میں شرکت کی وہاں کا لنگر بھی کھایا جب سے ہم لاہور سے آئے ہیں' الحمدللہ! میرا بیٹا بالکل تندرست اور صحت مند ہوگیا ہے جب میں لاہور میں تھا تو میں نے اپنے بیٹے کو حضرت حکیم صاحب کے اسسٹنٹ صاحب کو دکھایا اور اس کی کمزوری کیلئے کسی دوائی کا کہا تو انہوں نے مجھے "معجون شفایابی" دوا دی' میرا یقین پکا ہے اور میں عبقری کی ادویات پر اندھا اعتماد کرتا ہوں اب بچے کو معجون شفایابی کھلا رہا ہوں' اب اس کی صحت قابل رشک ہوتی جارہی ہے' خون کی کمی پوری ہورہی ہے اب میرا بیٹا فرش پر لیٹ کر چلنا بھی شروع کردیا ہے اور سہارے سے کھڑا بھی ہوجاتا ہے۔ موتی مسجد میں نوافل کا عمل تفصیل کے ساتھ **صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں**۔ (سید تصور شاہ' کراچی)

تین دن میں مسئلہ حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ہمسائی نے اپنا ایک مشاہدہ بتایا کہ ایک عمل "جنات کا پیدائشی دوست" میں چھپا کہ ستر منٹ تک اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ پڑھیں طاق دنوں میں یعنی تین، سات، نو، گیارہ، اکیس دن مسائل کے حل کیلئے اور حاجات کیلئے۔ وہ بتارہی تھیں کہ بچوں کیلئے عید کے نئے کپڑے نہیں تھے مگر میں نے تین دن ہی ستر منٹ تک ایسے پڑھا تو مجھے بچوں کیلئے عید کے نئے سوٹ بازار سے خریدنے کا موقع اللہ نے دیا' بھی ان کیلئے بہت بڑی بات تھی جو ان اللہ ایسا ہوا اور ہم تہہ دل سے عبقری' آپ کی اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی شکرگزار ہیں۔ ایک انہوں نے مشاہدہ روحانی پھکی کے حوالے سے بتایا کہ انہوں نے کسی کو جوڑوں کے درد کیلئے روحانی پھکی دی' اس کو اس سے واضح فرق ملا۔ روحانی پھکی سے کمر کے مہرے اور کھچاؤ کی تکلیف دور ہوئی اور جس کو بھی روحانی پھکی دی اس کو سکون ملا اور تکلیف دور ہوئی۔ (کرن ربانی)

حالات میں بہتری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری میں بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ ہمارے گھر میں عبقری ایسے آیا کہ ہمارے گھر کے حالات بہت خراب تھے' ہر وقت پریشانیاں ہی پریشانیاں تھیں کہ ہمارے قاری صاحب جو بچوں کو پڑھانے آتے ہیں انہوں نے عبقری لاکر دیا کہ اس سے استفادہ حاصل کریں۔ اس میں موجود مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" میں سے درود پاک کا وظیفہ اور کلمہ کا نصاب اور دوسرے وظائف تھے جو میں کرتی رہی اللہ نے بڑا کرم کیا گھر کے حالات میں بہتری آرہی ہے' ہماری تنگدستی دور ہوگئی ہے کیونکہ میرے میاں بیرون ملک حال ہی میں چلے گئے ہیں۔ اب میں بس آپ کے درس سنتی ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس الفاظ نہیں جن کا سہارا لیکر میں بیان کرسکوں کہ میری کیفیت کیا ہے' حد سے زیادہ آپ کے درس کی دیوانی ہوگئی ہوں' دل کے اندر ایک خواہش ہے کہ آپ کا دست شفقت سر پر ہو۔ (زیبا کوثر' جہلم)

محمد رسول اللہ کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' بس یہ سمجھ لیجئے کہ ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کا ذریعہ بن گیا' ہم جیسے بھولے بھٹکے مسلمان راہ راست پر آرہے ہیں۔ ہم نے آپ سے کلینک میں ملاقات کی تھی تو آپ نے ہمیں وظیفہ یَامُہَیْمِنُ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ یَاصَبُوْرُ یَاحَفِیْظُ پڑھنے کو دیا تھا جو کہ

درود پاک سے ذہنی سکون اور پریشانی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میں موجود وظائف کررہی ہوں جس سے میرے حالات میں کافی بہتری آرہی ہے۔ میں عبقری رسالے میں دیا گیا درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کثرت سے پڑھتی ہوں' میں جتنی بھی پریشانی کی حالت میں ہوں جب یہ درود شریف پڑھنا شروع کرتی ہوں تو ذہنی سکون مل جاتا ہے اور میری بہت سی پریشانیاں فوری حل ہوجاتی ہیں۔ میری بہت سی [illegible] حل ہوچکی ہیں۔ (فائزہ مریم)

تسخیر دنیا کا عمل: اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ غسل کرے اور اس کے بعد بغیر بات چیت کیے اسم یَامُهَیْمِنُ کو 18496 مرتبہ چالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ بے پناہ تسخیر پیدا ہوگی اسے ہر کوئی ملنے والا اس پر فریفتہ ہوگا۔

میں نے ایک دفعہ سوا لاکھ کرلیا تھا اور دوسری دفعہ ابھی اسی ہزار ہوا جس سے میں نے کافی فائدہ محسوس کیا ہے جو خوف سا محسوس ہوتا تھا اس میں بھی کمی ہوئی تھی۔ عجیب سے فضول سے خیالات آتے تھے وہ اب نہیں آتے۔ پچھلے رمضان میں "جنات کا پیدائشی دوست" میں سے محمد رسول اللہ والا وظیفہ شروع کیا جو ابھی تک صرف پانچ لاکھ مرتبہ پڑھا ہے باقی ابھی جاری ہے اس وظیفے کی کرامات دیکھتے ہوئے دل تو کرتا ہے کہ ساری زندگی کا یہ وظیفہ بنالوں۔ اس وظیفے نے میری بہت سی مشکلات حل کردی ہیں۔ (اسماء، اٹک)

علامہ لاہوتی صاحب ایک مسیحا: محترم حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو اور آپ کی نسلوں کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی' ہر نعمت' رحمت' دولت' کامیابی اور سکون عطا فرمائے' آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے' اس دنیا میں آپ جیسے بزرگ اولیاء واقعی ہمارے لیے رحمت خداوندی سے کم نہیں' میرا اللہ جانتا ہے کہ مجھے آپ سے کتنی عقیدت ہے' آپ وہ فرشتہ صفت انسان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دکھی لوگوں کیلئے مسیحا بنایا' مجھے آپ پر بہت یقین ہے۔ محترم علامہ صاحب! مجھے ڈیپریشن کی بیماری تھی جس کے روحانی علاج کیلئے میں نے یَاقَهَّارُ کا پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل کیا جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔

یاقہار کا تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل تفصیل کے ساتھ صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔

یاقہار کی سفید چادر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم اپنے مسائل کے حل کیلئے یَاقَهَّارُ پورے یقین اور توجہ کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور ساتھ آپ کے درس بھی گھر میں سنتے ہیں بلکہ اب تو جیسے درس سننے میں تھوڑی سی تاخیر ہوجائے تو لگتا ہے جیسے کوئی چیز کھوئی سی اور نامکمل ہے۔ جیسے ہی رات کو آٹھ بجے لائٹ آتی ہے ہم کچھ بھی کر رہے ہوں وہیں پر چھوڑ دیتے ہیں لگتا ہے درس سننے کی اللہ تعالیٰ نے تڑپ اور طلب دے دی ہے اور ایسا ہو بھی کیوں نہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے ایک ایک لفظ میں شفاء رکھی ہے روحانی بھی اور جسمانی بھی' ہمارے گھر میں چونکہ مسائل بہت زیادہ تھے' اس لیے لکھ رہی ہوں کہ اب ہم آپ اور حضرت علامہ لاہوتی صاحب کی دعاؤں کے سایہ میں آگئے ہیں تو پورا یقین ہے کہ انشاء اللہ مسائل اب مسائل نہیں رہیں گے ضرور حل ہونگے۔ ان مسائل کی وجہ سے ہمارے گھر میں پہلے بہت ٹینشن رہتی تھی' بے سکونی' لڑائی جھگڑا' کوئی کسی کی بات کو برداشت نہ کرتا اگر کوئی کچھ کہہ دیتا تو دل کرتا کہ اس کا سر پھاڑ دیں۔ یہاں تک کہ ماں کی بات بھی برداشت نہ ہوتی۔ لیکن اب الحمدللہ آپ کے درس سننے اور یَاقَهَّارُ کا وظیفہ سارا دن کھلا پڑھنے کی وجہ سے ہمارے گھر کے ماحول میں بہت فرق آگیا ہے' کافی حد تک پرسکون ہوگیا ہے۔ ایک دوسرے کی بات برداشت کرلیتے ہیں۔ بات بڑھتی نہیں۔ ہماری ایک مارکیٹ ہے جو کہ کرایہ پر نہیں چڑھ رہی تھی' کرایہ دار خود فون کرکے بھائی کو بلاتے' بات کرتے لیکن بات فائنل کرنے کی باری آتی تو ٹال مٹول کرنے لگتے' کافی عرصے سے ایسے ہی چل رہا تھا لیکن یَاقَهَّارُ کی برکت سے اللہ کا اتنا کرم ہوگیا ہے کہ مارکیٹ کا اوپر والا پورشن کرایہ پر چڑھ گیا ہے۔ نیچے والا رہ گیا ہے انشاء اللہ وہ بھی جلد کرایہ پر چڑھ جائے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہم اس سے پہلے بہت سارے لوگوں کے پاس گئے کوئی کہتا کہ یہ عامل کامل ہے' اس کے پاس جانے سے کام بن جائے گا' کوئی کہتا چھوڑو اس کو اتنے عرصے سے جارہے ہو کیا بنا' اس پیر کے پاس جاؤ ہم گئے تھے اتنے دنوں میں ہمارا فلاں مسئلہ حل ہوگیا لیکن ہمارے مسائل کہیں سے بھی حل نہیں ہوئے' کوئی تعویذ دے دیتا اور کوئی کہتا کہ ہم تعویذ نہیں دیتے۔ ایسے ہی دعا کریں گے لیکن ہم جہاں تھے وہیں رہے۔ ایک بات آپ کو بتانی تھی کہ ہم جب بھی کسی کے پاس جاتے تھے اس کے ایک یا دو دن بعد میں خواب میں اپنے آپ کو ننگے سر دیکھتی اور ایسے ہی خواب بعض اوقات کوئی رشتہ آنے پر بھی دیکھتی کہ بازار میں کھڑی ہوں اور سر پر دوپٹہ نہیں ہے۔ آنکھ کھلنے پر بہت پریشان ہوجاتی' لیکن! جب سے یَاقَهَّارُ پڑھا اور درس سن رہے ہیں' تو میں نے پچھلے دنوں ایک خواب دیکھا کہ میں اور میرے گھر والے کہیں جارہے ہیں اور بازار سے گزر رہے ہیں میرے سر پر سفید رنگ کا دوپٹہ ہے جو میں نے اچھی طرح اوڑھا ہوا ہے اور اچانک تیز ہوا چلنے لگتی ہے اور طوفان آجاتا ہے اور میری چھوٹی بہن کہتی ہے کہ ہوا بہت تیز ہے۔ میں کہتی ہوں کچھ نہیں ہوتا وہ ہوا آکر گزر جاتی ہے مگر ہمیں کسی کو کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہم بروز جمعرات کو آپ کا درس سننے تسبیح خانہ لاہور گئے اور جیسے ہی ہم وہاں پہنچے ہم نے ان گلیوں میں جو سکون دیکھا' اللہ اللہ! میں وہ لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔ دل کی جو کیفیت ہوئی میں تو یہی کہوں گی کہ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو ہر جمعرات کو تسبیح خانہ جاکر آپ کا درس سنتے ہیں اور جھولیاں بھر بھر کر واپس آتے ہیں۔ وہاں ہم نے درس سنا' لنگر کھایا۔ لنگر میں جو ذائقہ پایا اور خوشبو پائی وہ عام طور پر کسی کھانے میں نہیں ہوتی۔ (ایک بیٹی' نارووال)

یاقہار کی زبردست قوت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' میں نے اس میں یَاقَهَّارُ کا عمل پڑھا جو میں بڑے شوق سے کرتی ہوں۔ میں ایک عمل دہراتی ہوں کہ تصور کرتی ہوں کہ یَاقَهَّارُ لفظ میرے ماتھے سے میرے سر کے اندر جذب ہوگیا ہے ہر بار اس تصور کو دہراتی ہوں مگر عجیب بات یہ ہے کہ دس منٹ بھی پورے نہیں ہوتے کہ مجھے زوردار چھینک آتی ہے کہ دماغ تک ہل جاتا ہے۔ میں یہ اسم اعظم اس لیے پڑھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی زبردست قوت اور خیر کے ساتھ میرے دماغ کی خباثتوں' جلال' سرکشی اور منفی شر کو ختم کردیں اور بار بار یَاقَهَّارُ کو اپنے دماغ میں داخل ہوتا دیکھ کر دل زور سے پکارتا ہے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا' بے شک باطل مٹنے کیلئے ہی ہے۔ یہاں تک کہ ایک دن میں یَاقَهَّارُ پڑھتے پڑھتے سوگئی' تو سوتے ہوئے بھی اتنی زور سے چھینک آئی کہ میں ڈر کے جاگ گئی' مگر دماغ پر شیطانیت کا غلبہ اب ویسا نہیں رہا۔ چھینک جب بھی آتی ہے ایسا احساس ہوتا ہے کہ جیسے کسی حد تک شر سے نجات ملی۔ (عمارہ چغتائی' لاہور)

یاقہار سے مسائل حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' ہمیں عبقری رسالہ کسی نے تحفہ میں دیا تھا عبقری رسالہ ملنے سے پہلے ہمارے گھر کے حالات بہت خراب تھے' سب گھر والے بیمار' ہم دکھوں مصیبتوں میں گھرے ہوئے تھے۔ شادیوں کے مسئلے' لڑائی جھگڑے تھے۔ ایک بہن کو سائے کا مسئلہ تھا' سوئی ہوئی ڈر کی وجہ سے جاگ جاتی' اس کو آوازیں آتیں۔ میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک شمارے سے علامہ لاہوتی

15 منٹ مسکرائیے اور 40 کیلوریز کم کیجئے

کہتے ہیں کہ مسکرانا علاج غم ہے لیکن اب سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ہنسی علاج غم کے ساتھ ایسے لوگوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے جو اپنے حرارے (کیلوریز) کم کرنا چاہتے ہیں۔ تازہ سروے کے مطابق ایک روز میں دس سے پندرہ منٹ تک مسکرانے سے دس سے چالیس حرارے جل جاتے ہیں۔ روزانہ اتنے حرارے جل جانے سے ایک فرد سالانہ اپنے وزن میں دو کلو کمی کرسکتا ہے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ دس سے منٹ ہنسے۔ جتنا زیادہ مسکرائیں گے اتنے زیادہ حرارے جلیں گے۔ لیکن خیال رہے کہ قہقہہ نہ لگے۔ (کوثر، خیرپور میرس)

پراسراری صاحب کا دیا ہوا وظیفہ یَاقَہَّارُ سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا' اس وظیفہ کی برکت سے میری طبیعت اور گھر کے حالات بہتر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ الحمدللہ! وظیفہ ابھی جاری ہے۔ (پوشیدہ)

اژدھے مار دیئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ سال مئی میں سٹال پر اخبار لینے گیا تو وہاں مختلف کتب کے علاوہ مختلف ڈائجسٹ' رسائل کے ساتھ ماہنامہ عبقری بھی تھا وہاں پر ہی رسالہ پڑھا' قیمت دیکھی سب مناسب تھا' لے آیا اور سب کچھ پڑھا ہر صفحہ' ہر لائن ہر لفظ خوب تھا' بھولے بھٹکے لوگوں کیلئے بہترین رہنما' پریشانیوں' مایوسیوں میں جکڑے لوگوں کا دوست' مذکورہ رسالہ میں درج مختلف وظائف جن کو پڑھ کر چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ثواب میں اضافہ کرنے کا بہترین ذریعہ' مختلف جسمانی بیماریوں کیلئے بہترین اور موثر اور سستے نسخہ جات' کیا بات ہے جی عبقری کی! عبقری واقعی چھا گیا ہے۔ اب میں اپنا ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں کہ مجھے گزشتہ تین چار ماہ سے پیٹ کے نچلے حصے میں یعنی گردہ مثانہ اور جہاں پر اپنڈکس کا خدشہ ہوتا ہے وہاں درد شروع ہوا' کبھی تھوڑا کبھی تیز' کبھی ختم ہوجاتا اور کبھی پھر شروع ہوجاتا۔ تقریباً سات ڈاکٹروں سے دوائی' ہومیوپیتھک' ایلوپیتھک اور دیسی ادویات استعمال کیں مگر بے سود' اپنڈکس کا ٹیسٹ دو مرتبہ کرایا کہ شک نکل جائے مگر اپنڈکس بھی نہیں' ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ شاید گردے کا مسئلہ ہے دوائیاں کھائیں مگر بے سود' ایک نے لکھے تجویز کیے کہ ٹانگ کمزور ہے وغیرہ وغیرہ مگر مجھے ساتھ ساتھ کچھ سفلی عمل کا بھی شک ہو رہا تھا۔ میں نے عبقری رسالے کے مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" میں سے یَاقَہَّارُ کا عمل پڑھا اور درد سے نجات کیلئے کرنا شروع کردیا۔ میں خود حیران ہوں خدا کی قسم میں جھوٹ نہیں بول رہا' رات کو پڑھتا پڑھتا سوجاتا اور جب بھی میری آنکھ کھلتی تو میری زبان پر یَاقَہَّارُ کا ورد چل رہا تھا۔ ابھی صرف چار پانچ دن گزرے ہوں گے کہ میں نے خواب میں تین یا چار بڑے بڑے سانپ اژدھے جو باری باری مجھ پر حملہ کرنے آئے اور میں نے ان کو مار دیا۔ ایک ان میں سانپ کا بچہ بھی تھا۔ بس حضرت حکیم صاحب ان کا مرنا تھا کہ میرا درد تھم گیا' پھر آہستہ آہستہ ختم ہوگیا۔ آج چھٹا دن ہے سکون ہے اور ورد بھی ساتھ ساتھ جاری ہے۔ (ر'ش)

یاقہار پڑھا کالا کتا جل گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی عمر دراز فرمائے' ہمارے سروں پر آپ کا سایہ شفقت ہمیشہ رہے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کے درس میں بتائے ہوئے وظائف مسیج کے ذریعے لوگوں کو سمجھا کرتا ہوں' آپ کی دعاؤں کی وجہ سے مجھے امت کی فکر اور احساس نصیب ہوا ہے۔ میرے والد صاحب سورۂ کوثر اور برکت والی تھیلی کا عمل کرتے ہیں کم از کم دن میں ایک بار' جس کی وجہ سے اللہ پاک کھلا رہے' برکت دے رہا ہے۔ میں "جنات کا پیدائشی دوست" مضمون بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ ایک رات کی بات ہے میں اکیلا برآمدے میں سوتا ہوں' ایک دن میں کروٹ لے کر سو رہا تھا' تو دائیں طرف کروٹ لی تو اس طرف سامنے کچن ہے' سوتے وقت کچن کا دروازہ تھوڑا سا کھلا تھا' میری ایسی کیفیت تھی کہ نہ میں جاگ رہا تھا نہ میں سویا تھا۔ خیر وہی کچن کا دروازہ نظر آیا اور باریک سی آواز آرہی تھی کسی لڑکی کی کہ شعیب! شعیب! او شعیب! شاید وہ یہ بھی کہہ رہی تھی کہ ادھر آؤ' یہ مجھے یاد نہیں لیکن اسی وقت میرے بھائی کی آواز آنے لگی شعیب نیچے مت اترنا دیکھنے مت جانا جو شاید کسی رہنما کی آواز تھی' بھائی کی آواز میں اور جس طرح لڑکی کی آواز آتی رہی اسی طرح بھائی بھی برابر منع کرتے رہے۔ اس کے بعد ہم نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا اور یَاقَہَّارُ کے نقش لکھ کر لگائے اور گلے میں پہنے! میرے بھائی نے سب سے زیادہ یہ ورد پڑھا۔ ایک دن وہ چھت پر سویا تھا تو اسے خواب آیا کہ ایک کالا کتا جسے دیکھ بھائی تھوڑا خوفزدہ ہوا تو کوئی آواز آئی کہ اپنا تعویذ پکڑ کر سات بار یَاقَہَّارُ پڑھو یہ جل جائے گا۔ بھائی نے صرف پانچ مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ وہ کتا جل گیا اور جب اس کی آنکھ کھلی تو تعویذ اسی طرح اس کے ہاتھ میں تھا۔ اس کے بعد گھر میں کافی سکون آگیا ہے۔ **یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔** (شعیب)

سورۂ اخلاص سے نقاہت دور: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسی کے ذریعے سے تین سال پہلے عبقری ملا اور آپ کے بارے میں سنا۔ اس سے پہلے مجھے دو مرتبہ ہارٹ اٹیک ہوا پھر انجیو پلاسٹی کے بعد میں خیریت سے گھر آگیا' ساتھ ہی شوگر بھی ہوگئی ابھی تک ان بیماریوں کی دوائیں کھا رہا ہوں۔ اپنی معذوری کی وجہ سے سارا دن کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ساتھ گزرتا ہے' میں نے میگزین سے دیکھ کر انٹرنیٹ پر عبقری کی ویب سائٹ کھولی اور چند شمارے پڑھے اور درس بھی سنے' مجھے اتنا سکون ملا کہ میں نے سب میگزین ڈاؤن لوڈ کرکے رکھ لیے۔ علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" میں سے میں نے سورۂ اخلاص والے نفل شروع کیے جس میں دونوں رکعت میں سورۂ اخلاص کی تسبیح پڑھنی ہوتی ہے اور نفل کے بعد گیارہ بار سجدے میں اور گیارہ بار بیٹھ کر سورۂ اخلاص پڑھنی ہوتی ہے۔ میں نے تقریباً ایک ماہ یہ عمل کیا تو ایک ماہ کے دوران ہی میں نے اپنی حالت میں واضح فرق محسوس کیا اور جو پہلے میں بغیر سہارے کے اٹھ نہیں سکتا تھا اب بڑی آسانی سے اٹھ جاتا اور بیٹھ بھی جاتا ہے' جسم میں ایک چستی سی آگئی ہے پہلے والی کمزوری و نقاہت ختم ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ میں نے علامہ صاحب کا ایک اور عمل وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (والضحیٰ:۵) بھی کھلا پڑھنا شروع کردیا جس سے میری حالت میں مزید بہتری آئی ہے۔ (محمد عاقب' لاہور)

وظیفہ سے فرسٹ پوزیشن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تا حیات سلامت رکھے' آمین! عبقری رسالہ ہم لوگ تقریباً تین یا چار سال سے پڑھ رہے ہیں اور اس رسالے سے اتنا فائدہ اٹھایا ہے جو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم "جنات کا پیدائشی دوست" تو ہم سب گھر والے شوق سے پڑھتے ہیں بلکہ جیسے ہی رسالہ آتا ہے سب کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ پہلے "جنات کا پیدائشی دوست" والا کالم پڑھے۔ ہماری ڈھیر ساری دعائیں آپ کیلئے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کیلئے ہیں کہ اللہ

ترقی اور کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے عبقری کی وجہ سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا' اللہ آپ کو اجر عظیم دیں اور عبقری قیامت تک رہے۔ الحمدللہ! جب سے عبقری سے تعلق بنا ہے' ہم تمام گھر والے نماز پڑھنا شروع ہوگئے ہیں۔ اب میں چاہتی ہوں کہ میری روحانی ترقی ہو اور مجھے اللہ کا قرب عطا ہو۔ حضرت حکیم صاحب! میں نے ایک فورس میں اپلائی کیا تھا۔ اس کا پہلا ٹیسٹ ایک میل فاصلے کی دوڑ تھی۔ دوڑ سے دو دن پہلے میں شدید بیمار ہوگئی' جس دن دوڑ تھی مجھے بہت کمزوری محسوس ہورہی تھی' جب دوڑ شروع ہوئی تو میں نے بھاگنا شروع کیا ابھی تھوڑا ہی بھاگی تھی کہ مجھ میں اور بھاگنے کی ہمت نہ رہی' میں نے جلدی جلدی یَاحَفِیْظُ پڑھنا شروع کردیا' میں پڑھتی رہی اور مجھے پتہ بھی نہ چلا کہ کب میں نے ایک میل کا فاصلہ طے کرلیا اور میں اس ٹیسٹ میں پاس قرار دی گئی۔ انشاء اللہ اعمال کی برکت سے اگلا تحریری ٹیسٹ بھی پاس کرجاؤں گی۔ (کرن ایوب' گوجرانوالہ)

لاعلاج یرقان کا علاج: ایک کیلے کے گودے میں پان والا چونا لگا کر اس کو اچھی طرح سے پھر بند کردیں اور باہر اوس میں لٹکا دیں' صبح نہار منہ چوس کر کیلا کھانے سے لاعلاج یرقان بھی دور ہوجاتا ہے' یہ نسخہ تین دن متواتر استعمال کریں۔

تعالیٰ آپ دونوں کا سایہ امت محمدیہ ﷺ کے اوپر ہمیشہ رکھے۔ (آمین) میں نے علامہ لاہوتی صاحب کا وظیفہ **محمد رسول اللہ** جوکہ اگر رمضان میں شروع کیا تو دس لاکھ مکمل کرنا ہے جب بھی بھی تو 2014ء کا رمضان جوگزرا ہے تب میں نے پہلے روزے والے دن سے ہی **محمد رسول اللہ** والا عمل شروع کردیا تھا اور آج جب میں آپ کو خط لکھ رہی ہوں تو ماشاء اللہ میرا ساڑھے انیس لاکھ کلمہ ہوگیا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے یہ کلمہ ایم اے میں بہت اچھے رزلٹ کی نیت سے شروع کیا جب کلمہ ساڑھے تیرہ لاکھ ہوا تھا تب میرا ایم اے کا رزلٹ آیا تھا' میں جو فیل ہونے کی پوری توقع کرکے بیٹھی ہوئی تھی الحمدللہ میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوگئی' جتنا بھی اللہ کا شکر ادا کروں کم ہے۔ آخر میں آپ کیلئے اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کیلئے ڈھیر ساری دعائیں اللہ نے آپ دونوں کو ہم جیسے غریب لوگوں کی مدد کیلئے وسیلہ بنا کر بھیجا ہے۔ (عمارہ خان)

محمد رسول اللہ منہ سے نکلا اور!: مکرمی عزت مآب حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! امید ہے خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ کے کالم سے وظیفہ **محمد رسول اللہ** پڑھنا شروع کیا وہ بھی ایسے کہ ایک دن عجیب معاملہ ہوا۔ ایک دن اچانک جمعرات کے روز میرے منہ سے **محمد رسول اللہ** نکلا اور میں نے محبت' توجہ سے پڑھنا شروع کردیا۔ اس دوران پڑھتا رہا' مسلسل دعائیں کرتا رہا' حتیٰ کہ اسی طرح اچانک جب میں تقریباً ساڑھے تین لاکھ مرتبہ اندازاً پڑھ چکا تھا کہ میرے سر کے اگلے حصے میں بوجھ سا محسوس ہونا شروع ہوگیا میرے دل میں آیا کہ وظیفہ چھوڑ دینا چاہیے لیکن حیرت انگیز طور پر اس کے بعد الجھے ہوئے معاملات سلجھنے لگے' الحمدللہ! سرکاری ملازمتوں کے علاوہ بھائی نے باہر کیلئے اپلائی بھی کیا' اس حوالے سے ایک ماموں نے ابوظہبی سے ازخود فون کیا کہ سکیورٹی کے ویزہ کیلئے میں ٹرائی کروں گا۔ میری نوکری کے واضح دروازے کھلنا شروع ہوگئے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے مشاہدہ بھی کیا کہ اس دوران دو اپنے رشتے داروں جو کہ باہر کے ویزہ کیلئے اپلائی کررہے تھے اور ان کے کام سالوں سے لگے ہوئے تھے ان کیلئے دعا کی حیرت انگیز طور پر دونوں باہر سیٹل ہوگئے یہ یقیناً آپ کی دعا اور **محمد رسول اللہ** کا کمال ہے۔ (رضوان احمد' باغ' آزاد کشمیر)

گھر سے ڈھانچے نکل کر بھاگ گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں بتائے ہوئے نسخہ جات اور وظائف بھی کرتی ہوں' نیٹ پر درس بھی سنتی ہوں اللہ کا شکر ہے کہ بہت فائدہ ہورہا ہے۔ میں اپنے گھریلو مسائل کے حل کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم سے **یَاقَہَّارُ** والا وظیفہ بھی پڑھتی ہوں اس کی برکت سے میں نے گھر میں سے ڈھانچوں والی بری شکل کی چیزیں نکلتی ہوئی دیکھیں۔ جب سے یہ چیزیں گھر سے نکلی ہیں گھر میں سکون آگیا ہے۔ (سیدہ راشدہ)

یاقہار نے برائی کی دلدل سے نکال دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بھائی اپنے ایک دوست کے ساتھ گھومتا تھا' بتاتا چلوں کہ میرا بھائی شادی شدہ ہے اور اس کے پانچ بچے ہیں۔ اُس دوست نے میرے بھائی کو ایک عورت کا نمبر دیا۔ میرا بھائی اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر اس عورت کے ساتھ دوسرے شہر چلا گیا پتہ نہیں اس عورت نے کیا کردیا کہ صرف اس کے ساتھ بات کرتا اور بغیر نکاح کے اس کے ساتھ رہتا اور یہ ناجائز تعلقات چودہ ماہ تک چلے۔ جب بھی اس سے بات کرنے جاؤ تو آگے سے یہی کہتا کہ میرا دماغ کام نہیں کرتا۔ میں نے اس کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم "جنات کا پیدائشی دوست" سے **یَاقَہَّارُ** کا تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل صبح و شام کیا۔ اب الحمدللہ وہ اس عورت سے بدظن ہورہا ہے اور واپس گھر آنے کی بات کررہا ہے۔ یہ وظیفہ اس کی بیوی بھی کررہی ہے۔ انشاء اللہ عنقریب وہ گھر واپس آجائے گا۔ **یاقہار کا تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا خاص عمل صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔** (پوشیدہ)

وظیفہ پڑھا اور نوکری مل گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں موجود وظائف لوگوں کو بتاتی بھی ہوں اور خود بھی کرتی ہوں۔ میرے چچا کافی عرصہ سے بے روزگار تھے میں ان کی نوکری کیلئے ہر روز رات کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ طٰہٰ پڑھتی پھر سارے کاموں سے فارغ ہوکر علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا وظیفہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْم** جوکہ طاق راتوں میں سترمنٹ تک اپنے چچا کی نوکری کی نیت کرکے پڑھا۔ میں نے یہ انیس طاق راتوں تک ہی کیا تھا کہ میرے چچا کو بہترین نوکری مل گئی۔ آپ کا درس میں نیٹ پر سنتی ہوں' سن کر بہت سکون ملتا ہے۔ (ض' س)

گھر اجڑتے اجڑتے ایسے بستے ہیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دنیا کی ساری دعائیں آپ کیلئے اللہ پاک آپ کو اتنا اتنا نوازیں کہ آپ پر بارش کی طرح رحمتیں برسیں۔ میری دوست کے گھریلو حالات کافی عرصہ سے بہت زیادہ خراب تھے' یہاں تک کہ بات طلاق تک پہنچ چکی تھی' ہر چیز فائنل ہوچکی تھی' تو میں نے اس کو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کا "جنات کا پیدائشی دوست" مضمون میں دیا گیا وظیفہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْم** جوکہ صرف طاق راتوں میں سترمنٹ تک لگاتار پڑھنا ہوتا ہے بتایا۔ وہ چونکہ پہلی ہی بہت زیادہ دکھی تھی تو اس نے نہایت یقین' توجہ اور زاری کے ساتھ صرف دو ہفتے پڑھا تو اس کا گھر اجڑتے اجڑتے بس گیا اس کا شوہر جوکہ اس کو صرف طلاق دینے کی بات کرتا تھا خود آکر عزت کے ساتھ گھر لے گیا۔ (پوشیدہ)

بیٹیوں کے بہترین جگہوں پر رشتے کروانے کا وظیفہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری اور عبقری کے سارے عملے کو دنیا و آخرت میں جزائے عظیم عطا فرمائے۔ آمین! میری بچی کا رشتہ نہیں ہورہا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی' میں نے علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم "جنات کا پیدائشی دوست" سے **یَاقَہَّارُ** کا عمل کیا۔ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اور گیارہ سو بار **یَاقَہَّارُ** صبح و شام پڑھتا تھا۔ یہ عمل میں نے صرف ایک ماہ ہی کیا کہ اللہ نے بچی کا رشتہ

وظیفہ سے وہ کچھ ملا جو سوچا نہ تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا کرے کہ آپ کی وجہ سے ہم جیسے مادیت پرست لوگوں کے دلوں میں روحانیت نے جڑ پکڑی' انشاء اللہ ترقی بھی ہوگی۔ میں نے آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے مجھے **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ** والا وظیفہ بھیجا تھا جو میں تعداد کے ساتھ گن کر سوا لاکھ تو نہ پڑھ سکی کیونکہ بچوں کے ساتھ کبھی ایک جگہ بیٹھنے کا وقت ہی نہیں ملتا تو گنتی کیسے پوری ہو لیکن کھلا ہر وقت پڑھتی رہتی ہوں۔ کبھی بھول جاتی ہوں پھر یاد آجاتا ہے تو پھر پڑھنے لگتی ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس مقصد کیلئے پڑھائی کی تھی اب تک 90 فیصد سکون ہے اور زندگی میں جو کچھ سوچا بھی نہ تھا وہ بھی مل رہا ہے۔ میری تو زندگی بدل گئی' کبھی کبھی تو یقین نہیں آتا اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو دین کی خدمت کرنے کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ (ثناء علی)

ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد یَامُصَوِّرُ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیے۔ انشاء اللہ اس کے گھر فرزند صالح پیدا ہوگا۔

بہترین جگہ پر کروا دیا۔ اس کے علاوہ افحسبتم کا عمل کرنے سے یعنی سات بار اذان اور سات بار سورۂ مومنون کی آخری چار آیتیں پڑھ کر اپنے کانوں کا تصور کر کے کندھوں پر دم کرنے سے میری بچیوں کا رزلٹ سو فیصد کامیاب رہا۔ (ام معاویہ، سرگودھا)

مجھ پہ جادو ٹونہ کا اثر نہیں ہوتا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کے تمام نیک کاموں میں آپ کیلئے غیب سے آسانیاں فرمائے۔ آمین! میں عرصہ تقریباً پانچ سال سے عبقری کا قاری ہوں' ہر جمعرات کو درس میں بھی شرکت کرتا ہوں۔ میں عرصہ گیارہ سال سے مختلف مقدمات میں الجھا ہوا ہوں' میں حق پر ہوں اور مخالفین کی لاکھ کوشش کے باوجود وہ کامیاب نہیں ہو رہے۔ وہ لوگ چند سالوں سے مجھ پر کافی قسم کے سفلی عملیات کروا چکے ہیں مگر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے ہوئے وظیفے یَاقَہَّارُ کے مسلسل ورد نے مجھے ان سے بچایا ہوا ہے اور ان کا ہر وار خالی جاتا ہے۔ مجھے مختلف خبریں ملتی ہیں کہ آج انہوں نے فلاں عملیات والے سے تم پر بہت بڑا جادو کیا ہے مگر میں یَاقَہَّارُ ہر وقت پڑھتا رہتا ہوں اور صبح و شام اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ یَاقَہَّارُ پڑھتا ہوں۔ یہ عمل مجھے ان کی چالوں سے بچائے رکھتا ہے۔ (ا۔ج)

گھر میں پیسے کی ریل پیل اور برکت کا عمل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالے کی قاری ہوں' ہر ماہ شدت سے عبقری رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ آپ کے درس بہت ہی اچھے ہوتے ہیں۔ میں نے عبقری رسالے میں سے پڑھ کر یَاقَہَّارُ اور کلمے کے نصاب کا عمل شروع کیا۔ کلمے کا ایک نصاب ستر ہزار کا میں نے مکمل کر لیا ہے' دوسرا ابھی تیس ہزار ہوا ہے اور یَاقَہَّارُ کا عمل مسلسل کثرت کے ساتھ جاری ہے۔ جب سے یہ عمل کر رہی ہوں۔ کلمہ اور یَاقَہَّارُ پڑھنے سے ہمارے کاروبار میں بہت بہتری آئی ہے' گھر میں برکت ہوئی' رزق کی فراوانی ہوگئی۔ میرے شوہر جو ہر وقت الجھے الجھے رہتے' وہ بڑے اچھے طریقے سے بات کرنا شروع ہوگئے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے گرمی بہت لگتی تھی' میں نے ٹھنڈی مراد شروع کی تو اس دوائی نے تو کمال ہی کر دیا۔ میرے پٹھوں کی تکلیف اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے سردرد کی تکلیف جس کی وجہ سے مجھے بار بار گولیاں کھانی پڑتی تھیں اور یورک ایسڈ' جسم کی دردیں سب دور ہوگئیں۔ گیس اور معدے کی پرابلم کی وجہ سے جسم پر ورم تھا اور پیٹ بہت بڑھ گیا تھا وہ سب ٹھیک ہونا شروع ہو گیا ہے۔ (ا۔ا)

یاقہار نے گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنا دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ کے مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" جو کہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب لکھتے ہیں اس میں ایک ورد درج تھا یَاقَہَّارُ۔ میں نے اپنی والدہ کو بتایا تو انہوں نے یہ ورد روزانہ پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ پڑھتی۔ ہر رات کو سونے سے پہلے بھی لاتعداد مرتبہ پڑھ کر سوتیں۔ اس ورد سے ہمارا بہت بڑا مسئلہ حل ہو گیا۔ تقریباً تین سال سے ہماری دکان کا مسئلہ تھا جب بھی دکان کے مالک سے بات کرتے تو وہ روزانہ قیمت بڑھا دیتا تھا ہم سب گھر والے بہت زیادہ پریشان تھے۔ پھر ہمارے گھر عبقری رسالہ آیا تو ہم نے اس سے بہت فیض پایا تو یَاقَہَّارُ کے پڑھنے سے ہمیں دکان مل گئی۔ اب میرے ابو ماشاء اللہ بہت خوش ہیں اور میری امی اور ہم سب گھر والے بہت خوش ہیں۔ یہ سب کچھ اس عبقری رسالے کی وجہ سے ہوا اور یَاقَہَّارُ کے ورد نے تو ہماری زندگی بدل دی ہے۔ اس ورد نے تو ہمارے گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنا دیا ہے۔ ہم نے سب کو یہ ورد پڑھنے کو بھی کہا' انہوں نے اس کو مسلسل پڑھنا شروع کر دیا ہے اور میری قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے مسائل کے حل کیلئے اس ورد کو مسلسل پڑھیں اور عبقری کو دعائیں دیں۔ (محمد زبیر نواز' پشاور)

یاقادر یانافع سے جان بچ گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کے چار ماہ بعد حمل ٹھہرا تو ماہانہ چیک اپ کروانے میں کوتاہی ہوگئی۔ جب چوتھا ماہ شروع ہوا تو میں لیڈی ڈاکٹر کے پاس گئی تو اس نے کہا کہ آپ کا بچہ تو صرف ایک ہفتہ گروتھ پا کر ختم ہو چکا ہے اور آپ چار ماہ بعد چیک کروانے آرہی ہیں اگر آج کل میں D&C نہ کروائی تو اتنی بلیڈنگ ہوگی کہ جان کے لالے پڑ سکتے ہیں۔ لیڈی ڈاکٹر خود بھی حیران تھی کہ تم اتنے عرصے تک ٹھیک کیسے رہی۔ تو میں نے اسے بتایا کہ میں حمل کے پہلے دن سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھتی رہی ہوں۔ بے شک اسی وظیفے نے میری جان بچائی مگر چونکہ بچہ کی زندگی اللہ کے ہاں نہیں لکھی گئی تھی اس لیے اسے ضائع کرانا پڑا۔ جبکہ مجھے اس کا کچھ بھی نقصان نہ ہوا۔ میری قارئین سے ایک گزارش ہے کہ پہلا بچہ خربوزے کی مانند ہوتا ہے اس کی خوشبو دور دور تک جاتی ہے' میرا بچہ بھی لوگوں کی نظروں میں آ گیا کیونکہ جب حمل ٹھہرا تو پورے خاندان میں شور مچا دیا گیا کہ حمل ٹھہر گیا ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ ایسی باتوں کو صرف گھر تک محدود رہنا چاہیے۔ ورنہ اکثر نقصان ہوتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

کلمے کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو بہت ہی زیادہ رحمت' برکت' عزت' شہرت عطا فرمائے۔ آپ کے ذریعے سے ہم جیسے کتنے ہی دکھی انسانوں کا بھلا ہوتا ہے۔ عبقری کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے جس نے لوگوں کے چھپے راز چھپے دکھ ظاہر کرنے کا موقع دیا جس سے لوگوں کو دلی سکون ملنے لگا' ان لوگوں میں میں بھی شامل ہوں اور عبقری کی جان علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو میرا دل کی گہرائی سے سلام عرض ہے۔ میں پچھلے دو سال سے عبقری کی قاری ہوں اور علامہ صاحب کے وظائف سے خوب خوب فائدہ اٹھاتی ہوں۔ ایک دو بار خواب میں جنات

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ انگلیوں کے درمیان خلاء کو دن میں دو سے پانچ بار مسل کر دیا کریں ہر قسم کے امراض سے نجات پائیں۔ ☆ سر کا درد منٹوں میں غائب کرنے کیلئے پیاز کاٹ کر اس کو سونگھیں۔ ☆ آنکھوں کی تکلیف دور کرنے کیلئے جس آنکھ میں تکلیف ہو اس کے مخالف پیر کے ناخن پر آک کا دودھ ڈالیں۔ تکلیف ختم ہو جائے گی۔ ☆ پیٹ بڑھ رہا ہو تو سوتے وقت سرسوں کا تیل ناف میں لگائیں۔ کچھ عرصہ متواتر استعمال کریں انشاء اللہ اس ٹوٹکے کے استعمال سے پیٹ کا بڑھنا رک جائے گا۔

(محمد بلال یار دکھوسہ' ڈیرہ غازی خان)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

سے مقابلہ ہوا تو کوئی مجھے کہتا ہے کہ حکیم صاحب اور علامہ صاحب نے جو لا الہ الا اللہ کا ورد بتایا تھا وہ کرو تو حیرت انگیز طور پر میں غالب آجاتی ہوں جب بیدار ہوئی تو میری زبان پر کلمے شریف کا ورد تھا۔ ایک بار مجھے کسی نے خواب میں کہا کہ جتنے بھی لوگ علامہ صاحب کے وظائف پڑھتے ہیں ان سب کو بلایا ہے تم بھی چلو تو میں کہتی ہوں مجھے تو پتہ نہیں وہ کہاں رہتے ہیں؟ کہنے والے نے کہا تم فلاں شہر کی پہاڑیوں میں چلی جاؤ وہاں سے تمہیں خود لے جائیں گے۔ حضرت حکیم صاحب! اسی طرح میرے دل سے آپ لوگوں کیلئے بہت خلوص اور محبت ہے۔ اللہ قبول فرمائے' آمین ثم آمین۔ عبقری کے وظائف اور ٹوٹکے میں استعمال کرتی رہتی ہوں اور بہت فائدہ حاصل کرتی ہوں۔ (پوشیدہ)

کالا جادو ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میرے سب گھر والے آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور اس میں سے بہت سی چیزیں آزماتے بھی رہتے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ نے اپنی تحریروں میں ناک اور ناف میں تیل لگانے کا ذکر کیا' یہ نہایت ہی فائدے کا سبب ہے۔ میں کچھ دنوں سے ناف اور ناک میں تیل لگا رہی ہوں جس سے میرے دن رات بہت سکون سے گزر رہے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر اور گھر والوں پر کئی سالوں سے کالا جادو ہے جس کے اثرات شاید اب بھی تھوڑے سے ہیں۔ میرے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ میں بچپن سے بہت زیادہ ڈرتی تھی' اکثر رات کو چیخیں مار کر اٹھ بیٹھتی تھی۔ اس لیے ہم سب گھر والوں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا عبقری میں بتایا ہوا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ اس کا سوا لاکھ بھی ایک بار مکمل کیا اور اس کے علاوہ بھی میں اور میرے والد' والدہ ہر روز گیارہ سو بار صبح اور گیارہ سو بار شام کو پڑھتے۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ اس سے ہمارے گھر میں بہت سکون آگیا ہے' میرا ڈرنا اب نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے۔ الحمدللہ! وظیفہ جاری ہے۔ میرا رسالہ میں نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

روٹھے ہوئے مان گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض کرتی ہوں کہ جب سے عبقری کا مطالعہ شروع کیا ہے الحمدللہ! شکر ہے میرے پروردگار کا کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے لگی ہوں' زندگی میں بہت اچھا بدلاؤ آنے لگا ہے' گناہوں سے نفرت سی ہوگئی ہے۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْم جو کہ ایک نشست میں ستر منٹ تک لگاتار پڑھنا ہے اور صرف طاق راتوں میں پڑھنا تھا میں نے وہ پڑھنا شروع کردیا۔ اللہ پاک کے کرم سے میرا مسئلہ پچاس فیصد حل ہوچکا ہے' میرے ایک بہت عزیز جو کہ مجھ سے کافی عرصہ سے ناراض تھے' مجھ سے ہر قسم کا رشتہ توڑ دیا تھا اب انہوں نے خود ہی مجھ سے رابطہ کرلیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! آپ کے بتائے ہوئے وظیفہ جات اور رسالے میں آنے والے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میرے بہت سے مسئلے حل ہوئے اور میں اب بہت خوش ہوں۔ اللہ پاک آپ کی عمر دراز کرے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بھی خوش رکھے آپ لوگوں کی وجہ سے میرا ناممکن مسئلہ حل ہوا۔ میرے رب نے عبقری کے ذریعے آپ دونوں کو میرے لیے وسیلہ بنایا ہے۔ مجھے عبقری سے اب بے حد لگاؤ ہے اس کو پڑھ کر ایمان میں مضبوطی اور دل کو سکون ملنے لگتا ہے۔ اللہ پاک عبقری کو اسی طرح لوگوں کو راہ راست پر لانے کیلئے بنائے رکھے۔ آمین! (ن، خ)

جادو کے اثرات ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں۔ میں بہت سے مسائل میں گرا ہوا تھا' جب بھی کسی عامل کو چیک کروایا تو انہوں نے جادو کے اثرات بتائے۔ میں نے ماہنامہ عبقری میں سے "جنات کا پیدائشی دوست" مضمون میں بتایا گیا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ ابھی کچھ دن ہی پڑھا تو دوبارہ عامل حضرات کو چیک کروایا تو انہوں نے کہا کہ آپ پر سے تو جادو ختم ہوچکا ہے' آپ پر جتنے بھی جادو کے اثرات تھے اب نہیں ہیں۔ الحمدللہ! یہ صرف یَاقَھَّارُ پڑھنے کی وجہ سے ہی ہوا ہے۔ (ا، گجرات)

گھر میں سکون: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہمارے گھر میں ہر وقت بے سکونی رہتی تھی' ہر وقت کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی سے لڑ جھگڑ رہا ہوتا ہے۔ گھر میں ہر وقت میدان جنگ کا منظر رہتا تھا۔ میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں میں نے اپنے اس درج بالا مسئلہ کے حل کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ جس کے کچھ دن کے بعد ہی ہمارے گھر میں بہت سکون ہوگیا۔ گھر کا لڑائی جھگڑا ختم ہوا۔ اب گھر میں سب محبت و سکون اور امن سے رہتے ہیں۔ ایک اور عجیب بات یہ ہوئی کہ رات کے وقت مجھے کسی کے رونے اور چیخنے کی آواز آتی ہے' جیسے کوئی کہہ رہا ہو کہ یہ وظیفہ نہ پڑھو۔ ایک دن بڑی شدید آواز آئی جو گھر کے تمام افراد نے سنی' مگر دیکھا تو کوئی نہ تھا۔ عبقری کے ایک شمارے میں رشتے کیلئے سورۂ احزاب کا عمل لکھا تھا کہ سورۂ احزاب روزانہ ایک مرتبہ پندرہ دن پڑھنی ہے۔ میں نے ابھی بارہ دن ہی پڑھا تھا کہ ایک جگہ سے رشتہ آگیا ہے۔ (ب، ام)

شوہر تندرست ہوگیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہر ماہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں لکھی ہوئی چیزوں پر عمل بھی کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ بہت اچھا رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا کرے تاکہ آپ یہ کام جاری رکھ سکیں۔ ایک دن بیٹھے بٹھائے میرے شوہر کو ہارٹ اٹیک ہوگیا' تین دن ہسپتال میں رہے پھر گھر آئے' مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ میں کیا کروں۔ میں نے رسالہ میں سے دیکھ کر کلمہ کا ورد شروع کردیا۔ اس طرح کہ چلتے پھرتے کام کرتے ہوئے بس پڑھتی جاتی ہوں۔ بے شمار کلمہ پڑھا۔ کل رات کو خواب میں میں نے چھپکلی کی شکل کا ایک سانپ مارا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس کے بعد سے میرے شوہر خیریت سے ہیں اور ان کی صحت دن بدن بہتر ہورہی ہے۔ (م ہ ت)

تین دن میں نوکری مل گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ، رحمٰن، رحیم سے دعا ہے کہ آپ کو اپنے گھر والوں' دوستوں اور اس دور کی دکھی امت کے ساتھ خوش و خرم

سب سے بڑی خوشی کی بات!

پچھلی امتوں میں سے کسی فرد کی عمر ہزار سال تھی اور وہ عابد و زاہد اور متقی اور پرہیزگار بھی رہا لیکن اسے اجر و جزا ہزار سالوں کی ہی ملے گی۔ لیکن امت محمد ﷺ کی امت کا ایک فرد اگر اسی سال کی عمر پا رہا ہے اور وہ اسی سال مسلسل شب قدر بھی پا رہا ہے تو اس کا اجر و ثواب 6666 سال اور 8 مہینوں سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ کہاں ہزار سال اور کہاں 6 ہزار 6 سو 66 سال۔ کتنے خوش قسمت اور نصیب والے ہیں وہ لوگ جو شب قدر کی قدر و منزلت کو سمجھتے ہیں۔ شب قدر کی تلاش و جستجو کرتے ہیں۔ اللہ کے پیارے اور متقی بندوں کے نزدیک تو ہر رات قدر کی رات ہوتی ہے۔ وہ ہر رات اللہ کے حضور عاجزی سے سجدہ ریز ہوتے ہیں اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ہر رات گناہوں سے بچتے ہیں جس دن یا رات کوئی گناہوں سے بچ گیا وہ دن یا رات اس کیلئے عید کی طرح ہے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات بھی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب و پیارا بن جائے۔ (حبیب القمر مدنی)

کھجور کی جوں سے زخموں کا علاج: کھجور کے درخت کی جڑ کو جلا کر راکھ میں تیل ملا کر بطور مرہم زخموں پر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ جڑ کی راکھ کو دانتوں پر لگانے سے درد دانت ٹھیک ہوتا ہے۔

رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کا رسالہ پہلی مرتبہ 2010ء میں پڑھا تھا' مجھے بہت پسند آیا' کیونکہ مجھے طب اور روحانیت سے دلچسپی ہے تو یہ دونوں چیزیں مجھے اور کہیں بھی اکٹھی نہ ملیں۔ دوسرا آپ کا کالم پڑھ کر ایک نئی سوچ پیدا ہونے لگی ہے۔ میں اب باقاعدہ عبقری پڑھتا ہوں۔ میں نے آپ کی بہت سی کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہے' میں نے آپ کے بہت سے نسخہ جات بھی دوسروں کو بتائے' الحمدللہ! مجرب ٹھہرے۔ جب سے عبقری پڑھ رہا ہوں' آپ کے درس اور حلقہ کشف المحجوب کے درس سے تو اب الحمدللہ اعمال اور نماز کا پابند بن گیا ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میں کئی مرتبہ نوکری کیلئے لاہور گیا' مجھے نوکری نہیں ملتی تھی' میں وہاں پر کسی ریڑھی پر کام کرتا یا کنسٹرکشن والے مزدوری دے دیتے حتیٰ کہ میں کمپیوٹر ڈپلومہ ہولڈر ہوں۔ میں نے آپ کے ایک رسالے میں نوکری کیلئے ایک عمل پڑھا اور لکھا تھا کہ ایک ماہ ضرور پڑھنا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے صرف اور صرف ابھی تین دن ہی پڑھا تھا کہ میری نوکری لگ گئی اور وہ ایسی جگہ جہاں مجھے گمان بھی نہیں تھا۔ وہ عمل تھا: یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَارَؤُفُ یَاشَافِی یَاوَھَّابُ الحمدللہ روزانہ 121 مرتبہ اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھنا ہے۔ کچھ دن پہلے علامہ لاہوتی پراسراری کی کتاب "جنات کا پیدائشی دوست" جلد اول پڑھی۔ اس میں رزق کی کشائش اور جملہ پریشانیوں کیلئے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ:۵﴾ پڑھی۔ میں نے یہ وظیفہ اپنی پڑوسن جسے ہم ماسی کہتے ہیں اسے بتایا۔ وہ بہت پریشان تھی کہ تیرے چچا کا کام بہت کم ہے' گھر کا خرچہ بہت کم دیتا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ ہر وقت وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ:۵﴾ کھلا پڑھیں۔ انہوں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی انہوں نے ایک ہفتہ ہی پڑھی تھی کہ مجھے فون کر کے بتایا کہ میرے میاں کا کام بہت بہتر ہو گیا ہے۔ دن بدن کام میں ترقی ہو رہی ہے اور یہ سب اس عمل کی برکت ہے۔ (اصغر علی)

محمد رسول اللہ کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میں گوناگوں مسائل میں گرا ہوا تھا' میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم "جنات کا پیدائشی دوست" سے محمد رسول اللہ کا ورد شروع کر دیا اور ہر وقت کھلا دیوانہ وار پڑھا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ! میرے مسائل بہت جلدی حل ہو رہے ہیں اور میں پہلے سے بہت بہتری محسوس کر رہا ہوں۔ (رضوان احمد' ویرکوٹ' ضلع باغ)

بے سکونی ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے میرا تعلق تین چار ماہ سے ہے' جب سے میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم پڑھا ہے اس وقت سے ہم سب گھر والے اپنے مسائل کے حل کیلئے یَاقَھَّارُ پڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ! اب تک پانچ چھ نصاب سوا لاکھ کے مکمل ہو گئے ہیں۔ گھر میں پہلے جو بے سکونی تھی' لڑائی جھگڑے تھے' چھوٹا بڑے کا ادب نہ کرتا' بڑے چھوٹوں سے پیار و محبت سے پیش نہ آتے تھے اب وہ سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ ہر کوئی ایک دوسرے کو عزت دیتا ہے اور سب پیار محبت سے رہ رہے ہیں۔ گھر میں جو بے سکونی تھی وہ ختم ہو چکی ہے۔ (م'ا)

لاعلاج بیماری سے شفاء: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی عطا کرے جو آپ دکھی انسانیت کی مدد کر رہے ہیں اس سے پہلے میں نے آج تک کسی کو خط نہیں لکھا مگر آپ کے عبقری نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں آپ کو خط لکھوں۔ میری شادی کو پانچ سال ہو چکے ہیں' میرے خاوند سعودی عرب میں ہے' اڑھائی سال بعد وہ پاکستان آئے اور میں ان کے جانے کے بعد بیمار ہو گئی' میری ٹانگوں میں درد اور جسم میں درد اور معدہ خراب رہنے لگا' بہت علاج کروائے مگر تکلیف بڑھتی گئی اور میں زیادہ بیمار ہو گئی' میں پہلے ایک عامل کے پاس گئی مگر کوئی فرق نہ پڑا' یوں سلسلہ چل پڑا کبھی کسی کے پاس تو کبھی کسی کے پاس' جو بھی ملا لوٹنے والا ملا اور بہت زیادہ پیسہ ضائع کیا۔ اس طرح پھر میں بیمار ہوتی گئی اور چارپائی سے نہیں اتر سکتی تھی۔ اس دوران میرے خاوند پاکستان آ گئے وہ وہاں پر سیٹ نہیں تھے اور جب واپس آئے تو مجھے دم کروانے لگے اور جب میں پریشان حال ہوتی تو وہ بھی کسی نہ کسی سے پوچھ کر مجھے وہاں لے جاتے اور یوں جھوٹے لوگوں نے ہمیں لوٹا اور خوب لوٹا۔ میں ذہنی طور پر بھی بیمار ہو گئی تھی اور میرا دماغ کام نہیں کرتا تھا۔ یوں نیا سلسلہ چل نکلا' پھر ہوتے ہوتے کسی نے ایک عورت کا بتایا ادھر قریب ہی شہر میں ایک لڑکی دم کرتی ہے وہ مجھے وہاں لے گئے اور اس نے کہا کہ میں آپ سے دم کرنے کا کچھ نہیں لیتی لیکن پیسے دم کر کے دیتی ہوں وہ جا کر تالے میں رکھ دینا اور اس نے ہمیں بتایا آپ پر جادو ہوا ہے اور آپ کے بچے بھی بند کر دیئے گئے ہیں اور میرا پہلے ایک بیٹا تھا اس کے بعد میں بیمار اور بعد میں اولاد نہ ہوئی تھی۔ لڑکی نے بھی ہمیں لوٹنا شروع کر دیا' میں جب بھی اپنے خاوند کو کہتی تو وہ کہتے تم یقین نہیں کرتی اور وہ عورت کبھی 35 ہزار کبھی 27 ہزار دم کر کے دیتی اور پھر جنات کے ذریعے گھر سے اٹھوا لیتی اس طرح اس نے مجھے اور بیمار کر دیا۔ حتیٰ کہ ہمارے ازدواجی تعلقات ختم ہو گئے' میرے شوہر بھی سخت بیمار ہو گئے۔ میرا جسم سوج گیا تھا۔ پھر میں نے آپ کے ایک شمارے میں جادو جنات سے چھٹکارے کیلئے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا۔ میں نے وہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا' میں یہ وظیفہ صبح و شام اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے گیارہ سو مرتبہ پڑھ رہی ہوں جس سے دن بدن مجھ میں کافی بہتری آ رہی ہے' میری صحت بہتر ہو رہی ہے' میرے شوہر بھی خود کو بہت بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ الحمدللہ وظیفہ ابھی جاری ہے۔ الحمدللہ! اس وظیفہ نے مجھے دوبارہ زندگی دی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

یاقہار نے زمین کا حصہ دلوا دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! نہایت ہی ادب اور انکساری کے ساتھ آپ یہ عاجز بہن اپنا ایک واقعہ بیان کرتی ہے۔ ہم 7 بہن بھائی ہیں پانچ بہنیں اور دو بھائی چھوٹا بھائی جب اڑھائی ماہ کا تھا کہ ہمارے والد صاحب کا انتقال ہو گیا' امی سرکاری ہسپتال میں نرس تھیں تو وقت گزرتا گیا' زمین جائیداد کافی ہے لیکن ہمارے پاس نہیں یعنی ہمارے باپ وفات پا گئے تو رشتہ داروں نے ہمیں وراثت میں حصہ بھی نہ دیا گیا۔ امی کو بولنے کی جرأت نہیں تھی' رشتہ داروں نے بھی ساتھ نہ دیا۔

ہر دکھ و پریشانی سے نجات کا وظیفہ خاص

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ عبقری کے سابقہ کسی شمارے میں بھی چھپ چکا ہے۔ میرے پڑوسی کو کافی پریشانیاں لاحق تھیں' میں ان کو لیکر مقامی مسجد کے امام صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے شفقت فرمائی اور یہ وظیفہ عنایت کیا۔ اس نے کیا تو اللہ نے اس کی پریشانیاں ختم کر دیں۔ ایک بار واہ کینٹ کی ایک مسجد میں جمعہ کی نماز کے خطبہ میں بھی امام صاحب اس وظیفے کی کرامات بتا رہے تھے۔ کسی بھی دکھ پریشانی کے وقت یہ وظیفہ کر لیتا اس دکھ اور پریشانی کو ختم کر دیتا ہے۔ وظیفہ یہ ہے: اول و آخر سو سو بار درود پاک اور درمیان میں پانچ سو بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ 99 بیماریوں کی شفاء ہے۔ (ڈاکٹر عباس علی' واہ کینٹ)

اس لیے صبر ہی کرلیا' امی کو ہم نے بچپن سے ہی چھپ چھپ کر روتے دیکھا اور ہمیں یہی کہتی کہ ایک دن اللہ تعالیٰ ہماری ضرور سنے گا۔ 2004ء میں چھوٹا بھائی تین چار دن بخار میں رہنے کے بعد انتقال کرگیا' تین بڑی بہنوں کی شادی ہوگئی' اب گھر میں ہم دو بہنیں اور ایک بھائی ہے۔ دو سال ہوئے میری امی ریٹائرڈ ہوئے انہیں ریٹائرمنٹ کا جو پیسہ ملا اس سے میرے بھائی نے کچھ زمین لی ہوئی تھی' وہاں مارکیٹ بنوادی جب بن رہی تھی تو بہت سے لوگ کرائے کیلئے لینے کو تیار تھے لیکن جب تیار ہوئی تو کوئی کرایہ دار نہ ملتا۔ گھر میں ٹینشن' لڑائی جھگڑے اور بے سکونی بڑھتی چلی گئی' حالانکہ الحمدللہ سب کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے ہیں۔ درود پاک بہت پڑھا شاید اسی کا فیض اور برکت ہے کہ میری بہن کی دوست ایک دن ہمارے گھر آئی' وہ اسلام آباد رہتی ہے' اس نے ہمیں رسالہ ''عبقری'' کے بارے میں بتایا' بس پھر ہم نے بھی رسالہ پڑھنا شروع کردیا۔ ڈیڑھ سال سے ہم بھی باقاعدگی سے رسالہ پڑھتے ہیں اور اس میں دیئے گئے وظائف پڑھتے ہیں' دل کو بہت سکون ملتا ہے۔ پچھلے سال ہم نے ہمت کرکے اپنے رشتہ داروں سے کہا کہ ہمیں بھی ہماری زمین کا حصہ دے دو' اتنے سالوں سے آپ لوگوں کے پاس ہے تو انہوں نے ہم پر کیس کردیا اور یہ بھی نہیں سوچا کہ بیٹیوں کو عدالت جانا پڑے گا۔ ہم نے ان کے گھر جاکر ان کے سامنے ہاتھ جوڑے منت کی' ہم دونوں بہنیں ان کے سامنے روئیں' گڑگڑائیں لیکن انہیں ذرا ترس نہیں آیا اور آخر ہم سب کو کورٹ جانا پڑا' امی کا رو رو کر برا حال ہوگیا کہ میں جوان بیٹیوں کو لے کر کہاں جاؤں؟۔ اسی پریشانی میں رات دن روتے رہتے کہ ''عبقری'' کا جون 2013ء کا خاص نمبر شائع ہوا جس میں ہم نے یَاقَہَّارُ کا پڑھا۔ بس پھر کیا تھا ہم نے رونا چھوڑا اور یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پکڑلیا اور پاگلوں کی طرح دن رات اس یقین کے ساتھ پڑھنا شروع کیا کہ اسی سے ہمارا مسئلہ حل ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مسئلہ حل ہوگیا کیونکہ رشتہ دار اس بات پر اڑے ہوئے تھے کہ مرجائیں گے مگر ان کو ان کی زمین کا حصہ نہیں دیں گے۔ مگر فیصلہ ہمارے حق میں ہوا اور ہمیں ہماری زمین مل گئی' ہمیں کیا کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا' لوگ یہی کہتے تھے کہ یہ تو ایک معجزہ ہے کہ آپ کو آپ کی زمین مل گئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! یہ صرف اور صرف علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے ہوئے وظیفے یَاقَہَّارُ کا کمال ہے۔ اب ہمارے گھر میں ٹینشن' ہر وقت کی لڑائی' بے سکونی تقریباً ختم ہوگئی ہے۔ الحمدللہ! اب ہم کلمہ کا نصاب اور یَاقَہَّارُ پڑھ رہے ہیں اور انشاء اللہ ہمارے دیگر مسائل بھی اسی وظیفے کے پڑھنے سے حل ہوجائیں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

مراقبہ' یاقہار اور کلمہ طیبہ کی برکت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! انشاء اللہ بندہ ناچیز کی ڈھیروں دعائیں تادم آخر آپ کے ساتھ' آپ کے ادارہ عبقری' عبقری ٹرسٹ' ماہنامہ عبقری اور آپ کے رفقاء کے ساتھ' آپ کے چاہنے والوں کے ساتھ ہمیشہ قائم رہیں گی۔

چند ماہ پہلے ہمارے گھریلو حالات خراب' جھگڑے فساد' دشمنوں اور حاسدین کے حسد' بغض' جادوٹونے' جنات کے اثر کی وجہ سے انتہائی خراب ہوگئے تھے' قریب تھا کہ کوئی ہم رشتہ داروں سے شیطان کی سازشوں کے ذریعہ سے قتل ہوجاتا۔ مگر میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا گیا وظیفہ یَاقَہَّارُ اور کلمہ طیبہ مسلسل پڑھا اور رات کو سوتے وقت عبقری میں دیا گیا مراقبہ کیا۔ ایک رات سوتے ہوئے میں نے خواب میں دیکھا چار عدد سانپ مجھ پر حملہ کررہے ہیں' دو سانپوں کو میں نے (درانتی) جس سے گھاس وغیرہ کاٹتے ہیں سے ماردیا ہے اور دو سانپ بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگ جاتے ہیں۔ اگلے دن صبح کی نماز کے بعد میرے خیال میں آیا یہ جو دو سانپ زندہ بچ گئے ہیں یہ کوئی نقصان ضرور کریں گے؟ میں نے مزید کلمہ طیبہ اور یَاقَہَّارُ کا ورد تیز کردیا۔ ٹھیک دوسرے دن ایک سانپ نے مغرب کی نماز کے بعد حقیقت میں میری بہن کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر ڈس لیا' میں نے اور میری ایک کزن جو کہ لیڈی ڈاکٹر ہیں نے بہن کے پاؤں کے اوپر سانپ کی ڈسی ہوئی جگہ پر تیز دھاری دار بلیڈ سے چار عدد گہرے کٹ لگا کر فوری طور پر سانپ کا زہر باہر نکال دیا جو کہ کالا سیاہ خون بن کر نکل گیا۔ وقتی طور پر پیاز کھلائے اور فوری طور پر مقامی ہسپتال لے گیا مگر وہاں سانپ کٹے مریض کے بچاؤ کیلئے کوئی ویکسی نیشن نہ تھی ڈاکٹروں نے ہمیں دوسرے شہر جانے کو کہا میں مریضہ کو لے کر دوسرے شہر جارہا تھا اور مسلسل کلمہ طیبہ اور یَاقَہَّارُ کا ورد کرتا رہا' تقریباً آدھ گھنٹہ بعد ہم دوسرے شہر پہنچے' ڈاکٹر صاحب نے ہمشیرہ کا سرسری معائنہ کیا اور اس کے بعد دو ٹیسٹ کروائے' الحمدللہ ایک گھنٹے بعد ٹیسٹ میں رپورٹ بالکل کلیئر آئی کہ اس کے خون میں سانپ کا زہر بالکل نہیں ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک عدد کیپسول اور ایک عدد گولی لکھ دی کہ یہ بازار سے لے کر مریضہ کو کھلادیں۔ الحمدللہ! یَاقَہَّارُ اور کلمہ طیبہ کے ورد نے مصیبت سے بچالیا۔ اب رہ گیا چوتھا سانپ، ٹھیک ایک ہفتہ بعد رات کے بارہ بجے زوردار بادلوں کی گرج سے میری آنکھ کھل گئی' بارش میں بھیگ جانے کے خوف سے جلدی جلدی تمام گھر والوں کو اٹھایا اور صحن سے چارپائیاں اٹھا کر کمرے کے اندر رکھیں' تمام گھر والے سوگئے۔ میں نے نلکے سے وضو کیا' میرے دل میں اچانک خیال آیا کہیں آج چوتھا سانپ آنہ جائے' ابھی سوچ ختم ہی نہیں ہوئی تھی کہ میرے سامنے وہی خواب والا چوتھا سانپ آگیا اور ساتھ بارش بھی شروع ہوگئی' میں نے ڈنڈا اٹھایا ساتھ لائٹ چلی گئی' اب خیال آیا کہ سانپ یہاں سے نکل کر کسی جانور یا گھر والوں کو ڈس نہ لے' میں نے فوری طور پر موبائل کی لائٹ آن کی اور اللہ اکبر کہہ کر سانپ پر بے تحاشہ وار کرکے سانپ کو ماردیا۔ الحمدللہ!

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 18: بڑوں کی زندگی کے انمنٹ تجربات: قارئین! زیرنظر کتاب اچھے اور برے تجربات کا مجموعہ ہے' اب ہر شخص کا اپنا ضمیر ہے کہ وہ کیسا انتخاب کرتا ہے' شہد کی مکھی یا گندگی کی مکھی کی زندگی ہمیشہ بڑوں کو دیکھ کر گزرتی ہے۔ اس کتاب میں بڑوں کے انمنٹ تجربات ہیں' ایسے تجربات جن سے دنیا و آخرت بہتر ہوجائے گی۔ اس کتاب کی تالیف میں درج ذیل محترم افراد کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا۔ سید امتیاز علی۔ سید ضمیر جعفری۔ ڈاکٹر سید عبداللہ۔ فیض احمد فیض۔ رضیہ فصیح احمد۔ وزیر آغا۔ کرنل محمد خاں۔ نعیم صدیقی۔ ابراہیم جلیس۔ وحیدہ نسیم۔ کیپٹن صدی سالک۔ مشکور حسین یاد۔ جسٹس ایس اے رحمٰن۔ ڈاکٹر سید عبداللہ۔ بریگیڈیئر (ر) محمد سعد اللہ خاں۔ ڈاکٹر بخت آور خٹک۔ لالہ صحرائی۔ ناظر حسین۔ شبیر احمد۔ ستار طاہر۔ ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی۔ اکرم لدھیانوی۔ نسیم حجازی۔ مرزا احمد نور۔ حماد علوی۔ محمد شفیع نور حسین۔ محمد آصف دہلوی۔ محمد صادق افتخار احمد۔ علامہ اقبال۔ نواب مشتاق احمد خاں۔ ڈاکٹر منظور ممتاز۔ کریم نواز۔ محمد یونس حسرت۔ درج ذیل رسالہ جات سے استفادہ: اردو ڈائجسٹ۔ قومی ڈائجسٹ۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ حکایت۔ قومی ڈائجسٹ۔۔۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

سانپ کے مرتے ہی دوسرے دن سے گھریلو حالات پہلے سے بہت بہتر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ یہ سب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم میں دیئے گئے وظائف کی برکت ہے۔ الحمدللہ! ذکر جاری ہے۔ (محمد صادق' مظفرگڑھ)

سب پریشانیاں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک وتعالیٰ سے امید ہے کہ حضرت دامت برکاتہم خوش وخرم ہونگے اور ہم بھی اللہ کے فضل اور آپ دامت برکاتہم کی دعاؤں کی بدولت خیریت سے ہیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ایک بندہ میرے جاننے والا مجھے کہنے لگا میں بہت پریشان ہوں' میری شادی کو تقریباً آٹھ ماہ ہوئے ہیں اور میرے سالے کی بیوی یعنی میری اہلیہ کی بھابی نے سارے گھر میں آگ لگائی ہوئی تھی' جھگڑا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا اور میری اہلیہ کو لے کے گئے ہیں اب میرے گھر چھوڑتے نہیں ساس، سالے اور گھر والے کوئی بھی میری عزت نہیں کرتا۔ میں نے اس کو کہا تم اور تمہاری اہلیہ دونوں یَاقَھَّارُ کا ورد کرو' لاکھوں کی تعداد میں' انہوں نے پڑھنا شروع کیا اور ان کا کام بننا شروع ہوا' تقریباً دس دن میں سارے مسئلے حل ہوگئے اور وہ شیطان عورت جو میری اہلیہ کی بھابی اس کو کسی شیطانی بات پر سارے محلہ والوں نے بے عزت کیا۔ اس کے بعد وہ بھی سدھر گئی ہے اور میری اور میری اہلیہ کی بھی سارے اب عزت کرتے ہیں۔ سب پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں۔ **دوسری شادی کے خواہشمند متوجہ ہوں!** میرا ایک اور مشاہدہ ہے وہ بھی میں قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ میرا ایک دوست ہے' وہ دوسری شادی کے چکر میں تھا کہیں سے کام نہیں بن رہا تھا۔ میں نے اسے سورۂ فاتحہ والا عمل جو کہ اس طرح ہے:۔ جمعرات کی رات سوتے وقت 70 بار سورۂ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں' اول و آخر سات بار درود شریف ابراہیمی پڑھیں اپنے مقصد کا خوب تصور رکھیں۔ دوسرے دن اسی وقت 60 بار پڑھیں۔ بس روزانہ ایسے ہی دس مرتبہ کم کرتے جائیں آخر کار بدھ کو دس مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے مقصد کا تصور توجہ' دھیان اور گریہ زاری کریں۔ جمعرات کو پھر نیا ہفتہ اور سابقہ ترتیب کے ساتھ ستر مرتبہ یہ عمل کریں اور روزانہ اسی طرح دس مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یہ عمل سات' چودہ یا اکیس ہفتے کریں۔ اس نے یہ عمل کیا تو دو ہفتے میں اسے اس کا کچھ رزلٹ ملا۔ تو اس نے اس عمل کو پختہ کرلیا۔ آخر کار اس کو ایک اچھا رشتہ ملا جو کہ ایک عالمہ ہے' بہت خوش ہوا اور

اعمال کی طرف مزید متوجہ ہوا' نمازی بن گیا' شادی بھی ہوگئی اور اس دفعہ 2014ء میں سکھر کے درس میں اپنی اہلیہ اور تمام رشتہ داروں کے ساتھ شریک ہوا' بہت خوش ہوا کہ واقعی اعمال سے سب ملتا ہے۔ (خ، ر، س)

یاقہار سے سب بہتر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ابو عبقری رسالہ ہر ماہ پڑھتے ہیں' ان ہی کے کہنے پر میں نے آپ کا یہ رسالہ پڑھنا شروع کیا۔ ابو اور میرے گھر والے میرے لیے بہت پریشان رہتے ہیں۔ نو مہینوں سے میرے اوپر جنات کا سایہ ہے جو مجھے بے حد پریشان کرتے ہیں۔ اس حالت میں میری کیفیت عجیب سی ہوجاتی۔ ہاتھ پاؤں مڑجاتے' دماغ بالکل سن ہوجاتا' کھڑے کھڑے گرجاتی' میں بی اے میں پڑھتی ہوں لیکن ان کی وجہ سے اب پڑھ نہیں پاتی' سب کچھ بہت اچھے سے تیار ہوتا ہے پر پیپر دیکھتے ہی سب کچھ دماغ سے نکل جاتا ہے اور ان کی باتیں دماغ میں گھومتی ہیں۔ اس حالت کے دوران آپ کے رسالے میں سے علامہ لاہوتی پراسراری کا وظیفہ یَاقَھَّارُ اور یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ کا ورد کرکے میرے ابو میرے اوپر دم کرتے ہیں تو میں بالکل ٹھیک ہوجاتی ہوں۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

محکمانہ ٹینشن ختم کرنے کا آزمودہ وظیفہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کی صحت وتندرستی کیلئے دست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کیلئے اور ہم سب کیلئے اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کا سایہ ہم سب پر تاقیامت قائم ودائم رکھے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! کچھ عرصہ سے نہ جانے کیوں میں پستی کے گہرے کنوئیں میں گرتا چلا گیا۔ زندگی دکھ بھرے انداز اور گناہوں کی چھاؤں میں گزرتی رہی کہ ایک دن آفس میں کولیگ کے کمرے میں عبقری اپریل 2013ء کا رسالہ میز پر پڑا ہوا دیکھا۔ پہلے تو تنقیدی نظر سے دیکھا کہ پیسے کمانے کا کوئی نیا ڈھونگ ہوگا اور پتہ نہیں کس مکتبہ فکر کا ہے۔ بہرحال وہ رسالہ میں نے ایسے ہی اٹھایا اور تنقیدی نظر سے ورق الٹنے شروع کردیئے۔ لیکن اس تنقیدی ورق گردانی نے مجھے کرسی پر بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور کردیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسی دن دفتر سے واپسی پر میں نے سٹال سے اپنا رسالہ لیا اور گھر لے آیا اور اپنی زندگی کی روٹین اور اپنے ساتھ افسروں کے رویے کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے "جنات کا پیدائشی دوست" سے یَاقَھَّارُ کا ہروقت ورد شروع کردیا۔ اس کے علاوہ نماز پڑھنے کی بھی کوشش شروع کردی۔ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ مجھ سے میرے افسر کا رویہ بہت ہی اچھا ہوگیا اور دوسرا میری تمام محکمانہ ٹینشن ختم ہوگئی۔ اس کے علاوہ میں نے انٹرنیٹ سے عبقری کی ویب سائٹ دیکھی اور آپ کی کتابیں بھی منگوائیں۔ آڈیو درس بھی ڈاؤن لوڈ کیے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج میری زندگی میں الحمدللہ بہت سکھ اور چین آگیا ہے اور نماز کی پابندی بھی آگئی ہے اس سے پہلے جو ہروقت لڑکیوں اور عورتوں سے فون پر گپ شپ اور چیٹ کرتا رہتا تھا اب اس سے بھی دل اچاٹ ہوگیا ہے۔ میں نیٹ کے ذریعے سے ہی آپ سے بیعت ہوا اور ہدایت کے مطابق تیسرا کلمہ' درود شریف اور استغفار کی ایک ایک تسبیح صبح وشام پڑھتا ہوں۔ (پوشیدہ)

بے روزگاری ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو عوام کی بے لوث خدمت پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ کے رسالے میں بہت ہی مفید مشورے اور وظائف ہوتے ہیں جس سے کروڑوں لوگ مستفید ہورہے ہیں۔ میں جناب محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سلسلہ وار مضمون **"جنات کا پیدائشی دوست"** سب سے پہلے پڑھتا ہوں۔ صحابی بابا اور دوسرے جنات کے بتائے ہوئے وظائف شروع کیے ہوئے ہیں۔ الحمدللہ! کلمہ شریف کے ستر ہزار کے کئی نصاب پڑھ چکا ہوں۔ میں نے بڑی بیٹی کی شادی پر قرض لیا تھا' اس کے اترنے کے اسباب بھی بن رہے ہیں۔ ایک دوست کی پریس پر مارکیٹنگ کا کام کررہا ہوں پچھلے چار پانچ سالوں میں کوئی خاص آمدنی نہیں ہوئی جب سے وظیفہ شروع کیا ہے کام ملنا شروع ہوگیا ہے' بے روزگاری ختم ہوگئی ہے' تنگدستی ختم ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ صاحب کو صحت اور ایمان کی دولت اور خدمت میں مزید اضافہ کرے۔ (ج، ر)

جادو سے چھٹکارا کا آزمودہ وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر دے آپ کی وجہ سے ہمیں عبقری ملا۔ میری بڑی بہن کی شادی کو تین سال ہوگئے' شادی کے پندرہ دن بعد دونوں میاں بیوی کے سر میں درد رہنے لگا اور بہن کے کپڑے بھی کترے گئے۔ ہروقت بیمار رہتے تھے کسی بزرگ نے بتایا کہ جادو ہے۔ 21 دفعہ منزل اور سورۂ بقرہ پڑھو' وہ پڑھتی تھی تو سکون ملتا تھا۔ شادی کے 9 ماہ بعد امید سے ہوئی تو اللہ پاک نے بیٹی سے نوازا۔ حمل کے دوران بھی یہی وظیفہ پڑھتی رہی۔ (محمد عبداللہ)

کلمہ طیبہ کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو ہمیشہ خوش وخرم اور تندرست رکھے۔ آمین!۔ حضرت حکیم صاحب! جب سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے کلمہ طیبہ والا وظیفہ شائع کیا ہے میں متواتر پڑھ رہا ہوں' اللہ تعالیٰ نے بہت سے فوائد عطا فرمائے ہیں۔ میری بہت سی پریشانی گھریلو وکاروباری مسائل حل ہورہے ہیں۔ گھر میں برکت اور سکون کا نظام چل رہا ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو میری طرف سے سلام اور دعائیں۔ اللہ آپ کو عزت، دولت، شہرت، صحت اور دنیا و آخرت کی تمام خوشیاں اللہ پاک عطا فرمادے۔ آمین! (ع،ر)

یاقہار نے نصیب کھول دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور جزائے خیر عطا کرے۔ آپ کے رسالے عبقری کی بدولت ہماری بہت زیادہ رہنمائی ہورہی ہے اور ہم لوگ بہت سارے مصائب اور مشکلات سے باہر آگئے ہیں۔ الحمدللہ! ایک واقعہ عرض کرنا چاہوں گی میری نند کا جن کی عمر 26 سے 27 سال ہے' ان کیلئے رشتے نہیں آتے تھے مگر جب سے انہوں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یَاقَہَّارُ شروع کیا تب سے بہت اچھے رشتے آنا شروع ہوگئے ہیں اور امید ہے انشاء اللہ وہ جلد اپنے گھر کی ہوجائیں۔ آمین! (م،ا' پشاور)

یاقہار نے مجھے میرا گھر دلادیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی اور صحت میں برکت عطا فرمائیں آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھیں اور آپ کی نسلوں کی حفاظت کرے (آمین!) اور اللہ تعالیٰ آپ کا اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے تاکہ آپ لوگ یوں ہی ہم جیسے بے علم اور گنہگاروں کی رہنمائی کرتے رہیں۔ (آمین) میں پچھلے پانچ ماہ سے عبقری کی قاریہ ہوں میری والدہ ایک دن بک شاپ پر گئیں اور انہیں عبقری رسالہ نظر آیا نا جانے کیوں پہلی نظر میں انہیں دل کو بھا گیا اور وہ اسے گھر لے آئیں' بس! تب سے ہماری بہت سی مشکلات عبقری کے سبب دور ہوگئیں۔ ہم لوگ وظائف پہلے بھی کرتے تھے مگر تب شاید طریقہ' اخلاص اور یقین بہتر نہیں تھا۔ مگر جب سے عبقری کے ایک عنوان ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیئے گئے واقعات پڑھے تو دل میں انوکھا یقین اور اخلاص پیدا ہوا اور بس تب سے اخلاص اور یقین کے ساتھ میں نے صبح وشام اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ گیارہ سو بار یَاقَہَّارُ کا وظیفہ شروع کردیا اور اس کی ہم پر برکات ایسے برسیں کہ ان کے اثر نے مجھے قلم اٹھانے پر مجبور کردیا۔ میں آج پہلی بار کسی رسالہ میں لکھ رہی ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری شادی آج سے چار ماہ پہلی ہوئی مگر یہ شادی صرف ایک دکھاوا تھی جبکہ میں نے گناہوں کی زندگی سے بچنے اور سہارے کیلئے آج سے تقریباً ڈیڑھ سال پہلے کورٹ میرج کی تھی جس کا علم صرف میری والدہ کو تھا' باقی نہ تو میرے خاندان کو پتا تھا اور نہ ہی لڑکے والوں کو (یعنی میرے شوہر کے گھر والوں کو) علم تھا۔ بہرحال میری والدہ فکرمند تھی اور بضد تھیں کہ ہم اس شادی کو ارینج میرج کے طور پر جلد سے جلد لوگوں کے سامنے لائیں جس کے لیے میرے شوہر کے والدین کی شمولیت بھی لازم تھی۔ میرے شوہر نے اپنی والدہ کو شادی کیلئے راضی کرنے کی بہت کوشش کی مگر ان کے مسلسل انکار کی بس دو ہی بڑی وجوہات تھیں ایک تو ہم میں اور ان لوگوں میں خاندانی اور علاقائی تضاد تھا وہ لوگ سید خاندان سے ہیں اور کے پی کے رہنے والے ہیں اور ہم لوگ عباسی خاندان سے ہیں اور پنجاب کے رہنے والے تھے اور دوسری بڑی وجہ میں ایک عام شکل وصورت کی لڑکی ہوں اس وجہ سے میری ساس صاحبہ ہماری شادی کروانے کے حق میں نہیں تھیں۔ ان حالات پر میری والدہ اور میرے اصرار پر میرے شوہر نے اپنے دوست کی فیملی کو راضی کیا کہ وہ ان کے والدین بن کر میرے خاندان والوں کے سامنے مجھے بیاہ کرلے جائیں لہٰذا یوں میں سب کے سامنے رخصت ہوکر اپنے گھر آگئی مگر میں اور میرا شوہر ایک گھر کرائے پر لے کر الگ رہنے لگے' ہمارے مالی حالات بھی دن بدن بگڑتے جارہے تھے حتیٰ کہ نوبت فاقوں تک آپہنچی' رمضان کے آخری دن تھے تیسرا عشرہ چل رہا تھا کہ ایک دن میرا ایک دیور ہمارے گھر آیا اسی نے ہمارے حالات دیکھے اور واپس چلا گیا۔ ہم نے اسی روز وظیفہ یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا تھا کہ دو دن بعد اسی دیور کا فون آیا اور اس نے کہا کیا تم لوگ گھر آنا چاہتے ہو؟ اگر آنا چاہو تو میں والدہ کو منالوں گا۔ بس پھر کیا تھا ہم تو چاہتے تھے کہ ہم اپنے گھر جائیں ہم نے اسے کہا کہ انہیں ضرور مناؤ۔ ادھر وہ سب کو منانے لگ گیا اور یہاں ہم نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ زور وشور سے شروع کردیا اور یقین جانیے تین دن نہیں گزرے تھے کہ چاند رات کو میری امی (ساس صاحبہ) خود ہمیں لینے آئیں اور ہمیں محبت و شفقت سے سینے سے لگایا اور فرمانے لگیں میں تم لوگوں کو یہاں نہیں چھوڑ سکتی گھر چلو اور عید اکٹھے مناتے ہیں۔ الحمدللہ! ہم نے عید اپنے گھر والوں کے ساتھ منائی اور آج تک ایک خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں۔ سب سے بڑھ کر میری امی (ساس صاحبہ) ہی مجھ سے سب سے زیادہ خوش ہیں انہوں نے مجھے سگی بیٹیوں سے زیادہ پیار دیا ہے۔ یہ سب تو ہمیں خواب میں بھی ناممکن لگتا تھا۔ یَاقَہَّارُ نے دنوں میں سچ کر دکھایا۔ ماشاء اللہ' سبحان اللہ یَاقَہَّارُ نے ہمیں ہمارا پیارا گھر دے دیا۔

یاقہار پڑھا اور شوہر واپس آگیا: یَاقَہَّارُ کے چند چھوٹے چھوٹے کرشمے اور بھی عرض کرنا چاہتی ہوں۔ ایک تو یہ کہ ہمارے گھر آنے کے بعد ہمارے ہاں پڑوس سے ایک عورت آئی اور میری امی (ساس صاحبہ) کے سامنے رونے لگی کہ اس کی بیٹی پچھلے تین سال سے ان کے گھر بیٹھی ہے اس کا شوہر بلاوجہ ہی اسے چھوڑ گیا اور آج تک لینے نہیں آیا' میں کیا کروں تو میرے شوہر نے انہیں بھی صبح وشام اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ یَاقَہَّارُ پڑھنے کو کہا' آپ یقین کریں کہ اس عورت نے وہ کھلا ہی پڑھا اور ایک دن کے بعد اس کا شوہر اسے لینے آگیا' نا صرف عزت کے ساتھ لے گیا بلکہ معافی بھی مانگی۔ (م،ا' پشاور)

ایک کلمہ اور بے شمار نعمتیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری سے منسلک ہوئے مجھے تقریباً تین سال کا عرصہ ہوچکا ہے۔ زندگی کے ہر مسئلے کا حل تلاش کرنے میں یہ رسالہ ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ خصوصاً علامہ

مشکلات میں پھنسے افراد کیلئے لاجواب آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے سورۃ توبہ کی آخری آیت حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ سے بہت کچھ پایا ہے جب بھی کسی مشکل میں پھنس جاتی ہوں تو یہ پڑھتی ہوں' فوری حل مل جاتا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے ایک دکاندار سے پچیس دوپٹوں کا تھان خریدا' گھر آئی تو پچیس دوپٹوں کے بجائے پچیس گز تھے حالانکہ 62.5 گز ہونا تھے۔ میں نے گھبراہٹ میں یہ آیت پڑھنا شروع کردی۔ حاجت کے دو نفل بھی پڑھے۔ واپس گئی تو اللہ پاک کے حکم سے وہ پٹھان بھائی مان گئے لیکن غصہ بہت ہوئے۔ کہنے لگے خبردار! آئندہ میری دکان پر مت آنا۔ اس کے علاوہ بھی ان گنت واقعات اور فوائد ہیں جو اس آیت کی برکت سے ملے۔ الحمدللہ! (بشریٰ یوسف' کراچی)

لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم "جنات کا پیدائشی دوست" سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ اس کالم میں لا الہ الا اللہ کے کمالات بتائے گئے تھے۔ میں نے ماشاء اللہ کلمہ گیارہ لاکھ بار پڑھا ہے اور اب محمد رسول اللہ کے نصاب پڑھ رہی ہوں۔ ماشاء اللہ سات لاکھ پڑھ لیے اور اب بھی پڑھ رہی ہوں۔ میں اب نماز بھی پنجگانہ ادا کرنے کی پوری کوشش کرتی ہوں۔ کلمے کی بدولت مجھے بے شمار برکتیں نعمتیں حاصل ہو رہی ہیں۔ میں اب ہر وقت خوش رہتی ہوں' میری پریشانیاں' مسائل مجھے خود پتہ نہیں چلتا کہ کیسے کیسے حل ہوئیں۔ (ک، گجرات)

تمام معاشی پریشانیاں ایک وظیفے سے ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے روزگار کے سلسلے میں بہت پریشان تھی' گھر میں کھانے کو کچھ نہ تھا' ہر وقت بھوک کے لالے پڑے رہتے تھے۔ پچھلے رمضان کے عبقری شمارے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم "جنات کا پیدائشی دوست" میں علامہ صاحب نے ایک وظیفہ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تقریباً ایک لاکھ تک کھلا پڑھا۔ اللہ کا بے حد احسان ہے کہ آج میں ایک سکول کی کینٹین بے حد کامیابی سے چلا رہی ہوں' الحمدللہ میری پریشانیاں' معاشی تنگی ختم ہو چکی ہے اور میں بے حد خوشحال ہوں' ہر وقت اللہ کا ذکر اور شکر ادا کرتے گزرتا ہے' فضول لوگوں سے ملنا اور وقت ضائع کرنا چھوڑ دیتا ہے' جب بھی فارغ ہوتی ہوں شکر سے آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ ہر وقت اللہ رب العالمین کا ذکر کرتے اب گزرتا ہے اور وہ کریم مجھے دن بدن زیادہ سے زیادہ نواز رہا ہے۔ (م ص غ، اسلام آباد)

کلمہ کے نصاب سے عمرہ کی سعادت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر وہ تمنا پوری کرے جس کی آپ خواہش رکھتے ہوں۔ آمین! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم "جنات کا پیدائشی دوست" تو میرا سب سے پسندیدہ مضمون ہے۔ میں نے اس میں سے کلمہ کا نصاب اور اس کے فوائد پڑھے تو پچھلے سال میں نے اپنے مرحوم والد کی روح کو ایصال ثواب کی خاطر کلمے کا نصاب پڑھا جو کہ صرف ایک ہی نصاب مکمل ہوا تو مجھے کچھ ہی عرصے بعد عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمدللہ! اللہ نے سب غیب سے بندوبست کر دیا۔ میں تو آج بھی سوچتی ہوں تو میری آنکھیں بھیگ جاتی ہیں کہ میں اللہ کا گھر دیکھ آئی ہوں۔ (ام زینب)

وظیفہ کی برکت سے نکاح اور شادی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ سلامت اور خوش رکھے۔ میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ بہت بے چینی سے اس رسالہ کا انتظار رہتا ہے۔ میں نے نکاح اور شادی کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری کا رسالے میں بتایا گیا وظیفہ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ:۵﴾ پڑھا۔ الحمدللہ! اس وظیفے کو سارا دن میں نے کھلا پڑھا۔ اللہ نے چند مہینوں میں ہی غیب سے سبب پیدا فرمایا اور میرا نکاح نہایت اچھی جگہ ہو گیا اور چند ہی دنوں میں شادی بھی ہو گئی۔ الحمدللہ! اس وظیفے کی برکت سے میرا نکاح اور شادی ہوئے آٹھ ماہ ہو گئے' میری بیماری بھی آپ کی دعا اور دوا سے ٹھیک ہو گئی۔ (ح، ا)

یا قادر یا نافع سے گھریلو پریشانیاں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے تین ماہ پہلے آپ کو اپنے بیٹے کے بارے میں لکھا تھا' میرے بیٹے کا مسئلہ یہ تھا کہ وہ میرے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی نہیں کھاتا تھا' گھر کے برتن استعمال نہیں کرتا تھا' باتھ روم جاتا تو ہاتھوں پر شاپر چڑھا کر جاتا' نلکا کھولتا تو شاپر یا ٹشو پیپر سے کھولتا کسی کا ہاتھ کپڑوں کو لگ جائے تو کپڑے اتار دیتا' دوسری کرسی پر بیٹھتا نہیں تھا۔ کسی سے ہاتھ ملاتے تو ہاتھ دھوتا رہتا۔ میرا یہ بیٹا نماز کا بہت پابند تھا' میٹرک اس نے فسٹ ڈویژن میں پاس کیا' پھر آہستہ آہستہ اس میں تبدیلی آئی' ہر وقت وضو کرتا رہتا کہ میرا وضو ٹھیک نہیں ہوا' نماز پڑھتا تو بے وقت' عشاء کی نماز پڑھتا تو صبح فجر ہو جاتی۔ ساری رات نماز پڑھتا کہ میری نماز ٹھیک نہیں ہوئی' پوچھنے پر بتایا میں نماز بھول جاتا ہوں۔ پڑھائی میں بہت اچھا تھا اب نہ پڑھائی کی طرف دھیان دیتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے۔ اگر نماز بھی پڑھے گا بھی تو دو گھنٹہ لگا دیتا ہے اور نماز بھی اپنی چارپائی پر پڑھتا ہے۔ آپ نے مجھے خط کے جواب میں اَفَحَسِبْتُمْ اور اذان والا وظیفہ ہر گھنٹہ بعد کرنے کو کہا تھا۔ یعنی سورۃ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ کر ایک کان میں پھونک مارنی ہے اور اسی طرح دوسرے کان میں کرنا ہے۔ شروع میں جب میں اونچی آواز میں پڑھتی تو میرے بیٹے کو غصہ آ جاتا تھا پھر ہم نے خاموشی سے پڑھنا شروع کر دیا اور اس پر پھونک دیتے تھے۔ اس وظیفہ سے بہت زیادہ فرق پڑ گیا ہے اب میرا بیٹا گھر کی یعنی میرے ہاتھ کی روٹی کھا لیتا ہے اور گھر کے برتن بھی استعمال کر لیتا ہے' ہاتھ بھی اب بہت کم دھوتا ہے۔ کسی کا ہاتھ لگ جائے تو کپڑے بھی تبدیل نہیں کرتا' ہر کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میرے دو بیٹے آپس میں بولتے نہیں تھے دونوں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے' اس وظیفے سے یہ ہوا کہ دونوں بھائی اب آپس میں بات کر لیتے ہیں اور گھر کا ماحول کافی بہتر ہو رہا ہے۔ اب آتی ہوں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظیفہ کی طرف۔ میرے گھر میں ہر وقت لڑائی بہت ہوتی تھی' میں نے اس لڑائی جھگڑے' بے سکونی' ٹینشن' ڈیپریشن سے بچنے کیلئے ہر وقت "جنات کا پیدائشی دوست" میں دیا گیا وظیفہ یَا قَادِرُ یَا نَافِعُ ہر وقت کھلا پڑھنا شروع کر دیا۔ اب الحمدللہ گھر میں لڑائی بہت ہی کم ہوتی ہے' گھر میں سکون سا آ گیا ہے۔ (دعا گو ایک ماں)

محمد رسول اللہ پڑھا' زندگی کے سارے غم ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرے دوست نے عبقری کے متعلق بتایا۔ میں بہت پریشان تھا' زندگی میں بہت غم تھے' اس نے مجھے پریشانیوں اور غم سے نجات کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم "جنات کا پیدائشی دوست" میں سے محمد رسول اللہ کا وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن کھلا پڑھو۔ لہٰذا میں نے "محمد رسول اللہ"

پانچ خصوصی چیزیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان المبارک کے بارے میں پانچ خصوصی چیزیں دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1۔ ان کی منہ کی بدبو اللہ عزوجل کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ 2۔ ان کیلئے دریاؤں کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔ 3۔ جنت ہر روز ان کیلئے آراستہ کی جاتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آئیں۔ 4۔ اس میں سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ 5۔ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کیلئے مغفرت کی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یہ شب مغفرت، شب قدر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں' بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔ (سلطان محمود نسیم' لودھراں)

سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے پہلے دن تقریباً پانچ ہزار مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھا۔ پہلے ہی دن شام کو میں ایسا تھا کہ جیسے زندگی میں کوئی غم ہے ہی نہیں۔ اس سے پہلے مجھے غصہ بہت آتا تھا' میرا دماغ رات کو جاگتا رہتا تھا' ہلکا پھلکا نشہ بھی کرتا تھا' سگریٹ بہت زیادہ پیتا تھا۔ دو مرتبہ نوکری جاتے جاتے بچی۔ مگر اس وظیفے کے تیسرے دن ہی یہ کمال ہوا کہ میں نے ابھی صرف سادہ سگریٹ کا ایک کش ہی لگایا کہ مجھے الٹی آگئی' اب نشہ تو درکنار سادہ سگریٹ دیکھ بھی لوں تو مجھے الجھن سی ہونے لگتی ہے۔ پہلے کبھی جمعہ بھی نہیں پڑھا مگر اب پانچ وقت نماز پڑھ رہا ہوں' اب رات کو پرسکون نیند آتی ہے جو پہلے نہیں تھا۔ ابھی میں نے تقریباً صرف پچیس ہزار مرتبہ ہی پڑھا ہے اور وظیفہ الحمدللہ پورے یقین' توجہ اور دھیان سے جاری ہے۔ (وقاص' لاہور)

خوشی ملی اور مشکل آسان: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میری ایک ہمسائی نے عبقری رسالے کے بارے میں بتایا۔ میری شادی کو اگست میں دو سال ہوجائیں گے۔ میری ہمسائی نے مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بارے میں بتایا۔ میں نے اُن کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنا شروع کیا اور اس میں سے یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا وظیفہ سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ شادی کے ساتویں مہینے الحمدللہ حمل ٹھہر گیا۔ اس وظیفے کی پڑھائی کے بعد مجھے خوشی ملی اور اللہ نے میری مشکل آسان کردی۔ (پوشیدہ)

موتی مسجد سے مشکلات حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ نے دین اسلام کیلئے اور لوگوں کیلئے جو کچھ کیا اور کررہے ہیں وہ قابل تعریف ہے اور اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین! ایک مرتبہ میں آپ کے درس میں آئی تو آپ نے درس کے دوران موتی مسجد کا ذکر کیا اور لوگوں کے مشاہدات بتائے' تب مجھے موتی مسجد کا پتہ چلا تو میں وہاں نفل پڑھنے گئی تو اللہ کے فضل سے میرے آفس جو کہ کافی عرصہ سے کرائے پر نہیں چڑھ رہے تھے وہ کرائے پر چڑھ گئے۔ وہاں کے جنات نے میرے گھر کے آگے کی صفائی کی اور اس کے تین دن بعد میرے آفس کرائے پر چڑھ گئے۔ (ع،ب) موتی مسجد میں نوافل کے عمل کا طریقہ صفحہ نمبر 36 پر درج ہے۔

موتی مسجد میں عجب سکون: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے' امید کرتی ہوں آپ بخیرو عافیت سے ہوں جب سے عبقری سے تعلق ہوا ہے خود کو بہت پرسکون محسوس کرتی ہوں۔ عبقری میں دیئے گئے وظائف اور درس باقاعدگی سے سنتی ہوں۔ میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں سے جب میں نے موتی مسجد کا پڑھا تو ایک ماہ پہلے میں امی ابو کے ساتھ موتی مسجد میں گئی وہاں نوافل ادا کیے' یقین مانیں دل کو عجیب سا سکون ملا' دل چاہتا تھا کہ وہاں سے آؤں ہی نہ۔ اب اکثر خواب میں بھی یہی دیکھتی ہوں کہ موتی مسجد میں بیٹھی ہوں اور کبھی دیکھتی ہوں خانہ کعبہ میں نوافل پڑھ رہی ہوں۔ (ن،ج)

کلمے کا نصاب پڑھا اور دبئی کا ویزہ لگ گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور عبقری سے وابستہ ہر شخص کو تاقیامت سرسبز وشاداب رکھے۔ آمین! میں نے آپ کو اپنے مسائل کے حل کیلئے خط لکھا جس میں آپ کے دیئے ہوئے وظیفے کے کمال اور برکات لکھیں اور ساتھ ہی ساتھ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ محمد رسول اللہ پچاس لاکھ پڑھنے کی نیت کی۔ میں اب روزانہ گیارہ مرتبہ مکمل کلمہ طیبہ پڑھ کر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کو ہدیہ کرتا ہوں۔ 313 مرتبہ کلمہ کا پہلا جز پڑھ کر جنگ بدر کے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ارواح کو ہدیہ کرتا ہوں اور 15 ہزار مرتبہ روزانہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہوں۔ اس پر عمل کرتے ہوئے ابھی چار سے پانچ دن ہی گزرے تھے کہ میرا دبئی کا ویزہ آگیا جو کہ دو ماہ سے لگ ہی نہیں رہا تھا۔ مجھے بالکل ہی سمجھ نہ آئی کہ گھر میں بالکل بھی پیسے نہیں اور ارجنٹ سیٹ بھی ہوگئی' 45 ہزار روپے کا اللہ نے بندوبست کردیا۔ ایک سال پہلے اپنی بہن اور اپنے رشتے کیلئے بات شروع کی تھی ادھر ادھر کی باتوں کی وجہ سے رشتے نہ ہوسکے۔ وظیفے کے شروع کرنے کے صرف چھ دن کے دوران ہی میری بہن کیلئے رشتہ لینے آگئے جو کہ بات کو ٹال رہے تھے اور تین دن کے اندر ہی منگنی کردی۔ جب سے کلمہ پڑھنا شروع کرتا ہوں تو سکون ملتا ہے' اکثر یہ دعا کرتا ہوں کہ یااللہ کریم میری زندگی میں مجھے اسی کلمے پر لگائے رکھ اور میرے مرنے کے بعد بھی میری روح اسی کلمے کا ورد کرتی رہے۔ ہمیشہ کیلئے۔ (بلال احمد)

محمد رسول اللہ پڑھیے' ذہنی سکون اور خوشی پائیے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری ایک روحانی کتاب اور رسالہ ہے' زندگی کا ہر شعبہ اور مشکل آسان کردی ہے اب کوئی پریشانی اور مشکل باقی نہیں رہی کیونکہ انمول خزانہ نمبر ایک اور دو پڑھنے سے میرے سارے کام ہوجاتے ہیں اور اگر کسی کا دل موم کرنا ہو تو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر جائیں تو اس کا دل موم ہوجاتا ہے۔ محترم جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون میں دیا گیا محمد رسول اللہ وظیفہ جب سے پڑھنا شروع کیا ہے اس نے میرے دماغ کو بہت سکون اور خوشی دی ہے۔ پہلے میری یہ حالت تھی کہ میرا دل ہر وقت یہ کہتا کہ میں اپنے آپ کو ماردوں اور اپنے چھوٹے بچوں کو ختم کردوں' الحمدللہ! میرے ذہن سے وہ چیزیں اب ختم ہوگئی ہیں۔ محمد رسول اللہ نے مجھے ذہنی سکون اور خوشی دی ہے میں نے یہ وظیفہ پچھلے رمضان میں شروع کیا تھا' تسبیح پر اڑھائی لاکھ بار پڑھا۔ انشاء اللہ میں کچھ ہی عرصہ میں دس لاکھ مرتبہ مکمل کرلوں گا۔ میرے ماشاء اللہ پانچ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جس کی وجہ سے گھر کا کام بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن علامہ صاحب دامت برکاتہم نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں لکھا تھا کہ رمضان میں شروع کرے تو جس وقت ختم ہوجائے کرلے۔ میری چار سال کی بیٹی اور اڑھائی سال کا بیٹا بھی میرے ساتھ دانوں پر محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں۔ (احمد علی' مانسہرہ)

موت کی کوٹھری میں زندگی کی روشنی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! حمد و ستائش اس ذات کیلئے جس نے کارخانہ عالم کو وجود بخشا اور کروڑوں اربوں درود وسلام حضرت محمد مصطفی ﷺ پر جنہوں نے دنیا میں حق کا بول بالا کیا۔ آپ کی صحت و درازی عمری کیلئے درجات کی بلندی کیلئے اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دست التجا ہوں۔

وظائف اعتکاف

جو شخص فجر کی نماز کے بعد روزانہ 786 مرتبہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتے ہیں۔ اعتکاف میں کثرت سے استغفار پڑھیں کہ خدا کی رحمت جوش میں آجائے۔ جب بھی وضو کریں تو دو رکعت نفل تحیۃ الوضو ادا کریں۔ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد چھ رکعت نفل نماز اوابین کے ادا کرنے ہیں' ان کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے۔ نماز تراویح کے بعد نماز صلوٰۃ التسبیح روزانہ ادا کریں۔ تہجد کے وقت کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ نفل ادا کریں' اس کے بعد سورۂ یٰسین' سورۂ مزمل اور کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ (اسماء فاطمہ' کوٹ ادو)

بندہ عاجز سزائے موت کا قیدی ہے اور مقامی جیل میں قید ہے۔ بندہ کو کسی نے علامہ لاہوتی پراسراری کے بارے میں بتایا اور ان کا مضمون' جنات کا پیدائشی دوست' میں دیا گیا وظیفہ لا الہ الا اللہ کے بارے میں بتایا۔ بندہ نے مدعیوں سے صلح کے بہت سے حربے آزمائے مگر ہر مرتبہ ناکامی ہوئی۔ مدعی اتنے سالوں سے صلح کیلئے راضی ہی نہیں ہو رہے تھے۔ میں نے کلمہ کے 43 نصاب دن رات ایک کر کے مکمل کیے اور الحمدللہ حالات میں بہتری کے آثار آرہے ہیں۔ الحمدللہ! ان کی بھائیوں کے ساتھ صلح ہو گئی ہے اور ابھی پچھلے دنوں بھائی ملاقات کیلئے آئے تھے اور کہہ رہے تھے کہ انشاء اللہ امید ہے کہ اب صلح ہو جائے گی۔ قارئین سے بھی دعا کی التجا ہے کہ اللہ مجھے معاف فرمائے اور مدعیان سے صلح ہو جائے۔ (قیدی سزائے موت)

شوہر کی جیب سے پیسے نکلوانے کا آسان طریقہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو سلامت رکھے' تندرست رکھے' میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا تو اس میں ایک کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' جو کہ میں بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور بار بار پڑھتی ہوں' پہلے میں سوچتی تھی کہ یہ صرف ایک خیالی کہانی ہے' پھر عبقری میں علامہ صاحب کے نام خط پڑھے' لوگ نے کہا کہ ہم نے اس میں موجود وظیفہ کیا تو ہمارے یہ فلاں فلاں کام ہو گئے۔ پھر میں نے بھی اس میں موجود محمد رسول اللہ کا وظیفہ کرنا شروع کر دیا۔ میرے شوہر میرے لاکھ مانگنے پر مجھے پیسے نہ دیتے تھے بلکہ ہر وقت ٹال مٹول سے کام لیتے تھے۔ مگر جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے میرے شوہر ہر روز صبح خود پیسے دے کر جاتے ہیں یہ لو کو تمہیں چاہیے ہوں گے۔ میں تو ان کی اچانک تبدیلی پر حیران و پریشان ہوں بلکہ وشت دندان ہوں۔ اس کے علاوہ میں حضرت حکیم صاحب! آپ کے درس بھی سنتی ہوں' آپ نے ایک درس میں صلوٰۃ الحاجت کا بتایا میں وہ بھی پڑھتی ہوں جس سے میں بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ اللہ آپ کو زندگی دے اور اپنی امان میں رکھے۔ محترم حکیم صاحب میرا نام ہرگز شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

سورۃ والضحیٰ کی آیت سے مسئلہ حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عرصہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں' عبقری رسالہ نہیں ہے بلکہ راہ ہدایت کا ایک ذریعہ ہے۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود ایک وظیفہ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ:۵﴾ میں عرصہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس وظیفے نے میرے اتنے مسائل حل کیے ہیں کہ میں سوچ نہیں سکتی۔ الحمدللہ! یہ وظیفہ اب بھی جاری ہے۔ میری قارئین سے بھی گزارش ہے کہ جو بھی مسئلہ ہو حل صرف یہی وظیفہ ہے۔ (ص، ایبٹ آباد)

محمد رسول اللہ ' پڑھا دیدار نبی ﷺ ہو گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میرا پسندیدہ ہے۔ میں نے اس میں سے محمد رسول اللہ وظیفے کے بہت سے کمالات پڑھے' میرا دل چاہا کہ کاش میں بھی یہی وظیفہ پڑھوں۔ نجانے کتنے دن سوچا مگر ایک مرتبہ آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے مجھے ایک وظیفہ دیا تھا میں نے وہی پڑھنا تھا۔ میں وظیفہ پڑھ رہی تھی کہ اچانک لفظوں پر غور کیا تو میں ہنس پڑی کہ میں بھی کتنی پاگل ہوں میرے وظیفے میں تو یہ الفاظ مبارک موجود ہیں۔ یَا مُمِیْتُ یَا قَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللہِ تو میں نے دل لگا کر شوق سے پڑھنا شروع کر دیا اور میں نے ایک بار خواب میں دیکھا کہ نبی پاک ﷺ سفید نورانی لباس میں ہیں۔ چاروں اطراف کناروں پر چار لوگ اور ہیں گمان ہے کہ خلفاء راشدین ہیں مگر سب کے سفید لباس ہیں اور چہرے سفید نورانی کپڑے سے ڈھکے ہیں اور ہم سب ایک کمرہ میں ہیں اور میں سب سے آخر میں بیٹھی ہوں۔ آپ ﷺ تشریف لاتے ہیں اور بیٹھ جاتے ہیں۔ مگر مجھے چہرہ مبارک نظر نہیں آتا۔ پھر میں نے آپ ﷺ کا چہرہ مبارک دیکھنے کیلئے اور زیادہ توجہ، دھیان اور یقین کے ساتھ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ بس اللہ سے دعا کرتی کہ یا اللہ! ایک بار وہ نورانی چہرہ دکھا دے۔ پھر پچھلے سال صبح فجر کے بعد میں سو رہی تھی تو خواب دیکھا اس وقت میں وظیفہ بہت دھیان توجہ اور باقاعدگی سے پڑھ رہی تھی۔ خواب دیکھا کہ ایک عالمہ ہیں' بہت پیاری' سرخ و سفید رنگ' کالے عبایا میں ہیں' باپردہ ہیں' چہرہ نورانی ہے' میں، میری بہن اور پھپھو کی دو بیٹیاں ان کے پاس گئیں ہیں۔ انہوں نے اسلام کے متعلق بہت سی چیزیں دکھائیں بھی اور بتائی بھی مگر وہ سب مجھے بھول گیا۔ پھر وہ درس دیتی ہیں اور جب ہم جانے لگتے ہیں تو فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نہیں کرو گی؟ میں کہتی ہوں کہ ہم گنہگار ہیں ہم ان کو کیسے دیکھ سکتے ہیں؟ میں سوچ رہی تھی کہ آپ سے کہوں مگر اپنے گناہوں کے سبب چپ ہو گئی۔ ہم کہاں اس قابل؟ وہ فرماتی ہیں بیٹھ جاؤ! وہ ہم سب کو کر کے

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے سفرنامے

قارئین! عبقری اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے چاہنے والوں کے بے پناہ اصرار' رزق روحانی کے متلاشی خواتین و حضرات کے سینکڑوں خطوط اور ٹیلیفون کالز کے تانتے بندھے رہنے کی وجہ سے' باوجود ہزار ہا مصروفیات کے' اعمال نبوی ﷺ کی ترویج اور سنت نبوی ﷺ کی نشرو اشاعت کی نیت سے بیرون ممالک کے علاوہ تقریباً ہر ہفتے پاکستان کے کسی نہ کسی شہر میں جاتے ہیں۔ پچھلے چار ماہ میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے جو سفر ہوئے ان کا مختصر ترین سفرنامہ جاری کیا جا رہا ہے۔ ☆ 22،21،20 مارچ کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ترکی میں تشریف لے گئے۔ آپ نے وہاں پانچ دن گزارے۔ آپ نے استنبول اور ترکی کے تاریخی مقامات کا دورہ کیا۔ پھر ترکی کے بڑے شہر عرفا میں حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُس غار میں جہاں وہ سات سال مریض رہے وہاں کی زیارت کی پھر اُس چشمے میں جہاں سے غسل کر کے حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحت پائی وہاں کی زیارت کی۔ ترکی میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا نہایت کامیاب درس ہوا۔ ☆ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم پانچ اپریل بروز اتوار مری تشریف لے گئے جہاں صبح دس بجے مری کی روحانی منزل بھوربن میں آپ کا درس ہوا۔ جہاں حضرات و خواتین کی بڑی تعداد اسلام آباد' مری' پشاور اور اطراف سے جوق در جوق امڈ آئی۔ درس کے بعد آپ نے اسلام آباد میں اخبار نیوز ایجنسی کی یونین کے سربراہوں سے ملاقاتیں اور ان کی ضیافت قبول کی۔ ☆ یکم مئی بروز جمعہ حضرت حکیم صاحب درس دینے گوجرانوالہ قلعہ میاں سنگھ سے ایک کلومیٹر آگے کھیکے گاؤں میں تشریف لے گئے' جہاں آس پاس کے گاؤں سمیت گوجرانوالہ کی کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے آپ کا درس سنا اور خوب فیضیاب ہوئے۔ ☆ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 10 مئی بروز اتوار صبح گیارہ بجے ہربنس پورہ لاہور مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے فیوض و برکات سے مستفید ہوئے۔ ☆ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 10 مئی بروز اتوار بعد نماز عصر شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم نیازی صاحب شیر اکوٹ لاہور کی دعوت پر ختم بخاری شریف میں شامل ہوئے۔

ہمیشہ دولت مند رہنے کا عمل: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ہمیشہ دولت مند رہے تو اسے چاہیے کہ اسم یَاوَهَّابُ کو بعد نماز فجر 1400 مرتبہ اور رات سونے سے پہلے 1400 پڑھنے کا معمول بنالے۔

کے چار کونوں میں بٹھا دیتی ہیں مگر مجھے اپنے پاس ذرا درمیان میں بٹھا دیتی ہیں اور فرماتی ہیں آنکھیں بند کرو جب نبی کریم ﷺ نظر آئیں تو مجھے بتایا۔ ہم آنکھیں بند کرتے ہیں اور وہ دعا کر رہی ہیں پھر میں دیکھتی ہوں کہ میری آنکھیں بند ہیں اور پہلے ایک پیلی سی مدھم سی روشنی آتی ہے' پھر ایک کیچ بننا شروع ہوتا ہے۔ پہلے نورانی چہرہ مبارک' پھر خوبصورت ڈاڑھی مبارک ایک شبیہہ سی بنتی ہے کہ ایک بہت ہی نورانی اور خوبصورت بزرگ ہیں اور معلوم ہوتا ہے یہی ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ ہیں۔ میں انہیں کہتی ہوں مجھے آپ ﷺ نظر آرہے ہیں۔ وہ میرے چہرے پر دوپٹہ ڈال کر اچھا خاصا گھونگھٹ نکال دیتی ہیں پھر سامنے بالکل میرے سامنے نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ میں مسلسل اونچی آواز میں آپ ﷺ پر درود و سلام بھیج رہی ہوں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کے پاؤں مبارک دیکھے بہت ہی خوبصورت کہ لفظوں میں بیان نہیں ہوسکتے۔ مگر پھر اچانک سب غائب ہوگیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے وہ نظارہ آج تک یاد ہے۔ الحمدللہ! محمد رسول اللہ پڑھنے کی برکت سے مجھے اللہ کے حبیب ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

سورۂ والضحیٰ کی آیت کا کرشمہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو عمر خضری اور تندرستی عطا فرمائے۔ آمین! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' خاص علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا تو مجھے ہر مہینہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ ہمارے والد ایک قتل کے کیس میں جیل چلے گئے' پیچھے سے ہمارے پاس روزی کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ میں نے عبقری میں موجود وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿والضحیٰ ۵﴾ والا عمل پڑھا۔ میں' میری والدہ اور بہن نے سارا دن یہی آیت کھلا پڑھی تو بغیر کسی کو کہے لوگوں نے اپنے بچے ہمارے پاس پڑھانے کیلئے بھیجنا شروع کردیئے۔ ایک سال میں ہمارے پاس اچھے خاصے بچے پڑھنا شروع ہوگئے اور مہینے کی ٹھیک ٹھاک آمدن اکٹھی ہوجاتی۔ اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے رزق میں بھی بہت برکت ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اگر یہ تحریر رسالے میں لگائیں تو میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

اللہ الصمد سے رزق میں بے بہا برکت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے شہر کی غلہ منڈی میں ملازمت کرتا ہوں۔ سرکاری نوکری کی وجہ سے بہت پریشانی ہوتی تھی' رزق میں برکت ہی نہ تھی۔ میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے ایک وظیفہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ میں نے سارا دن کھلا پڑھنا شروع کیا۔ تو اس کی برکت سے مجھے بہت فائدہ ہوا میرے رزق میں بہت زیادہ برکت ہوگئی ہے۔ میری بہت سی معاشی پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں۔ (محمد اظہر' بہاولنگر)

کاروباری بندش ایک دن میں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو آپ کی تمام ٹیم مبارک کو جزائے خیر عطا فرمائے' فی الدنیا والاخرہ اور بندہ کو آپ کے طفیل سرخرو کرے۔ آمین! رسالے میں بتائے گئے وظائف بندہ لوگوں کو بتاتا ہے جو کہ تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے گئے وظائف میں نے لوگوں کو بتائے تو ان کا مجھے فوری رزلٹ ملا۔ میرے ایک جاننے والے آئے اور کہا کہ کاروبار میں شدید بندش ورکاوٹ ہے۔ میں نے ان کو یَاقَهَّارُ والا عمل بتایا جو کہ پانی میں پاؤں ڈبو کر 1111 بار پڑھنا تھا۔ اس نے یہ عمل صرف ایک دن ہی کیا تھا کہ اس کا کاروبار اسی دن چل نکلا اور تمام بندش ورکاوٹ ختم ہوگئی۔

ایک اور صاحب نے باتوں باتوں میں بتایا کہ کاروبار میں بندش ہے میں نے اس کو دواصول خزانہ نمبر دو سارا دن کھلا پڑھنے کو بتایا تو اس کے کاروبار کی بندش ختم ہوگئی۔ ایک دن ایک میرے جاننے والے کا بیٹا آیا کہ ایک آدمی خواہ مخواہ لڑائی کررہا ہے اور جابر ہے' میرے ابو بہت پریشان ہیں' میں نے اس کو بتایا کہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھتے رہیں۔ انہوں نے صرف یہی پڑھنا شروع کیا تو پانچ منٹ کے اندر اندر وہ جابر شخص موم ہوگیا اور کہنے لگا میں آپ کے ساتھ کیا کرسکتا ہوں' چنانچہ جہاں اس کے منہ سے شعلے نکل رہے تھے وہی وہ کہنے لگا آپ جائیں میں نے آپ کو معاف کیا آپ بھی مجھے معاف کردیں۔ (ڈاکٹر عباس علی' واہ کینٹ)

گھریلو پریشانیاں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے میری شادی ہوئی تقریباً نو سال ہوگئے ہیں تب سے گھر میں لڑائی جھگڑا' گالی گلوچ' مار پیٹ ہر چھوٹی بات پر جھگڑا ہوجاتا ہے' جھگڑا ختم ہونے کو ہی نہیں آتا۔ میں خود اور میری بیوی بچے ایک دوسرے کو گالیاں بہت دیتے' میں اپنے دماغ سے کچھ بھی ترقی نہیں کرسکتا' نہ اپنے مخلص کو پہچان سکتا ہوں۔ پورے گھر میں چڑچڑا پن۔ کچھ ہی عرصہ ہوا ہمارے گھر میں عبقری رسالہ آنا شروع ہوا۔ میری بیوی نے علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یَاقَهَّارُ ہر وقت کھلا پڑھا۔ اس سے بہت زیادہ فرق پڑھنا شروع ہوگیا ہے' گھر میں لڑائی جھگڑے کچھ کم ہوگئے ہیں' چڑچڑا پن ختم ہورہا ہے' پہلے میری بیوی رات کو ڈر جاتی تھی اب نہیں ڈرتی۔ الحمدللہ! اب یہ وظیفہ میں اور میری بیوی دونوں کررہے ہیں۔ (م' ع)

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جاکر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور سورہ فاتحہ میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر جب پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کردے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی گزار سکے، اسکے بعد سورہ فاتحہ مکمل کرکے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

یاقہار کے نقش کا عمل درج ذیل ہے

جو شخص یَاقَهَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ، ''ا'' علیحدہ، ''ق'' علیحدہ، ''ہ'' علیحدہ، پھر ''ا'' علیحدہ، اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکتیس دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

نازیہ ہارون' لاہور۔ مسز نگہت خالد' اسلام آباد۔ شہناز اختر۔ سعیدہ حفیظ' جہلم۔ ریحان حفیظ' جہلم۔ سعدیہ نورین' منڈی بہاؤالدین۔ نازیہ صادق' اسلام آباد۔ سلطان علی' راولپنڈی۔ ولید احمد' کراچی۔ تجی راوانہ' کراچی۔ سید محمد طاہر' ہری پور۔ صفیہ بانو' فیصل آباد۔ شاہ زیب علی' فیصل آباد۔ سلمٰی بی بی' ٹوپ۔ ناصرہ مقصود' پنڈی بھٹیاں۔ محمد شہباز خان' ہری پور ہزارہ۔ راویل شاہ' ابراہیم زئی۔ محمد فیاض' حافظ سجاد' فرزانہ کندیاں۔ مصور رفیق' جوہر آباد۔ آمنہ مصطفیٰ' شادیوال۔ محمد اویس' ٹنڈو میر علی۔ حلیمہ سعدیہ' سرائے عالمگیر۔ عثمان سلطان' فیصل آباد۔ ندیم خان' عظمیٰ حفیظ' سبی۔ شاہ ارشد' لاہور۔ عاصمہ ارشد' کراچی۔ ضمیر احمد سونگی' سندھ۔ خالدہ پروین' سرائے عالمگیر۔ راحیلہ سجاد' لاہور۔ اسملین' مردان۔ سعدیہ ادریس' کراچی۔ ارسلان جمشید' لاہور۔ مہتاب احمد' مانہ احمدانی۔ ہما اکرام' سرگودھا۔ محمد فیاض' جھنگ۔ نبیلہ سلیم' لاہور۔ ربیعہ کنول۔ محمد عطاء الرحمٰن رضوی' راولپنڈی۔ کرن' حیدر آباد۔ سیف الاسلام' اسکندر آباد۔ شیراز احمد' سکھر۔ دلشاد اختر' جوہر آباد۔ قیصر ثقلین اعظم' چکوال۔ فرخندہ سرور' چکوال۔ محمد عثمان' ٹاؤن شپ۔ صائمہ شریف' لاہور۔ محمد عثمان' لاہور۔ شگفتہ حبیب' لاہور۔ اکبر یزدانی' لاہور۔ روبینہ شاہین' لاہور۔ وجہاں زیب۔ رقیہ عرف عاشی۔ کرن شہزاد' لاہور۔ محمد عزیز' کراچی۔ عشرت مقصود' اسلام آباد۔ شہلا گل' حسن ابدال۔ سرور علی' اسلام آباد۔ احمد خان' اٹک۔ آمنہ طیب' اسلام آباد۔ جاوید اقبال' خانیوال۔ وحیدہ سجاد' سجاد' حافظ آباد۔ شازیہ نور' کالا گجراں۔ نگہت وحید' راولپنڈی۔ امنیہ فردوس' گوجر خان۔ محمد یونس' کراچی۔ جمیلہ شکیل' کراچی۔ راجہ عبدالقیوم۔ امیر عمر' بھکر۔ پروین کوثر' کراچی۔ سراج حسین' مردان۔ ماسٹر طارق محمود' راولپنڈی۔ ساجدہ بیگم' محمد رضوان طارق' محمد عمر طارق' اذکر طارق' مزمل صدیق' ماریہ طارق' راولپنڈی۔ فریحہ امجد' لاہور۔ بینش ملک' راولپنڈی۔ سندس جبیں' مسن آباد۔ محمد جمیل خان' راولپنڈی۔ ملک علی رضا اسلم۔ شاہ گل فاروقی' کوٹ ادو۔ حنا گل' کوٹ ادو۔ غلام اسماء' سرگودھا۔ طاہرہ پروین' ہری پور۔ س۔ و' نوشہرہ۔ نصرت' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پر پہنچیں تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو نا وضو' پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

شاکر اللہ' نوشہرہ۔ شازیہ کھوڑ۔ نصر اللہ خان' ساہیوال۔ محمد ندیم' ٹنڈو محمد خان۔ بشریٰ' چارسدہ۔ قرۃ العین حمیرا' جہانیاں۔ فرخ رعنا' واہ کینٹ۔ طلعت راشد' کراچی۔ سعدیہ' لاہور۔ تاجدار الحق' حسن ابدال۔ مدیحہ رمضان' کراچی۔ نعیم اختر' وہاڑی۔ شریف اللہ قریشی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد احتشام' کلر کوٹ۔ نورین اختر' فیصل آباد۔ عابدہ انوار' ملتان۔ افشاں' بہاولپور۔ فیضان بیگم' خانیوال۔ سید ذوالفقار' کراچی۔ برکت خان' کراچی۔ مدیحہ ثاقب' راولپنڈی۔ عبدالحسیب اسعد' منڈی بہاؤالدین۔ محمد خرم راہی' کراچی۔ محمد مبشر خان' اسلام آباد۔ خدیجہ خلیق الرحمٰن' لاہور۔ سردار وبی بی' بنوں۔ شمیم اختر اعوان' اسلام آباد۔ شفقت محمود' جہلم۔ معروف اختر مرزا' راولپنڈی۔ یاسمین' راولپنڈی۔ محمد قاسم' لاہور۔ عروج ریاض' لاہور۔ سیدہ محراب' فاطمہ رضوی' راولپنڈی۔ صائمہ عمران' اسلام آباد۔ محمد اعظم' لاہور۔ رضوان' راولپنڈی۔ فارحہ یوسفی' کراچی۔ شاہین خان' سکھر۔ عشرت بی بی۔ اللہ یار خان' کراچی۔ مدثر جلیل' راولپنڈی۔ محمد ریحان خان' راولپنڈی۔ محمد یعقوب سومرو' نواب شاہ۔ مولوی فخر الدین احمد' بھکر۔ محمد منیر خان' لاہور۔ شمیم اختر' ہری پوری۔ امیر حسین' چکوال۔ سید حسین مصطفیٰ' ملتان۔ محمد فاروق اعوان' چکوال۔ صبیحہ بی بی' لاہور۔ محمد رفیق' لاہور۔ محمد انور' گجر خان۔ حافظ حرا' لاہور کینٹ۔ صائمہ انجم' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَہَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکتیس دن' اکانوے دن۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

محمد اقبال' ملتان۔ سعید اللہ' کروڑ لعل عیسن۔ آمنہ اختر' وہاڑی۔ شگفتہ کلثوم' وہاڑی۔ محمد صدیق' گجرات۔ ارشاد بیگم' چکوال۔ ضیاء الرحمٰن' خوشاب۔ سارہ زرین' چکوال۔ عرفان جیلانی' گجرات۔ محمد افضل' ملتان۔ مقدس آصف' رینالہ خورد۔ محمد نسیم' نواب شاہ۔ یثرب نسرین' راولپنڈی۔ رابعہ پروین' اٹک سٹی۔ ح، ر، ا' حرا' مردان۔ ساجدہ پروین' لاہور۔ عطیہ اعجاز' لاہور۔ بنت سلیم' اٹک کامرہ۔ آسیہ' سکھر۔ شمسہ کنول' تربیلہ غازی۔ محمد نوید اختر' جام پور۔ صفیہ بانو' جھنگ۔ سونیا' کوٹری۔ انیلا' کراچی۔ حبیب الرحمٰن' پشاور۔ شازیہ شہزاد' کراچی۔ عبدالرشید' جنڈانوالہ۔ نازیہ کنول' شکارپور۔ افشین آفاق' کراچی۔ مظفر علی خان' کراچی۔ راضیہ۔ لبنیٰ ادریس' لاہور۔ حافظ محمد عدنان' گجر خان۔ ارم منیر۔ محمد عالم' رحیم یار خان۔ میاں محمد حسین' رحیم یار خان۔ شمائلہ پروین' اٹک۔ ایمان فاطمہ' ساہیوال۔ منظور احمد' ڈی جی خان۔ عمارہ نسرین' شیخوپورہ۔ سائرہ گلزار' بہاولپور۔ فوزیہ' حیدر آباد۔ ولید عائشہ' ملتان۔ محمد ارسلان اختر' ساہیوال۔ غلام فاطمہ' لالہ موسیٰ۔ سائرہ بی بی' خضدار۔ امجد عباس' لاہور۔ رخسانہ انجم' لاہور۔ عائشہ خان' فیصل آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ o وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ o وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ o وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

گردہ اور مثانے کی پتھریوں کا علاج: گردہ اور مثانہ کی پتھریاں متواتر ایک ماہ تک کھیرے کی قاشوں پر کالا نمک اور نوشادر لگا کر کھانے سے پیشاب کے راستے ٹوٹ کر نکل جاتی ہیں۔

کینسر اور شوگر کے زخم کیلئے

قارئین! زخم چنبل ہو یا داد، شوگر کا ہو یا کینسر کا، چوٹ کا ہو یا کیڑوں کا جسم کے کسی حصے میں پرانے سے پرانا زخم جو ناسور، بھگندر، یا فسچولہ کی شکل اختیار کر چکا ہو نہایت آزمودہ سالوں سے نہیں صدیوں سے آزمودہ ایک بہترین مرہم ہے۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ اس کے کتنے کمالات ہیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

کینسر کا زخم کتنا دردناک اور شوگر کا زخم کتنا ہولناک ہو' آخر اس کا علاج یہی ہوتا ہے کہ اس حصے کو کاٹ دیا جائے کیونکہ کاٹے بغیر اس کا کوئی حل اور علاج نہیں ہے۔ پہلے دور میں سرجری کا کام نائیوں کے پاس ہوتا تھا اور بڑے بڑے گندے زخم بالکل تندرست ہوجاتے تھے۔ حتیٰ کہ انگریز سرجن جب علاج سے تھک جاتے تھے تو وہ کسی گاؤں یا دیہات کے نائی کے پاس اس مریض کو بھیج دیتے تھے انہیں علم تھا کہ پرانے دور کی بنی ہوئی مرہمیں اس کو تندرست کرسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے قیمتی اوزار اور قیمتی دوائیں اس کا علاج نہیں ہیں۔ یہ مرہم دراصل ایک بہت پرانے نائی کی ہے جو زخموں اور خاص طور پر گندے اور بدبودار زخموں کے معالجے میں بہت بہت مشہور تھا۔ لوگ اس کے پاس بہت اعتماد سے علاج معالجے کے سلسلے میں آتے' دور دور سے چارپائیوں پر اٹھا کر حتیٰ کہ ایسے زخم جو گل سڑ چکے ہوتے' بدبودار ہو چکے ہوتے اور لوگ حتیٰ کہ گھر والے اس کے قریب نہیں آتے تھے۔ اس کا علاج ایسے انداز سے کرتے کہ زخم جو سالوں میں ٹھیک ہونا ہوتا تھا' وہ مہینوں میں اور جو مہینوں میں ٹھیک ہونا ہوتا وہ ہفتوں میں اور جو ہفتوں میں ٹھیک ہونا ہوتا' وہ دنوں میں ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اپنے فن میں بہت کامل تھے اور صاحب کمال اور بہت ماسٹر تھے۔ یہ بات مجھے اس لیے یاد آئی کہ پچھلے دنوں قارئین کی تحریروں میں ایک تجربہ کار نے اس مرہم کا تذکرہ کیا تو مجھے پھر وہ پرانی باتیں یاد آئیں اور وہ سنے ہوئے تجربات اور مشاہدات ازبر ہونا شروع ہوگئے۔ جی میں خیال آیا کہ کیوں نہ یہ نسخہ اور مرہم کے فوائد اپنے عبقری کے قارئین کیلئے لکھوں اور عبقری قارئین کو اس کا تجربہ بتاؤں۔ ایک صاحب سول سرجن کے پاس گئے شوگر کی وجہ سے فیصلہ یہ ہوا تھا کہ ان کا پاؤں کاٹ دیا جائے' زخم بالکل گل چکا تھا حتیٰ کہ گھر والے بھی آہستہ آہستہ ساتھ چھوڑ گئے تھے۔ وہ سنی سنائی پر ان کے پاس مریض کو چارپائی پر لے آئے' مریض کے آتے ہی انہوں نے جب پٹی ہٹائی وہ دیکھ کر کہنے لگے: گوشت' رگیں سب کچھ گل چکی ہیں حتیٰ کہ اب تو ہڈی بھی آدھی گل گئی ہے لیکن کوئی حرج نہیں' انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔ وہ مرہم لگا کر صبح و شام پٹی بدلتے تھے اور چند ہی ہفتوں کے بعد زخم بہتر ہونا شروع ہوگیا اور مریض جس کی آدھی پنڈلی گل چکی تھی اور ڈاکٹروں نے ٹانگ کاٹنے کا فیصلہ کرلیا تھا وہ مریض صحت یاب ہوگیا۔ قارئین! زخم چنبل ہو یا داد، شوگر کا ہو یا کینسر کا، چوٹ کا ہو یا کیڑوں کا، جسم کے کسی حصے میں پرانے سے پرانا زخم جو ناسور، بھگندر، یا فسچولہ کی شکل اختیار کرچکا ہو نہایت آزمودہ سالوں سے نہیں صدیوں سے آزمودہ' ایک بہترین مرہم ہے۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ اس کے کتنے کمالات ہیں۔ یہ اس دور کی بات ہے جب علامہ اقبالؒ مرحوم برصغیر کے چوٹی کے شاعر اور لیڈر تھے۔ سیالکوٹ سے ان کے ایک رشتے دار آئے' غریب تھے' علامہؒ مرحوم غریب پرور اور مخلص تھے۔ انہوں نے پاؤں پر پٹی باندھی ہوئی تھی پتہ چلا کہ کہیں سانپ کی ریڑھ کی ہڈی کا کانٹا یعنی سانپ کے گلنے کے بعد اس کی ہڈی کا کانٹا پاؤں کو لگ گیا اس کا زہر پاؤں کو چڑھ گیا' بہت علاج کیے لیکن پاؤں گلتا گیا' اب لاہور کے سول سرجن جو کہ انگریز تھا کا مشورہ فوری طور پر اس کو کاٹنے کا ہے۔ چونکہ تین دن کے بعد پاؤں کٹنے کی باری تھی علامہ اقبالؒ مرحوم نے فوراً اپنے خادم علی بخش کو ایک جراح کے پاس بھیجا کہ اس کو لے آئے۔ علی بخش جراح کو لائے' جراح علامہ صاحبؒ کا ادب اور احترام کرتے تھے۔ جراح نے زخم دیکھتے ہی کہا کاٹنے کی ضرورت نہیں پڑے گی' ٹھیک ہوجائے گا۔ جراح نے بڑی محنت سے صبح و شام پٹی بدلی' زخم سے بہت گندگی نکلی' تین دن کے بعد جراح سول سرجن کے ساتھ مریض کو لے کر خود گیا' اپنا تعارف نہ کرایا۔ کہنے لگا: سر پٹی کھول کر دیکھ لیں' لگتا ہے کچھ فائدہ ہوگیا ہے اگر فائدہ ہوا ہے تو اسے نہ کاٹیں' ورنہ کاٹ دیں۔ انگریز سرجن اپنی کرسی سے اٹھا اس کے کمپاؤڈر نے پٹی ہٹائی' اس نے جب زخم دیکھا تو بہت حیران ہوا فوراً مریض کو دیکھ کر کہنے لگا تم نے کیا علاج کیا ہے؟ مریض بول اٹھا ساتھ جو آدمی ہے اس نے میرا علاج کیا ہے۔ آخر جراح کو اپنا تعارف کرانا پڑا، انگریز ڈاکٹر بہت حیران ہوا اور کہنے لگا وہ مرہم مجھے بھی کچھ لا دو۔ جراح نے انگریز کو جا کر مرہم دی۔ یوں کچھ ہی دنوں میں وہ مریض تندرست ہوگیا اور علامہ اقبالؒ کو بہت دعائیں دیکر واپس سیالکوٹ کی راہ لی۔ قارئین! یہ مرہم آپ بھی بنا سکتے ہیں۔ بس ایک چھٹانک ثابت گندم کے دانے لیں اور ایک چھٹانک ناریل یا خشک کھوپہ لیں اور ایک پاؤ دیسی گھی لیں۔ خشک کھوپہ کے چھلکے سے ٹکڑے کرلیں' گندم اور کھوپہ دیسی گھی میں جلائیں۔ جلنے کے بعد اس سب کو رگڑ دیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ یہی مرہم زخموں پر لگائیں صبح و شام۔ پھر اس کا کمال دیکھیں۔ قارئین زخم کتنا پرانا ہو' گندا ہو' گھٹیا ہو' آپ دنیا کی آخری سے آخری مرہم لگا کر تھک چکے ہیں۔ اور عاجز آچکے ہیں اور سمجھتے ہیں اس کا کہیں اور کوئی علاج نہیں' بس کچھ عرصہ لگاتار یہی مرہم استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

ایک ادرک کا چھوٹا ٹکڑا اور گیس ٹربل سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گیس ٹربل کا سالوں پرانا مسئلہ تھا۔ نمازوں کے درمیان اور وضو کرتے ہوئے گیس اخراج کیلئے زور لگانا شروع کردیتی تھی' کبھی خارج کرتا اور کبھی زبردستی ضبط کرجاتا لیکن اس سے طبیعت میں بے چینی اور نمازوں کا خشوع خضوع ختم ہوجاتا تھا۔ حضرت حکیم صاحب! اس کے حل کیلئے جہاں میں تسبیح خانہ میں آکر دعائیں کرتا رہا وہاں دوا کے طور پر اللہ کے فضل و کرم سے درج ذیل نسخہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمائی۔ اب نمازوں کے اوقات الحمدللہ بالکل محفوظ ہیں۔ مجھے بار بار وضو نہیں کرنا پڑتا اور میں نماز خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرتا ہوں۔ یہ نسخہ میں نے ایک حکیم صاحب کے بروشر سے لیا تھا اور اس کا' کچھ حصہ "طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس" کتاب سے لیا تھا۔ ھوالشافی: کھانا شروع کرنے سے پہلے تقریباً آدھ گھنٹہ پہلے پانی پی لیں اور کھانے کے دوران پانی بالکل نہ پئیں اور کھانا بہت سختی سے اور پابندی سے بھوک رکھ کر کھایا کریں اور کھانے کے بعد ادرک کا ایک بالکل چھوٹا سا ٹکڑا تقریباً دو یا تین چنوں کے برابر استعمال کریں اور کھانا کھانے کے کم از کم دو گھنٹے بعد تک پانی نہ پئیں۔ معدے کو سکون سے اپنا کام کرنے دیں۔ کھانے کے فوراً بعد ہرگز نہ لیٹ جائیں بلکہ گھر میں ہی کچھ دیر چہل قدمی کرکے گیس اگر محسوس ہو تو ضرور خارج کریں۔ اب میں جب بھی کوئی ثقیل چیز کھاؤں مثلاً لسی وغیرہ پیا کروں تو بعد میں ادرک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا کھا لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا سالوں پرانا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ (محمد وقاص)

اضافہ رزق: اگر کوئی شخص چلتے پھرتے‘ اٹھتے بیٹھتے یعنی جب بھی موقع ملے اس وقت کثرت سے یَارَزَّاقُ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے رزق کے دروازے کھول دیتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں‘ آپ سے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہوا اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی پارہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں‘ نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

بیت الخلاء کی دعا کا کمال

مئی 2014ء کے ایک جمعہ کا واقعہ ہے میرے پرائیویٹ سکول کی اول جماعت کی بچی کو جنات نے تنگ کیا‘ بندہ جھنگ صدر میں تھا۔ میں نے کسی سے کہا کہ اگر اس بچی کے گھر والوں کو یاقہار والا عمل بتایا جائے تو اسے فائدہ ہوگا۔ میں یہ بات کرکے بیت الخلاء میں رفع حاجت کیلئے داخل ہوا اور دعا پڑھنا بھول گیا۔ جب فارغ ہوکر نکلنے لگا تو کسی نادیدہ طاقت نے مجھے پیچھے گرادیا‘ میری کہنیاں اور پیٹھ متاثر ہوئی‘ پھر دوبارہ اٹھنے کی کوشش کی مگر مجھے دوبارہ پیچھے کی طرف گرادیا گیا۔ اب کہنیاں زخمی ہوچکی تھیں اور پیٹھ میں سخت درد شروع ہوچکا تھا۔ پانچ منٹ کے بعد میں نے تیسری دفعہ نکلنے کی کوشش کی مگر پھر وہی ہوا جو پہلے ہوتا رہا‘ چوتھی بار تھوڑا سا اٹھا ہی تھا کہ نادیدہ طاقت نے مجھے دھڑام سے پیچھے کو گرادیا۔ بندہ بے حس ہوچکا تھا‘ گھر والوں نے دیکھا کہ ابھی تک بیت الخلاء سے باہر نہیں نکلا‘ خوش قسمتی سے بندہ نے کنڈی نہیں لگائی تھی۔ اہل خانہ نے مجھے بے ہوش پایا‘ مجھے چارپائی پر باہر لٹایا‘ پورے پانچ گھنٹے میں بے حس و حرکت بغیر کوئی پہلو بدلے پڑا رہا۔ پھر ہوش میں آیا تو سارا واقعہ بیان کیا مگر دو دن متواتر زبردست بخار رہا۔ یہ صرف ایک غلطی کا اثر تھا کہ بندہ نے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دعا پڑھے بغیر بیت الخلاء میں قدم رکھا تھا۔ میں تمام پڑھنے والے قارئین کی خدمت میں التجا کرتا ہوں کہ جب بھی لیٹرین میں جائیں مسنون دعا پڑھ کر داخل ہوں ورنہ آپ کے ساتھ بھی وہ حشر ہوسکتا ہے جو میرے ساتھ ہوا تھا۔

صدقہ دیا بچہ تندرست: میرے ایک دوست محکمہ بلڈنگ میں سب انجینئر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے اور رزق حلال کھانے والے ہیں۔ ان کا بیٹا اچانک بیمار ہوگیا‘ ڈاکٹر صاحب سے تشخیص کرائی اور انہوں نے کافی خطرناک بیماری کا بتایا۔ انہوں نے ادویات کا بل بنوایا اور گھر آکر اتنی ہی رقم فی سبیل اللہ خرچ کردی اور التجا کی کہ یااللہ! صحت و زندگی تیرے ہاتھ میں ہے اگر مہربانی فرمادے تو تیرا کرم ہے‘ دوسرے روز سے بچے نے سنبھلنا شروع کردیا۔ تیسرے روز ڈاکٹر صاحب کو چیک کرایا‘ ڈاکٹر صاحب بچے کی اتنی جلدی صحت یابی پر حیران تھے کہ ابھی اور ڈرپس لگنی باقی تھیں کہ بچے کو مکمل شفاء نصیب ہوچکی تھی۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج‘ جھنگ صدر)

شوگر سے نجات کے آسان نسخہ جات

وجوہات: میٹھی اور نشاستہ خوراک کا بکثرت استعمال شوگر کا باعث بنتے ہیں۔ نشہ آور ادویات یا شراب نوشی کی کثرت سے شوگر ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ذہنی دباؤ‘ کام کی زیادتی یا غم اور پریشانی سے بھی انسان کو شوگر کا مرض لگتا ہے۔ دماغ، حرام مغز، جگر اور آنتوں وغیرہ پر ضرب لگنے سے بھی مرض ہوتا ہے۔ کثرت مباشرت سے بھی اس مرض کے حملہ آور ہونے کا خدشہ ہے۔ **علاج نسخہ نمبر1: ھوالشافی:** کلونجی 20 گرام‘ کاسنی کا بیج 15 گرام‘ میتھی کے بیج 10 گرام اور حب الرشاد 10 گرام۔ **طریقہ استعمال:** سب کا سفوف بنا کر آدھا چمچ کھانے کے بعد صبح و شام ہر ماہ دس روز استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر2:** چرائتہ اور کلونجی کا مدر ٹنکچر ہم وزن ملالیں۔ مذکورہ بالا چار چار قطرے پانی میں ملا کر صبح و شام ہر ماہ دس دن استعمال کریں۔ **شوگر کی علامات:** مریض کے گردوں میں سوزش ہوجاتی ہے جس سے گردوں میں جلن اور درد محسوس ہوتی ہے۔ مریض کو پیاس شدت سے لگتی ہے اور بار بار اس کا منہ خشک ہوجاتا ہے۔ اس مرض میں پیشاب بار بار آتا ہے مریض کو بھوک زیادہ لگتی ہے‘ کھانا صحیح طور پر ہضم نہیں ہوتا۔ مریض قبض کا شکار ہوجاتا ہے‘ کبھی بخار بھی ہوجاتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور اور دبلا ہونے لگتا ہے اس کی نبض سست ہوجاتی ہے۔ مریض کو اکثر سردی کی شکایت ہوتی ہے نظر کمزور ہوجاتی ہے اور وہ چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ **کھانے کی تدابیر:** روزانہ صبح 15 بادام اور 150 گرام بھنے چنے کھانا تقویت بخش ہے۔ سبز ترکاریاں ساگ‘ کھیرا‘ ٹماٹر اور بند گوبھی، کریلے فائدہ مند ہیں۔ بکرے کا گوشت‘ مرغی اور مچھلی کھانے میں حرج نہیں ہے۔ ایسے پھل جو میٹھے ہوں مثلاً آلوچہ‘ لوکاٹ‘ شہتوت سرخ‘ سیب وغیرہ

پتھری کی اقسام اور علاج

کیلشیم فاسفیٹ‘ انڈے کی طرح گول زرد رنگ ملائم پتھری ہوتی ہے۔ کیلشیم آگزالیٹ‘ یہ کانٹے دار بھاری پتھری ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ یہ چھوٹی پتھری ہوتی ہے۔ ھوالشافی: ریوند چینی دو گرام‘ قلمی شورہ دو گرام‘ نوشادر دو گرام‘ کلونجی ایک گرام اور جوکھار ایک گرام۔ **طریقہ استعمال:** ان سب کا سفوف تیار کرکے پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد دوپہر شام ایک چمچ روزانہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ **نوٹ:** جب پتھری نکل جائے تو دوائی بند کردیں۔

پیشاب رک جانا: دو گرام مکئی کے بھٹے کے بال لے کر ایک پاؤ پانی میں گرم کریں جب پانی آدھا پاؤ رہ جائے تو اس میں پانچ قطرے کلونجی کا تیل ڈال کر مریض کو پلایا جائے۔ (کامران طور‘ تلہ گنگ)

درود پاک پڑھا اور فرسٹ پوزیشن مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 2005ء کی بات ہے‘ اس وقت میں نے بی اے کے فائنل پرچے دیئے ہوئے تھے اور مجھے اپنے رزلٹ کی بہت فکر تھی کیونکہ کچھ پرچے ٹھیک نہ ہوئے تھے۔ میں تہجد کے وقت روزانہ 6666 مرتبہ درود پاک پڑھنا شروع کردیا۔ یہ وظیفہ میں نے بی اے کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن کی کامیابی کیلئے پڑھا تھا۔ جس وقت میں یہ وظیفہ پڑھتی تھی تو مجھے اپنے کمرے سے اللہ ھو اللہ ھو کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ اس کے بعد میں امتحان میں فرسٹ ڈویژن کے ساتھ پاس ہوگئی‘ اس کے کچھ دنوں کے بعد مجھے ایک بزرگ دکھائی دینا شروع ہوگئے‘ حقیقت میں جواب بھی مجھے کبھی راستے میں کسی بھی روپ میں نظر آجاتے ہیں جیسے ہی میں ان کے قریب جاتی ہوں وہ غائب ہوجاتے ہیں۔ ان کا حلیہ کچھ اس طرح ہے‘ سفید کپڑے ہیں‘ سفید ڈاڑھی ہے‘ کندھے پر رومال رکھا ہوا ہے‘ بہت چمکتا ہوا چہرہ ہے‘ ضعیف ہیں‘ چمکتی ہوئی بلکہ بہت ہی زیادہ چمک والی گولڈن رنگ کی مردانہ گھڑی پہنی ہوئی ہے۔ یہ سب اس درود پاک کا وظیفہ کرنے کے بعد مجھے نظر آنا شروع ہوا ہے۔ میں نے درج ذیل درود شریف پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ

الرَّغَائِبِ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيَسْتَسْقِي الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحٰبِهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ۔ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ زحمت رحمت میں تبدیل: یہ درود گوناگوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہ جان سکا۔ لہٰذا اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔ دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہوجائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہوجائے گی۔ (س،ل)

خون صاف چہرہ روشن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ نسخہ جات ہیں جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ کڑوی پھکی: گیس' موٹاپا دور' اخراج گیس' معدہ کی اصلاح کرتی ہے' خون کو صاف کرکے چہرے کو صاف روشن کرتی ہے۔ ھوالشافی: برگ سہورا ایک پاؤ' پنیر ڈوڈی ایک پاؤ' کالی جیری دس تولہ۔ تینوں ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک: آدھا چمچ چائے والا صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ پھوڑے' پھنسی' خارش اور تمام جلدی امراض میں بھی مفید ہے۔ گنٹھیا عرق النساء' درد کمر ہر قسم کے دردوں کی لاجواب مفید و مجرب دوائی: ھوالشافی: تخم ہرمل پانچ تولہ' سورنجاں شیریں پانچ تولہ' مالکنگنی پانچ تولہ' کچلہ مدبرو تولہ' رائی پانچ تولہ' پیلا مول پانچ تولہ' موچرس پانچ تولہ' ریوند خطائی پانچ تولہ' ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ' سنڈھ پانچ تولہ' کلونجی پانچ تولہ' پوست ہلیلہ زرد پانچ تولہ' چوب چینی پانچ تولہ' دھتورہ سیاہ کا بیج پانچ تولہ' مصبر ایک تولہ۔ تمام ادویات کوٹ چھان کر فل سائز کیپسول بنالیں۔ ایک کیپسول صبح و شام بعد از غذا ہمراہ دودھ لیں۔ گنٹھیا جس میں ورم ہو: ھوالشافی: پوست بیخ مدار پانچ تولہ' اجوائن دیسی پانچ تولہ' کلونجی پانچ تولہ تمام ادویات کوٹ چھان کر سردیوں میں فل سائز کیپسول صبح و شام استعمال کریں۔ گرمیوں میں 500mg کا کیپسول بھرلیں صبح و شام بعد از غذا استعمال کریں۔ لاجواب نسخہ ہے۔

ہر قسم کی کھانسی کا مجرب جوشاندہ: گل بنفشہ تین ماشہ' گاؤزبان دو ماشہ' سونف تین ماشہ' تخم خطمی تین ماشہ' عناب پانچ دانے' ملٹھی تین ماشہ' منقیٰ سات عدد' لسوڑی نو عدد' پرسیاؤشاں دو ماشہ دھوکر ایک پاؤ پانی میں خوب جوش دیں' چھان کر چینی ڈال کر نیم گرم پی لیں۔ مفید و موثر مجرب ترین ہے۔ لاتعداد مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ (حکیم محمد سلیم' دنیاپور)

ہر مقصد پورا' ہر طرح کی حفاظت

کیا آپ کو پتہ ہے؟ قرآن پاک میں پانچ آیات ایسی بھی ہیں کہ ہر آیت میں دس "ق" ہیں اور جن کی تلاوت کرنے سے انسان کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے اور جس مقصد کیلئے پڑھی جائیں وہ مقصد پورا ہوتا ہے اور وہ دس "ق" والی پانچ آیت درج ذیل ہیں:۔ ① اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿البقرہ ۲۴۶﴾ ② لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿آل عمران ۱۸۱﴾ ③ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿النساء ۷۷﴾ ④ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿المائدہ ۲۷﴾ ⑤ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿الرعد ۱۶﴾ (غلام یٰسین رحمانی' مظفرگڑھ)

علم کے آڑ میں جہل بک رہا ہے

پاکستان جانے کی بڑی کشش میرے لیے یہ بھی ہوتی ہے کہ وہاں سے میں اپنی من پسند کتابوں کی خریداری کرتا ہوں جو اکثر بلواسطہ یا بلاواسطہ دین سے متعلق ہوتی ہیں۔ اس بار بھی ایک لمبی فہرست لے کر اردو بازار کراچی جا پہنچا جن کتابوں کو خریدنے کا متمنی تھا، ان میں ایسی تصنیفات شامل تھیں جو آسانی سے کسی دکان پر میسر نہیں تھیں۔ ایک بڑی دکان پر یہ طے پایا کہ مالک دکان اپنے ملازمین کے ذریعے ان کتابوں کو پورے اردو بازار میں تلاش کروائے گا' کتابیں ضخیم اور نادر ہونے کے باوجود بھی نہایت مناسب قیمت میں مجھے حاصل ہوگئیں۔ اسی اثناء میں میلے کچیلے کپڑوں میں ملبوس ایک شخص آیا اور اس نے کسی کتاب کا دکان مالک سے تقاضا کیا وہ ایک بہت چھوٹا سا کتابچہ تھا۔ اس غریب آدمی نے قیمت پوچھی تو دکاندار نے آٹھ سو روپے کہا!!! میں چونکا کہ مجھے تو ہزاروں صفحات کی نادر کتاب بھی چھ سو روپے تک میں حاصل ہورہی ہے تو پھر اس چند صفحات کے کتابچے میں ایسا کیا ہے جو یہ آٹھ سو روپے کا ہے؟ غریب گاہک نے تقاضا کیا کہ بھائی سات سو میں یہ کتابچہ دے دو مگر مالک دکان نے جھڑک کر کہا کہ ایک پیسہ بھی کم نہ ہوگا لینا ہے تو لو ورنہ نکلو!!! اس میلے کچیلے لباس والے نے آٹھ سو روپے جیب سے نکالے اور جھپٹ کر وہ کتابچہ لے لیا۔ میں حیرت سے یہ ماجرا دیکھتا رہا' اس کے جاتے ہی میں نے دکان مالک سے پوچھا کہ بھائی یہ کیسی کتاب تھی جس کی اتنی اہمیت ہے؟ دکاندار نے نرم لہجے میں کہا: سر آپ اسے چھوڑ دیں میں نے مسلسل اصرار کیا تو اس نے مجبور ہوکر بتایا کہ یہ ہندوؤں کے سفلی عملیات کی ایک تصنیف تھی جس کے منہ مانگے دام مل جاتے ہیں۔ اس نے مزید بتایا کہ اس طرح کی اور بھی کئی کتابیں ہیں اور سب سے زیادہ اردو بازار میں یہی بکتی ہیں۔ میری موجودگی میں ہی کتابیں سپلائی کرنے والا ایک شخص وہاں آیا تو میں یہ دیکھ کر دنگ رہ گیا کہ ان اسلامی یا علمی کتب کے بیچ میں کتنے ہی ایسے چھوٹے چھوٹے عملیات کے کتابچے رکھے ہوئے تھے جنہیں دکاندار نے فوری خرید لیا میں افسردہ دل سے وہاں کھڑا رہ گیا۔ آج میرا یہ بھرم بھی ٹوٹ گیا تھا کہ ان کتابچوں سے بھی دکانوں کی رونق صرف علم دوست اشخاص سے ہے یہاں تو علم کے عین درمیان میں جہل بک رہا تھا' یہاں تو دین کی صدا لگا کر کفر کا بازار گرم تھا' میں نے کتابوں کی قیمت ادا کی اور بوجھل قدموں سے گھر کی راہ لی۔ (عظیم الرحمٰن عثمانی' کراچی)

افسوس! تحریر نہ چھپ سکی: رمضان کا اہم رسالہ دو ماہ پہلے تیار ہوتا ہے۔ قارئین تحریریں تاخیر سے بھیجتے ہیں' آپ کی تحریریں محفوظ ہیں' باری آنے پر ضرور شائع ہوں گی۔

دل کی گرمی کا علاج: اگر ایک سیر گنڈیریاں رات کو اوس میں رکھ کر صبح نہار منہ چوس لی جائیں تو دل کی گرمی اور تیز دھڑکن دور ہوجاتی ہے اور صفرا کا غلبہ کم کر کے چڑچڑا پن بھی دور ہوجاتا ہے۔

پوشیدہ بیماری سے نجات کا حیران کن واقعہ

(پوشیدہ)

دل میں یہ یقین پختہ رکھا جو میرے آقا ﷺ نے فرمایا برحق ہے اور بے شک برحق ہے۔ الحمدللہ! اب میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن اب میں دو نفل اور ''وظیفہ حضور ﷺ'' میں اسے وظیفہ حضور ﷺ کہتی ہوں پابندی سے ادا کرتی ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک خاص قسم کی بیماری تھی' جب بھی گرم ختم ہوتی سردی شروع ہوتی تو میری شرمگاہ پر عجیب وغریب قسم کی الرجی ہوتی جس سے اندرونی حصہ تو متاثر ہوتا ہی میرا نیچے والا ہونٹ وہ بھی شدید متاثر ہوتا ہے۔ مجھے اتنی شدید قسم کی خارش ہوتی ہے کہ برداشت سے باہر ہوجاتا ہے۔ ہر قسم کے انجکشن لگوائے' کریمیں استعمال کیں مگر الرجی تھی کہ جانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ ایک رات مجھے شدید خارش ہورہی تھی' میاں صاحب اور بچے سو چکے تھے' سخت سردی کی رات' کوئی دوائی اثر نہ کررہی تھی۔ حتیٰ کہ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور میں اسی بے بسی کے عالم میں اپنے اللہ سے باتیں شروع کردیں کہ اے میرے اللہ! میں نے دوائیاں پیں' ہر طرح کے ٹیکے لگوائے مجھے کوئی فائدہ نہ ہوا اب مجھے شرم آتی ہے کسی کے سامنے بے پردہ ہونے کو۔۔۔ اسی طرح باتیں کرتے کرتے میں سوگئی۔ میں کیا سوئی میری قسمت جاگ گئی۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک تخت مبارک پر تشریف رکھے ہوئے ہیں۔ میں ساتھ نیچے بیٹھی ہوئی ہوں۔ آپ ﷺ اپنے اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ گفتگو فرمارہے ہیں' میں کسی کو نہیں دیکھتی بس نظریں جھکائے بیٹھی۔ اتنے میں حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اسے بھی شفاء مل سکتی ہے اگر یہ درود کے بعد سورۂ فاتحہ ایک بار اور نو بار سورۂ اخلاص پڑھ کر مجھے (ﷺ)' ازواج مطہرات اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ہدیہ کرے اور اسے نو بار ہماری زیارت ہوگی۔ یہ بات سن کر میں بے اختیار سر اٹھا کر دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ کو کو یہ بات فرمارہے ہیں تو میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی انگلی مبارک کا اشارہ میری طرف تھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی' میرے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تو آپ ﷺ کے چہرہ انور پر ایک لٹ مبارک گھوم رہی تھی اور اُس خوبصورت اور لاجواب گھنگھریالی زلف پر میری نظر رک گئی اور میری آنکھ کھل گئی تو جو آنکھیں روتی ہوئی سوئیں تھیں اب ان میں خوشی کے آنسو تھے۔ میں نے اسی وقت بغیر وضو ہی حضور نبی کریم ﷺ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھا اور پھر اٹھی وضو کیا سب سے پہلے تحفے کے طور پر آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دو نفل پیش کیے۔ پھر ظہر تک میں کافی حد تک بہتر ہوچکی تھی' اب ظہر کی نماز پڑھنے کے دوران خواب کا نقشہ میری آنکھوں میں گھوم گیا تو دل میں جیسے اللہ نے ڈال دیا ہو کہ پھٹکڑی اور میتھی کے بیج اچھی طرح ابال کر استنجا کرو' فوراً نماز ختم کی یہ پانی تیار کیا تو مجھے یاد آیا (پھٹکڑی اور میتھی دانہ ہموزن کا پانی سردیوں میں نیم گرم اور گرمیوں بنا کر رکھ لیں ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں ان شاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا) یہ نسخہ تو عبقری میں آیا تھا' خیر میں نے ایسا ہی کیا تو دل میں یہ یقین پختہ رکھا جو میرے آقا ﷺ نے فرمایا برحق ہے اور بے شک برحق ہے۔ الحمدللہ! اب میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن اب میں دو نفل اور'' وظیفہ حضور ﷺ'' میں اسے وظیفہ حضور ﷺ کہتی ہوں پابندی سے ادا کرتی ہوں۔ میری طرف سے تمام قارئین کو بھی اجازت ہے جیسے مجھے شفاء ملی اللہ میرے آقا ﷺ کی امت کی ہر بندی کو شفاء نصیب ہو' خاص کر پردہ کرنے والی بیماریوں سے۔ آمین!۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

برائے عرق النساء

ھوالشافی: سبز الائچی ایک تولہ' مصطگی رومی دو تولہ' سورنجان شیریں دو تولہ' ایلوا دو تولہ' سقمونیا ایک تولہ۔ سب کو الگ الگ کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ چند قطرے پانی ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک: تین دن دو، دو گولیاں تینوں وقت' ایک گلاس نیم گرم پانی کے ساتھ کھانے کے بعد۔ چھ دن ایک، ایک گولی تینوں وقت پانی کے ساتھ۔ تین دن وقفہ کے بعد ان شاء اللہ درد ختم ہوجائے گا۔ اگر اس کے بعد ضرورت پڑے تو چھ دن ایک گولی صبح اور ایک گولی شام پانی کے ساتھ لیں۔ ان شاء اللہ عرق النساء ختم ہوجائے گا۔ اس کے استعمال سے سیاہ دست آئیں گے لیکن دوا کا استعمال بند نہ کریں۔ پرہیز: تمام بادی چیزیں چاول، دہی، آلو، آم، بیسن، چنے اور تمام دالیں' بڑے کا گوشت وغیرہ۔ (حیات الرحیم خان' سانگھڑ)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جولائی بروز ہفتہ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 23 منٹ تک' 21 جولائی بروز منگل مغرب تا عشاء' 29 جولائی بروز بدھ سہ پہر 3 بجے سے لیکر 4 بجکر 21 منٹ تک یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، دردِ دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھروالوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دو سال سے مسلسل عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں' الحمدللہ! میں اس سے روحانی وطبی حوالے سے بہت فیض یاب ہوا ہوں۔ میری بہت سی گھریلو وکاروباری الجھنیں' پریشانیاں اس رسالے میں موجود وظائف سے حل ہوئیں اور اس میں موجود چھوٹے چھوٹے ٹوٹکوں سے میری اور میرے اہل وعیال کی بہت سی بیماریاں ختم ہوئیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! عبقری رسالے میں آنے والی ماہانہ روحانی محفل میں اپنے مسائل کے حل کیلئے ہر ماہ ضرور کرتا ہوں۔ ہر گرمیوں کے آغاز میں مجھے شدید گرمی ہوجاتی جس کی (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

تسلیم فرحت شازیہ صدیقی

عید پر آزمائیے صدیوں پرانے خوبصورتی کے ٹوٹکے

اکثر خواتین کو موسم کی مناسبت کے برعکس میک اپ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے جو نہ صرف ان کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ ان کیلئے کئی مسائل بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ اس عید پر موسم کیسا ہوگا؟

جی ہاں! رمضان تیزی سے گزر رہا اور چند دنوں کے بعد عید بھی آجائے گی۔ ہوسکتا ہے کہ اس عید پر آپ نے کہیں گھومنے پھرنے یا رشتہ داروں کے ہاں جانے کا پروگرام بہت پہلے سے بنا رکھا ہو تاہم آپ عید سے صحیح معنوں میں اسی وقت لطف اندوز ہوسکتی ہیں جب آپ کی تیاری بھی مکمل ہو' بالخصوص آپ کا صحت مند اور خوش باش اور تازہ دم نظر آنا بہت ضروری ہے یقیناً اس کیلئے آپ کو میک اپ سے بھی مدد لینی پڑے گی۔ بعض خواتین کی جلد کے کچھ مسائل کا سامنا بھی ہوگا جو چاہتی ہوں گی کہ عید سے پہلے پہلے ان کی جلد کے سارے مسائل حل ہوجائیں تو پریشان ہونا چھوڑ دیجئے! ہم آپ کیلئے لائے ہیں داغ دھبوں اور چھائیوں سے نجات کے صدیوں پرانے طریقے اور ساتھ گرمیوں میں میک اپ کے جدید طریقے جن کو آزما کر آپ کی جلد چند ہی دنوں میں بالکل فریش اور تازہ دم ہوجائے گی۔ **صبح کی سیر:** صبح کی سیر کی اہمیت سے آپ یقیناً آگاہ ہوں گی' اگر ممکن ہو تو سحری کھانے کے بعد کھلی فضا یا چھت پر چڑھ کر لمبے لمبے سانس لیں۔ سحری کرنے سے پہلے چھت پر یا لان میں چہل قدمی ضرور کریں۔ **آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کا خاتمہ:** رات کو پانچ عدد بادام کی گریاں پانی میں بھگودیں' سحری میں چھلکا اتار کر نہار منہ ایک ایک بادام چبا کر اس طرح کھائیں کہ لعاب دہن (تھوک) کے ساتھ مل جائے۔ اس کے بعد ایک کپ دودھ بالائی اتار کر پی لیں' رنگت نکھرے گی اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے میں آہستہ آہستہ دور ہوجائیں گے۔ اب ہم آپ کو رنگت نکھارنے اور آپ کو جاذب نظر بنانے کیلئے ایسے ٹوٹکے بتاتے ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں۔ ☆ بیسن لے کر رکھ لیں' صبح سویرے کچے دودھ کی آدھی پیالی میں بیسن یا ابٹن ڈال کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لیپ کریں' دو منٹ کے بعد انگلیوں کی پوروں سے نیچے سے اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ملیں۔ ابٹن نیچے گرتا جائے' یہاں تک کہ چہرہ صاف ہوجائے' اب چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں' آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں پھر کسی صاف ستھرے تولئے یا ٹشو پیپر سے چہرہ صاف کرلیں۔ دودھ کی خوشبو دور کرنے کیلئے ٹیلکم پاؤڈر ہتھیلیوں پر مل کر چہرے کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ تھپتھپائیں۔ چہرے کی جلد نرم بلکہ مخملی سفید ہوجائے گی۔ ☆ بعض خواتین یا نوجوان لڑکیوں کے چہرے پر چھائیاں سی پڑجاتی ہیں' جگر کی گرمی بھی اس کا باعث ہوسکتی ہے جگر کی گرمی دور کرنے کیلئے دس گیارہ دانے عناب لے لیں اور رات کو کسی مٹی کے پیالے میں بھگودیں۔ صبح نہار منہ ان دانوں کو مسل کر موٹی ململ کے کپڑے سے چھان کر شکر ملا کر پی لیں۔ اکیس بائیس دنوں بعد نتائج سامنے آنے شروع ہوجائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ زیادہ چکنائی اور گرم تاثیر والی چیزوں بالخصوص گڑ، تیل، بینگن، مسور کی دال، پکوڑے، سموسے وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ☆ آدھے لیموں کا رس، ہلدی آدھا چائے کا چمچ، بیسن دو کھانے کے چمچ ملا کر پیسٹ بنالیں اور اس کا ماسک چہرے پر لگائیں۔ چھائیاں کافی حد تک ختم ہوجائیں گی۔ ☆ سفید تل لیجئے اور بھینس کے دودھ میں ڈال کر پیس لیں اور رات سوتے وقت چہرے پر ملیں۔ صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ چھائیاں دور ہوجائیں گی اور چہرہ کھل اٹھے گا۔ دن میں بھی چہرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں' روزانہ تین بار کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ ☆ بادام تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھ دیں پھر اسی پانی میں بادام پیس لیں اور یہ آمیزہ رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح کسی معیاری صابن سے منہ دھولیں۔ ☆ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ چہرے پر جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں۔ انہیں دور کرنے کیلئے روزانہ دس منٹ تک چہرے اور گردن پر زیتون یا روغن بادام کا مساج کریں پھر جلد کی مناسبت سے اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ جھریوں کے ساتھ ساتھ یہ ٹوٹکہ چھائیوں کیلئے بھی مفید ہے۔ ☆ ایک انڈے کی سفیدی کو اچھی طرح پھینٹ لیں۔ جب خوب جھاگ بن جائے تو اس میں ایک چمچ شہد ملالیں اور چہرے پر ماسک لگائیں' پندرہ منٹ بعد منہ دھولیں' ہفتے میں دوبار یہ عمل کریں' جھریاں دور ہوجائیں گی اور چہرے کی رنگت نکھر آئے گی۔ ☆ دس تولہ شہد میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لیپ کریں اور پندرہ منٹ بعد منہ دھولیں۔ جھریاں ختم ہونے کے علاوہ جلد کے زیادہ کھلے مسام بھی بند ہوجائیں گے۔ ☆ چہرے کی رنگت کو نکھارنے کیلئے تھوڑا سا خشک پودینہ ایک گلاس پانی میں ابال کر بوتل میں بھرلیں اور فریج میں رکھ دیں پھر روزانہ صبح نہار منہ باقاعدگی کے ساتھ ایک چوتھائی چائے کا کپ پئیں۔ چہرے کی رنگت میں بہتری آنا شروع ہوجائے گی۔ ☆ تھوڑا سا خشک دودھ لے کر انڈے کی سفیدی میں پھینٹ کر پانچ سے دس منٹ چہرے پر لیپ کریں۔ اس کے بعد چہرہ دھولیں' رنگت نکھری نکھری نظر آئے گی۔ ☆ لیموں پانی میں ملا کر پئیں' چھلکے سے چہرے پر مساج کریں چاہیں تو چھلکے پر شہد بھی لگالیں' پندرہ منٹ بعد منہ دھولیں۔ اس کے علاوہ دن میں تین مرتبہ خاصے ٹھنڈے پانی سے منہ دھوئیں۔ چہرہ تروتازہ رہے گا۔

میک اپ اب موسم کے مطابق کریں: اکثر خواتین کو موسم کی مناسبت کے برعکس میک اپ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے جو نہ صرف ان کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ ان کیلئے کئی مسائل بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ اس عید پر موسم کیسا ہوگا؟ اور اسی کے مطابق اپنے میک اپ کے سامان میں رد و بدل کریں۔ اس عید پر اپنے سامان میں سن بلاک اور سن اسکرین لازمی رکھیں ورنہ آپ یقیناً کالی پڑجائیں گی۔ میک اپ ہمیشہ عمر کی مناسبت سے کریں۔ فیشل کریں' مساج کریں' ماسک لگائیں' اچھی کمپنی کا کاسمیٹک استعمال کریں۔ دھوپ میں نکلنے سے پہلے سن بلاک کریم چہرے' بازوؤں' ہاتھوں اور پاؤں پر استعمال کریں۔ صبح و شام چہرے کی صفائی کے بعد موئسچرائزر لگائیں۔ تولیہ، برش، صابن اور دیگر چیزوں کو استعمال کرتے ہوئے خود سے نرمی کا سلوک کریں اور سب سے اہم بات یہ کہ خوش رہیں۔ خوشی آپ کے چہرے کی رونق کو بڑھا دیتی ہے۔ **اپنے بالوں کا خاص خیال رکھیں:** اپنے بالوں کا خاص خیال رکھیں' اگر آپ کے بال صاف نہیں ہوں گے تو چہرے کی خوبصورتی بھی ماند پڑجائے گی۔ عید پر سیر و تفریح یا رشتہ داروں سے ملنے کے بعد جب آپ اپنے کمرے میں آئیں تو بستر پر جانے سے پہلے کلینزنگ ملک کو تھوڑا سا روئی پر لگالیں اور اس سے اچھی طرح چہرے کو صاف کریں' آخر میں کسی اچھے سے کلینزنگ لوشن سے چہرے کو ایک بار پھر صاف کریں تو آپ کے چہرے سے سفر کی ہر قسم کی تکان غائب ہوجائے گی اور آپ صبح بالکل فریش اور تازہ دم اٹھیں گی۔ اگر اس تھوڑی سی محنت سے آپ کی قدرتی خوبصورتی اور دلکشی برقرار رہتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں آپ جگہ، مقام، ماحول اور موسم کی تبدیلی کے ناخوشگوار اثرات سے محفوظ رہتی ہیں تو یقیناً یہ سودا کچھ مہنگا نہیں ہے۔

انسان اورغم دونوں جڑواں پیدا ہوتے ہیں۔ مصائب کا مقابلہ صبر سے اور دشمن کا مقابلہ ذہانت سے کرو۔ دنیا کو ضرورت اور راحت کی حد تک مختصر رکھنے میں ہی عافیت ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

آخرت سے غفلت کیسی حماقت ہے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ان کے مجذوبانہ حال کی وجہ سے بادشاہ ہارون الرشید ان سے دل لگی کرلیتا تھا مگر بادشاہ کے دلی عقیدت مندی کے باوجود دل میں شاہ بہلول کا بڑا احترام تھا۔ انہوں نے اپنے درباریوں کو حکم جاری کیا تھا کہ شاہ بہلول کسی بھی وقت آئیں ان کو روکا نہ جائے بلکہ میرے پاس بلا لیا جائے۔ ایک روز ہارون الرشید دربار میں بیٹھا تھا کہ شاہ بہلول آگئے۔ بادشاہ کو حسب معمول مزاح کی سوجھی۔ اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت چھڑی تھی' اس نے وہ شاہ بہلول کو دی اور کہا کہ اگر آپ کو اپنے سے زیادہ کوئی بے وقوف آدمی مل جائے تو یہ چھڑی آپ اس کو دے دیں۔ شاہ بہلول نے وہ چھڑی بڑے شوق سے قبول کی اور چل دیئے۔ تین سال کے بعد ہارون الرشید بیمار ہوا اور بستر مرگ پر پہنچ گیا' شاہ بہلول عیادت کیلئے تشریف لائے' مزاج پرسی کی' ہارون الرشید کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وقت قریب ہے۔ اس نے کہا کہ مزاج کیا پوچھتے ہو' سفر کی تیاری ہے۔ شاہ بہلول نے سوال کیا: کہاں کا سفر درپیش ہے؟ ہارون الرشید نے جواب دیا کہ آخرت کا' شاہ بہلول نے پھر سوال کیا کتنے روز کا سفر ہے؟ ہارون الرشید نے جواب دیا: آپ بھی دیوانے ہی رہے' بھلا آخرت کے سفر سے بھی کوئی جا کر واپس آتا ہے۔ شاہ بہلول نے پھر سوال کیا؟ کتنا لشکر' سامان اور خدمت گزار آگے روانہ کیے؟ بادشاہ نے جواب دیا آپ کیسی احمقانہ بات کرتے ہیں' وہاں کے سفر میں کون لشکر سامان اور خدمت گزار بھیج سکتا ہے؟ شاہ بہلول نے اپنی عباء کے اندر سے وہ چھڑی نکالی جو تین سال قبل ہارون الرشید نے انہیں دی تھی اور یہ کہہ کر بادشاہ کو واپس کی کہ آپ کے حکم کی تعمیل میں تین سال سے میں کسی ایسے شخص کو تلاش کر رہا تھا جو مجھ سے زیادہ احمق اور بے وقوف ہو مجھے اپنے سے زیادہ آپ کے علاوہ احمق اور بے وقوف آج تک نہیں ملا۔ اس لیے کہ آپ چند دن کے سفر پر جاتے ہیں تو جانے سے پہلے کتنا سامان سفر' لشکر اور کتنے خدمت گزار آگے روانہ کرتے ہیں اور آخرت کا اتنا اہم اور طویل بلکہ ہمیشہ کا سفر درپیش تھا آپ نے وہاں کیلئے کچھ بھی انتظام نہیں کیا۔ لہٰذا مجھ سے زیادہ احمق اور بے وقوف آپ آج مجھے ملے ہیں۔ میں نے یہ چھڑی آج تک محفوظ رکھی تھی اور آپ کے حکم کی تعمیل میں یہ میں آپ کو دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر چھڑی بادشاہ کے حوالہ کی اور چل دیئے۔

ہارون الرشید بہلول مجذوب کی حکیمانہ نصیحت سن کر بلک بلک کر رونے لگا اور کہا: بہلول واقعی ہم ساری عمر آپ کو دیوانہ سمجھتے رہے مگر واقعی ہارون الرشید سے زیادہ کون احمق ہوگا جو اتنے اہم سفر کی تیاری سے غافل رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی اس سے زیادہ بے وقوفی اور حماقت کیا ہوگی کہ اتنے اہم اور حقیقی سفر کی تیاری سے غافل رہے جبکہ ایک لمحہ اور ایک سانس کیلئے اس کا اطمینان نہیں کہ یہ سفر نہ جانے کس لمحے درپیش ہو جائے' کون بڑے سے بڑا شہنشاہ اور حکیم اس بات کی ضمانت لے سکتا ہے کہ انسان کا جو سانس اندر آگیا اس کے باہر نکلنے تک موت اس کو مہلت دے گی اور جو سانس باہر نکل گیا اس کے اندر آنے تک اس کی زندگی اس سے وفا کرے گی۔ پھر اس دھوکے کی زندگی پر بھروسہ کرکے آخرت کے حقیقی گھر کو بھول جانا کیسا دیوانہ پن ہے۔

پیارے نبی کریم ﷺ نے کیسی سچی اور پیاری بات فرمائی: ''عقل مند انسان وہ ہے جو نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے بعد کی تیاری کرے۔'' اپنے ہاتھوں نہ جانے کتنے انسانوں کو ہم دفن کرتے ہیں۔ اپنی ان ہی آنکھوں کے سامنے کتنے عزیزوں' رشتہ داروں' دوستوں اور رفقاء کو اس دنیا سے خالی ہاتھ جاتا دیکھتے ہیں مگر پھر بھی اس حقیقی گھر آخرت کی تیاری سے غافل رہ کر اس دنیا کی رنگ و بو میں قیامت تک اس دنیا میں رہنے کی امیدوں کے ساتھ مست رہتے ہیں اور اپنی عقل مندی اور دانائی پر فخر کرتے ہیں۔ امام حسن بصری نے کیسی پیاری بات کہی کہ اگر کوئی آدمی یہ نذر مان لے کہ وہ دنیا کے عقل مند ترین لوگوں کی دعوت کرے گا تو اسے زاہد فی الدنیا لوگوں کی دعوت کرکے یہ نذر پوری کرنی پڑے گی۔ اس لیے کہ زاہدین ہی دنیا کے عقل مند ترین لوگ ہیں جو آخرت کی فکر میں دنیا کو نظر انداز کرتے ہیں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد حَلِیْمٌ الْکَرِیْمُ. عَفُوٌّ کَرِیْمٌ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں' یہ رسالے مجھے میری دوست نے آج سے دو سال پہلے گفٹ کیا تھا' اس دن سے لے کر آج تک میں ہر ماہ باقاعدگی سے اس کو پڑھتی ہوں۔ اس رسالے نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل ہمارے گھریلو حالات بہت زیادہ خراب ہوگئے جس کی وجہ سے مجھے شدید ڈپریشن ہوگیا۔ میرے گھر والوں نے میرا بہت سے نفسیاتی ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر میری حالت نہ سنبھلی۔ پھر میری والدہ نے مجھے ڈپریشن سے نجات کیلئے مراقبہ کرنے کو کہا۔ میں نے ہر روز فجر کے بعد اور عشاء کے بعد عبقری میں دیا گیا مراقبہ دیئے گئے طریقے کے مطابق کرنا شروع کردیا۔ صرف دو ماہ کے اندر اندر میری دماغی حالت بالکل درست ہوگئی۔ میرا چیخنا' چلانا' بلاوجہ رونا' ہر وقت گم سم رہنا سب ختم ہوگیا۔ الحمدللہ! بے شک مراقبہ ہر مسئلہ کا حل ہے۔ (ش، م)

جتنی کم اتنی مفید: لیچی کی جتنی بھی مقدار تھوڑی کھائی جائے اتنی ہی یہ زیادہ مفید ہوتی ہے۔دن میں چھ چھ گھنٹے بعد دو دو دانے کھانے سے یہ خون صالح پیدا کرتی ہے۔

کیا رمضان 2014ء نے ہمیں بہتر بنایا

نبیل افتخار، راولپنڈی

ہم سٹیکر سے آم کا عیب چھپا کر بیچتے ہیں۔کیا بنے گا ہمارا۔۔۔؟ عبقری کے ہی ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ ایک صاحب جو کپڑا بیچتے تھے وہ بادل اور اندھیری میں جب روشنی کم ہوتی ہے اس روز کپڑا بیچنے نہیں نکلتے تھے کہ لوگ اس مال کو ٹھیک سے دیکھ نہیں سکیں گے۔

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے زندگی دی اور آپ لوگوں کے ساتھ ہم نے بھی سال 2014ء کا رمضان گزارا۔ مسجدوں میں وہی منظر اور ترتیب رہی جو کہ ہمیشہ سے ہے کہ پہلے پانچ یا چھ روزے فل رش رہا اس کے بعد نمازی تیزی سے کم ہونے لگے اور آخری دس دنوں میں ایک بار میں نے دیکھا کہ نو عدد نوجوان لڑکے اپنے ایک دوست کی گاڑی کو جو سٹارٹ نہیں ہو رہی تھی اسے سٹارٹ کرنے کیلئے جتے ہوئے تھے' کوئی ساڑھے تین بجے سے وہ اسی کام پر لگ گئے تھے ہر کوئی مکینک بن رہا تھا' ہر کوئی مشورہ دے رہا تھا' ہر کوئی حصہ ڈال رہا تھا حتیٰ کہ میں عصر کی نماز جماعت سے پڑھ کر واپس آیا تو واپسی پر انہیں وہیں کھڑے ہنسی مذاق کرتے اور گاڑی پر جھکے دیکھا۔ کسی کے دل میں ذرا خیال نہیں آیا کہ میں رمضان کے مہینے میں یہاں وقت ضائع کر رہا ہوں اور عصر کی جماعت فوت ہو رہی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کا وہ فرمان بڑا یاد آیا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ والعصر ان الانسان لفی خسر" عصر کے وقت کی قسم یا (گزرتے وقت کی قسم) تحقیق انسان خسارے میں ہے۔

ایک صاحب کو میں نے بارہا دیکھا کہ ہم مغرب کی نماز پڑھ کر واپس جا رہے ہوتے تو وہ ہمیں ایک کونے میں چھپ کر سگریٹ پیتے نظر آتے۔ شاید گھر والوں سے چھپ کر افطاری کے بعد نشہ پورا کر رہے ہوتے تھے۔ ایک بار میں تراویح پڑھ کر گھر جا رہا تھا کہ ایک گھر کے باہر بہن بھائی کھیل رہے تھے' چھوٹے بچے نے اچانک معصومیت سے پوچھا انکل آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا میں تراویح پڑھ کر آ رہا ہوں۔ بچہ اپنی بہن سے کہنے لگے" تو پھر ہمارے ابو کیوں تراویح پڑھنے نہیں جاتے"۔ بہن بولی وہ ٹی وی جو دیکھتے رہتے ہیں۔ ایک صاحب نے سارا رمضان کبھی تراویح نہیں پڑھی۔ ایک روز میں پوچھ بیٹھا کہ آپ تراویح کیلئے کیوں نہیں آتے۔ ان کا جواب سنیں بولے "میرے مسلک کی مسجد بہت دور ہے میں وہاں جا نہیں سکتا اس لئے اس مسجد میں نہیں آتا"۔ واہ مزا آ گیا جواب سن کر آپ کو مزہ آیا؟ رمضان کے مہینے میں میں ہر شام عصر کی نماز پڑھ کر پھل وغیرہ لینے بازار جاتا۔ خصوصاً میں نے آم خریدنے ہوتے تھے۔ ہر روز میری دکانداروں سے بحث اور تلخ کلامی ہوتی تھی۔ وجہ سنیں ہر دکاندار کا حال یہ تھا کہ ان کے دو مطالبے ہوتے تھے جو میں کبھی نہیں مانتا تھا اور نتیجتاً بحث مباحثہ ہوتا ان کا مطالبہ نمبر ایک یہ ہوتا" قیمت ہم اپنی مرضی کی لیں گے۔ مطالبہ نمبر دو آپ پھل کو ہاتھ بھی نہ لگائیں جو ہمارا دل کرے گا ہم دیں گے' بڑے اور اچھے آم کو وہ ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتے اور خود سوراخ والا یا چھوٹے اور نرم آم اٹھا اٹھا کر ڈالتے۔ اتنے ایماندار لوگ تھے کہ جس آم میں سوراخ ہوتا اسے خوبصورت چھوٹا سٹیکر لگا کر چھپایا ہوتا تھا۔

کیا ہم انہی بزرگوں کے پیروکار ہیں جن میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی گزرے ہیں جو اپنے شاگرد کو منع کر کے گئے تھے کہ اس کپڑے کے تھان میں ایک معمولی سوراخ ہے اس لئے اسے بیچنا نہیں اور خود کسی کام سے چلے گئے واپس آئے تو شاگرد بھول کر وہ تھان بیچ چکا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو بہت افسوس ہوا۔ گھوڑے پر گئے اور کئی گھنٹے ڈھونڈ کر اس آدمی کو تلاش کیا اور اس سے معافی مانگی اور فرمایا کہ لائیں وہ کپڑا واپس کر کے اپنے پیسے واپس لے لیں۔ وہ آدمی سخت متاثر ہوا اور کہنے لگا حضور' میں راضی میرا رب راضی' مجھے کوئی اعتراض نہیں' آپ جائیں مگر حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عیب والی چیز بیچنی ہی نہیں۔ بہت اصرار کے بعد کپڑا واپس لے گئے اور ہم سٹیکر سے آم کا عیب چھپا کر بیچتے ہیں۔ کیا بنے گا ہمارا۔۔۔؟ عبقری کے ہی ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ ایک صاحب جو کپڑا بیچتے تھے وہ بادل اور اندھیرے میں جب روشنی کم ہوتی ہے اس روز کپڑا بیچنے نہیں نکلتے تھے کہ لوگ اس مال کو ٹھیک سے دیکھ نہیں سکیں گے۔

22 رمضان المبارک کی دوپہر مجھے لالہ موسیٰ تک جانا پڑا۔ ویگن اڈے پر پہنچا تو انتہائی سخت گرمی تھی وہاں بغیر اے سی والی ویگن 220 روپے کرایہ لے رہی تھیں اور اے سی والی ویگن 280 روپے کرایہ مانگ رہی تھی۔ میں اور دیگر مسافر سہولت کیلئے فوراً اے سی والی گاڑی کا کرایہ دے کر بیٹھ گئے۔ ڈرائیور اے سی آن نہیں کر رہا تھا۔ سواریاں چیخیں کہ اے سی آن کرو تو پہلا بہانہ کیا کہ یہاں دھوپ سیدھی پڑ رہی ہے' گاڑی اڈے سے نکلتی ہے تو آن کرتا ہوں' لوگ چپ ہو گئے۔ ذرا دیر بعد گاڑی چل پڑی جس نے بھی کرایہ دینا تھا وہ تو اڈے پر دے چکا تھا' گاڑی اڈے سے نکل گئی تو اس نے اے سی نامی چیز کو آن کیا۔ دو منٹ تو لوگوں نے صبر کیا پھر سب کو اندازہ ہو گیا کہ اے سی حبس اور گرم ہوا پھینک رہا ہے۔ سواریاں بولیں ڈرائیور صاحب اے سی تو ٹھنڈا نہیں کر رہا؟ ڈرائیور انتہائی بدتمیزی سے بولا اتنی جلدی گاڑی ٹھنڈی نہیں ہوتی جس نے اترنا ہے وہ اتر جائے۔ کوئی پاگل تھا کہ اکیلا چار پانچ میل واپس جاتا اور کس نے کرایہ واپس کرنا تھا۔ تو جناب۔۔۔۔!!! لالہ موسیٰ تک اے سی نے کام نہیں کیا۔ اے سی ٹھیک ہوتا تو کام کرتا۔ آدھے یا پونے گھنٹے بعد لوگوں نے تنگ آ کر کھڑکیاں کھول لیں۔ باہر سے آنے والی گرم ہوا اندر کے حبس سے کہیں بہتر تھی۔ کیا ویگن والوں کیلئے یہ رمضان نہیں تھا، کیا انہیں رمضان میں مغفرت اور رحمت کی ضرورت نہیں تھی؟ ضرورت تو ہوگی مگر شاید رحمت اور مغفرت سے زیادہ انہیں کیش کی ضرورت تھی۔ کیا رمضان نے ہماری زندگیوں پر کوئی مثبت اثر نہیں ڈالا؟ کیا یہ رمضان بھی ہمارے لئے عام مہینوں جیسا ایک مہینہ تھا۔ کیا عالموں کی تقریروں نے، خطیبوں کے خطبوں نے، مصنفوں کی تحریروں نے، علماء شعلہ بیان کی ولولہ انگیز تقریروں نے ہمارے اندر ذرا بھی تبدیلی پیدا نہیں کی؟ کیا اپنے پیاروں کو اپنے سامنے دفن ہوتا دیکھ کر، کیا نوجوان لوگوں کو اچانک مرتا دیکھ کر ہمارا دل نہیں پگھلتا، کیا تبلیغیوں کی تبلیغ نے، کیا نعت خوانوں کی نعت خوانی نے، کیا میلاد کی محفلوں نے، کیا پیروں کی بیعت نے، کسی چیز نے ہمارے معاشرے کو تبدیل نہیں کیا؟ آخر کیوں؟ 29 جولائی کو عید تھی 28 جولائی کو رمضان شریف ختم ہوا۔ چاند رات سے لے کر یعنی 28 جولائی سے لے کر 31 جولائی تک صرف چار دن کے چند ایک واقعات جو کہ یکم اگست کے روزناموں میں شائع ہوئے ہیں وہ آپ ضرور پڑھیں کیونکہ صرف چاند رات اور عید والے دن پورے پاکستان میں سینکڑوں قتل' خودکشیاں اور ڈکیتیاں ہوئیں۔۔۔ اور اپنے ذہن میں ایک تصویر بنائیں کہ رمضان ختم ہوتے ہی ہم نے کیا شروع کر دیا؟ یہ تفصیلات ایک بار ضرور پڑھیں صرف یہ اندازہ لگانے کیلئے کہ کیا رمضان ہماری زندگیوں میں ذرا بھی تبدیلی نہیں لا رہا؟ آخر کیوں۔۔۔؟؟؟

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

پورا سال پیسوں کی ریل پیل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج قارئین کو رمضان المبارک کے ایک خاص ترین عمل کی طرف متوجہ کررہی ہوں جس کے کرنے سے سارا سال بٹوہ (پرس) یا تھیلی پیسوں سے بھری رہے گی اور کبھی خالی نہیں ہوگی لیکن یہ عمل سال میں صرف ایک بار 27 رمضان المبارک کی رات کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے اب تک سینکڑوں افراد مستفید ہوچکے ہیں۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ عمل یہ ہے کہ جو کے سات دانے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ "یَارَزَّاقُ" پڑھیں اور اپنے بٹوے (پرس) یا تھیلی میں کسی پلاسٹک کی تھیلی میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ آپ کی تھیلی وغیرہ سارا سال نوٹوں سے بھری رہے گی۔ یاد رہے کہ یہ عمل صرف 27 رمضان المبارک کی رات ہی کیا جاتا ہے اور دانے بھی صرف جو کے لینے ہیں۔ انشاء اللہ روزی کشادہ ہوگی، رزق فراخ ہوگا اور اللہ رب العزت کی نعمتیں، رحمتیں، برکتیں اور فضل و کرم نازل ہوگا۔ (طیبہ نزاکت، بہاولپور)

میری دادی اماں کے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ خیریت سے ہوں' میں گنہگار آپ کو ہر پل دعائیں دیتا رہتا ہوں اور انشاء اللہ دیتا رہوں گا۔ اللہ آپ کو' آپ کے گھر والوں کو آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین! میری دادی اماں کے پاس ان کے دو آزمودہ نسخے ہیں جو میں قارئین کیلئے ارسال کررہا ہوں۔ یہ نسخے میری دادی اماں گھر میں بچوں کو بہت استعمال کراتی ہیں۔ یہ الٹی بڑوں کی ہو یا چھوٹوں کی یا بچوں کو کھانسی' نزلہ و زکام ہو دست ہوں بدہضمی ہو اللہ کی رحمت سے شفاء ہوتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** سوکھا پودینہ ایک چٹکی' سونف ایک چٹکی' دو عدد چھوٹی الائچی کو تھوڑا سا پھاڑ دیں۔ گرمیوں میں حسب ذائقہ مصری ڈالیں اور سردیوں میں شہد ڈالیں' تین پیالی پانی ڈال کر پکائیں جب ایک پیالی رہ جائے اسے اتار کر نیم گرم پلائیں۔ میری دادی اسے سوکھی گوبر کے انگاروں پر پکاتی ہیں۔ دوسرا نسخہ: بعض اوقات جسم پر ایک دانہ نکلتا ہے شاید سرائیکی میں اسے کھکر بروڑی کہتے ہیں۔ اس کیلئے میری دادی کو کسی نے یہ لیپ بتایا تھا۔ **ھوالشافی:** لمبی کابلی والی کشمش جو کھجور کے برابر لمبی ہوتی ہے۔ تین یا دو عدد، جسم پر دانہ زیادہ بڑا ہو تو زیادہ کرلیں۔ مکھن چنے کے برابر، ان کو اچھی طرح کوٹیں' پیسیں، تھوڑا پانی بھی ملاتے جائیں جب اچھی طرح مکس ہوجائے تو اس لیپ کو سوتی کپڑے کے اوپر ڈال کر دانے کے اوپر لگادیں' کچھ دیر بعد چپک جائے گا اگلے دن اسے اتار دیں۔ اگر اتارنے میں مشکل ہو تو اس کے کونوں پر تھوڑا پانی ڈالیں اتر جائے گا۔ صفائی کرکے دوسرا لگادیں۔ یہ دانہ میری دادی اور ماموں کی کمر پر نکلا تھا۔ اس سے یہ دانہ جلدی پھٹ کر ختم ہوجاتا ہے۔ جن قارئین کو ان نسخہ جات سے فیض ملے وہ میری دادی کیلئے ضرور دعا فرمائیں۔ (محمد ممتاز رشید' لورالائی)

میرے آزمائے نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ تحریریں ہیں جو میں قارئین کی خدمت میں نذر کررہا ہوں۔ **الرجی کیلئے نسخہ:** جن افراد کو صبح اٹھ کر بہت زیادہ چھینکیں آتی ہوں وہ روزانہ صبح کو نہار منہ 21 عدد بھوری مرچ (سفید مرچ) جو کہ پنسار سے عام مل جاتی ہیں ثابت ہی پانی سے نگل لیں' سات دن بلاناغہ اگر پھر بھی چھینکیں آتی ہوں تو سات دن اور استعمال کریں' انشاء اللہ الرجی ختم ہوجائے گی۔ **حیض کیلئے:** جن خواتین کو حیض درد کے ساتھ آتا ہو تو وہ خواتین ریوند خطائی 25 گرام لے کر اس کی سات پڑیاں بنالیں' روزانہ ایک پڑی پانی سے استعمال کریں' رکا ہوا حیض چل پڑے گا اور درد بھی ختم ہوجائے گا۔ **نزلہ، کیرا اور جمی ہوئی بلغم کیلئے:** ادرک، دارچینی ہموزن بڑی الائچی ایک عدد کا قہوہ صبح و شام پئیں، چند دن کے استعمال سے یہ مرض ختم ہوجائے گا۔

خشک کھانسی: جن افراد کو خشک کھانسی ہو تو رات سرسوں کا تیل انگلی پر لگا کر مقعد میں لگائیں' سرسوں کا تیل مقعد کے اندر لگنا چاہیے' انشاء اللہ ایک ہی رات میں شفاء مل جائے گی۔ ورنہ دوسری رات پھر اسی طرح کرلیں' یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا ہے۔ **دیمک سے نجات کا ٹوٹکہ:** یہ ٹوٹکہ ایک فرنیچر پالش والے نے دیا تھا۔ اینٹرین کی ایک بوتل میں ایک کوارٹر مٹی کا تیل ملا کر سرنج کے ذریعے سے دیمک لگے سوراخوں میں ڈال دیں' دیمک کا کیڑا ختم ہوجائے گا۔ اینٹرین ہارڈ ویئر کی دکان سے مل جاتی ہے۔ یہ محلول سوراخوں میں ڈالنا ہے فرنیچر وغیرہ کو اس سے محفوظ بنا سکتے ہیں۔

کمر میں درد ہو یا جوڑ میں سب ختم

بعض لوگوں کے کسی جوڑ یا کمر میں کوئی محنت کا کام کرنے یا وزن اٹھاتے وقت شدید درد ہوتا ہے اور عام حالت میں بالکل ٹھیک محسوس کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے ایک نہایت ہی مفید نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** سفید موصلی دو تولہ' ستاور دو تولہ' بہو پھلی چار تولہ' ماجو پانچ دانے تمام اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر بعد میں مکس کرلیں۔ آدھا چمچ صبح تازہ پانی اور رات کو ایک پیالی نیم گرم دودھ کے ساتھ کھالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہوجائے گا۔ **نوٹ:** بہو پھلی چار تولہ اس لیے ہے کہ یہ ساری باریک نہیں ہوتی' آخر میں سفید سفید لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچ جاتے ہیں' ان کو پھینک دیں' شامل نسخہ نہ کریں۔ سفید موصلی انڈیا کی لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ (طارق محمود' ساہیوال)

پیشاب کی تکالیف اور بادی بواسیر سب ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر ہفتہ میں ایک بار بڑی بہن کی خیر و عافیت دریافت کرنے چلا جاتا ہوں' ایک دفعہ ان کے ہاتھ میں "عبقری" رسالہ دیکھا' انہوں نے بتایا کہ بہت ہی مفید معلوماتی' روحانی اور یونانی نسخوں پر مشتمل یہ رسالہ ہے' مجھے اس کا تجسس ہوا اور پڑھنے کیلئے گھر لے آیا۔ یقین جانیے کہ مطالعہ کرنے کے بعد اس کی علمی روحانی افادیت اور جڑی بوٹیوں کے طریقہ علاج کا بے حد قائل ہوا۔ اس کے بعد سے آج تقریباً سال ختم ہونے کو ہے میں مستقل اس رسالہ کو ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں اور دینی اور دنیاوی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ میں نے اس میں سے دیکھ کر جو دوائیں اور دعائیں اپنے لیے استعمال کی ہیں اور بفضل خدا سکون اور راحت ملی ہے۔ قارئین! کے نسخہ جات سے میں نے فیض پایا اور اب اپنے آزمائے نسخے میں قارئین کی نذر کررہا ہوں۔

پیشاب کی ہر قسم کی تکالیف کا علاج: مجھے پیشاب میں جلن کی تکلیف رہتی تھی' ہومیو ڈاکٹر سے علاج کرایا تو وہ کہنے لگے پروسٹیٹ گلینڈ بڑھ رہے ہیں۔ دوائی لیکر کھاتا رہا

مگر مکمل آرام نہیں ہوسکا۔ اتفاق سے ایک ڈائجسٹ میں یہ نسخہ پڑھا۔ **ھوالشافی:** ایک عدد پیاز میڈیم سائز کی لیں' ڈیڑھ گلاس پانی میں پکائیں' جب آدھا گلاس پانی رہ جائے تو نیم گرم صبح اور شام استعمال کریں۔ آج تقریباً دس سال ہوگئے ہیں' مجھے دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی اور نہ ہی پروسٹیٹ گلینڈ کی آپریشن کی ضرورت محسوس ہوئی۔ **بادی بواسیر سے نجات:** مجھے بادی بواسیر کی شکایت ہوجاتی تھی' ہومیوپیتھک' ایلوپیتھک علاج کرایا' کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اتفاق سے ایک رسالہ میں (کرنجوہ) سلیٹی رنگ اور ریٹھے کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کی گری صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک ہفتہ میں آرام آگیا۔ یہ نسخہ ہر مزاج کے لوگ استعمال کرسکتے ہیں اور اس کے کوئی سائیڈ افیکٹ بھی نہیں۔ **ہر قسم کی مشکل اور جائز حاجات کیلئے:** میرے بچوں کا معمول ہے کہ شام کے چھ بجے دفتر سے گھر آجاتے ہیں۔ مگر ایک دفعہ انہیں دیر ہوگئی' جب طبیعت پریشان ہونے لگی تو یہ قرآنی آیات ملا کر پڑھنا شروع کیں۔ ایک سو ایک مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اول و آخر تینتیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس وظیفے کے پڑھنے کے دوران ہی بچوں نے دروازے پر دستک دیدی اور میں نے اللہ رب العالمین کا شکر ادا کیا۔ تمام قارئین کیلئے بھی یہ روحانی ٹوٹکہ تحریر کردیا ہے تاکہ مستفید ہوسکیں۔ نماز کی باقاعدگی شرط ہے۔ اس کے علاوہ بھی دیگر مشکل اور جائز کام کی حاجت ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوجاتی ہیں۔ (کلیم احمد انصاری' کراچی)

آزمودہ ومجرب نسخہ برائے بواسیر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے' آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم دائم رکھے' آپ کی ہماری ملاقات عبقری رسالہ سے غالباً جنوری 2013ء سے ہوئی' رسالہ باقاعدہ ہر ماہ پڑھتے ہیں بلکہ تقریباً سارا خاندان رسالہ پڑھتا ہے اور بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔ رسالہ عبقری بہت اچھا ہے' دعا ہے اللہ پاک اس کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے آمین!۔ قارئین کیلئے ایک آزمودہ اور مجرب نسخہ حاضر خدمت ہے جو کہ عرصہ چار سال سے لوگوں کو فی سبیل اللہ استعمال کروا رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** پان کی جڑ' کشتہ گودنتی ہم وزن لیکر بڑے سائز کے کیپسول بھرلیں یعنی پیس کر مکس کرکے ایک عدد کیپسول رات کو سوتے وقت آدھا کلو ٹھنڈے دودھ سے لیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بواسیر خونی ہو یا بادی دونوں سے شفاء ملے گی۔ فائدہ ہونے پر میرے لیے دعا ضرور کیجئے گا۔ (محمد ارشاد' بہاولپور)

میرے آزمودہ 2 ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو عدد ٹوٹکے قارئین کیلئے بھیج رہی ہوں امید ہے قارئین اس سے خوب خوب فائدہ اٹھائیں گے۔ **کسی بھی قسم کی کھانسی کیلئے:** بکری کا دودھ آدھ کپ' دو جوئے لہسن کے لے کر ململ کے کپڑے میں کوٹ کر اس کا پانی دودھ میں ڈالیں۔ ایک ہفتہ دوائی کی طرح پابندی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ کھانسی ختم ہوجائے گی۔ **جسم میں درد ہو یا گردن میں:** لونگ کا تیل اچھی طرح ملیں اور اس پر پھر آیوڈیکس لگا کر کپڑے سے باندھ دیں' ہر تین گھنٹے بعد یہی عمل کریں' الحمدللہ ایک دن میں درد مکمل طور پر ختم ہوجائے گا۔ (ام فائق احمد)

نکسیر کا نسخہ خاص

ھوالشافی: کیکر کی گوند لے کر اسے باریک پیس لیں' شربت انجبار دو کھانے والے چمچ کے ساتھ صبح اور عصر کے وقت چمچ کے آخر کونے (یعنی ایک چٹکی) کے ساتھ کھلائیں' شربت انجبار کو پانی میں مکس کرکے پئیں۔ **اعصابی کمزوری کیلئے:** **ھوالشافی:** گل نیلوفر آدھ پاؤ' گل گلاب آدھ پاؤ' بادام ایک کلو' چار مغز آدھ پاؤ' بادیان آدھ پاؤ' سونف آدھ پاؤ' کالی مصری ایک کلو' صندل دو تولے' سفید الائچی دو تولے' طباشیر ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' انیسوں آدھ پاؤ کوٹ پیس کر دوائیں بنالیں اور چاندی ورق پورا پیک دوائی تیار ہونے کے بعد ڈالیں۔ صبح وشام ایک ایک کھانے والا ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (سلمیٰ عروج' جہلم)

پاؤں کی بدبو ختم کرنے کا آسان ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ جس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں' خدا پاک آپ کو اس کا اجر دیں اور کامیابی وکامرانی عطا فرمائیں' آمین! ایک ٹوٹکہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ **پاؤں کی بدبو ختم کرنے کیلئے:** پاؤں کی بدبو ختم کرنے کیلئے سفید پودینہ صبح نہار منہ کھانے سے پاؤں کی بدبو چند دن میں ہی ختم ہوجائے گی۔ (د۔س۔ر)

بلڈ کینسر سے یقینی شفاء یابی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں گزشتہ چند مہینوں سے پڑھ رہا ہوں بہت اچھی معلومات طبی روحانی ملتی ہیں۔ آپ کی ہدایت پر اپنا ایک آزمودہ نسخہ بھیج رہا ہوں۔ بندہ 9 مارچ 1997ء سے بلڈ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہے اور اسی وقت سے ہی ایک بزرگ کے فرمانے پر پاکستانی کھجور صبح سات دانے اور شام سات دانے استعمال کررہا ہوں اور بفضل خدا نارمل زندگی گزار رہا ہوں۔ البتہ جب بھی کچھ عرصہ کیلئے چھوڑ دیتا ہوں تو تکلیف دوبارہ شروع ہوجاتی ہے۔ (محمد علی' اسلام آباد)

دانتوں کا ماسخورہ بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عرصہ قبل دانتوں کا ماسخورہ لاحق تھا جس کی وجہ سے میں بے حد پریشان رہتا تھا' اسی دوران ایک کتاب میرے زیر مطالعہ آئی جس میں ایک منجن کا نسخہ تھا۔ میں نے وہ بنا کر آزمایا جس سے مجھے ماسخورہ کے موذی مرض سے نجات مل گئی۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** چھلکا بادام کو جلا کر کوئلہ محفوظ کرلیں (راکھ نہ بننے دیں)، کوئلے کو باریک پیس لیں۔ فلفل سیاہ (کالی مرچ) بھی باریک پیس لیں' نمک سیندھا یا نمک آیوڈین لے کر پیس لیں۔ سفوف کوئلہ بادام سے نصف سفوف سیاہ مرچ اور سیاہ مرچ کے ہموزن نمک مذکورہ بالا تینوں سفوف خوب اچھی طرح یکجان کرلیں۔ مابعد اس سفوف کو کپڑ چھان کرکے محفوظ کرلیں۔ سونے سے قبل اچھی طرح منجن کریں۔ یقیناً سودمند ثابت ہوگا۔ (انشاء اللہ) (محمد لطیف ناصر)

ایک چھوٹا سا ٹوٹکہ اور لکنت ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کو لکنت کا مسئلہ تھا جس کی وجہ سے میرے والد سخت پریشان تھا' بہت علاج کروایا مگر آرام نہ آتا تھا پھر میرے والد کو کسی نے یہ نسخہ بتایا کہ شہد اور عقرقرحا ہموزن ملا کر بچی کو صبح وشام ایک ایک چمچ کھلائیں۔ اس عمل سے میری بہن اب بالکل ٹھیک ہے۔ (محمود' کوئٹہ)

نمک سے کیجئے جلے کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جلے ہوئے پر نمک ملنے سے وہاں چھالہ نہیں پڑتا۔ یہ ہمارا خاندانی آزمودہ نسخہ ہے۔ جسم کا کوئی بھی حصہ جلے فوراً اس جگہ نمک مل دیا جائے تو کبھی بھی چھالہ نہیں پڑے گا۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ ہم نے بہت سے لوگوں کو بتایا جس جس نے بھی کیا اس نے ہی اس کا کمال پایا۔ قارئین آپ بھی کیجئے اور دعاؤں میں یاد رکھیے۔ (ماہ نور آصف)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

وجہ سے میرے منہ میں چھالے بن جاتے' جس کی وجہ سے میں کچھ بھی کھا پی نہیں سکتا تھا' میں نے بہت سے ٹوٹکے آزمائے مگر وقتی فائدہ ہوتا' مختلف ڈاکٹرز سے چیک اپ کروایا مگر بے سود سب سے تھک ہار کر میں نے اس کے علاج کیلئے روحانی محفل کرنا شروع کردی' الحمدللہ! پچھلے سال میں نے روحانی محفل کی تھی نہ مجھے پچھلے سال منہ میں دانے ہوئے اور نہ ہی ان گرمیوں میں۔ میں بالکل ٹھیک اور فریش ہوں۔

صالحہ، راولپنڈی

عیدالفطر منائیں حقیقی اور ابدی خوشیوں کے ساتھ

اسلام کا ہر ہر اصول حکمت و دانش کا پہلو رکھتا ہے' یوم مسرت ہو یا غم' خوشی ہو یا الم' ہر موقع، ہر لمحہ جبھی با مقصد کہلائے گا جب خالق و مالک کو یاد کیا جائے' معبودِ حقیقی کو یاد کیا جائے' اپنے پروردگار کو یاد کیا جائے' پالن ہار کو یاد کیا جائے' اس کا شکر ادا کیا جائے۔

عیدالفطر دراصل بہت سی خوشیوں کا مجموعہ ہے۔ ایک رمضان المبارک کے روزوں کی خوشی، دوسری قیام شب ہائے رمضان کی خوشی، تیسری نزول قرآن، چوتھی لیلۃ القدر اور پانچویں اللہ تعالیٰ کی طرف سے روزہ داروں کے لئے رحمت و بخشش اور عذاب جہنم سے آزادی کی خوشی۔ پھر ان تمام خوشیوں کا اظہار صدقہ و خیرات جسے صدقہ فطر کہا جاتا ہے، کے ذریعے کرنے کا حکم ہے تاکہ عبادت کے ساتھ انفاق و خیرات کا عمل بھی شریک ہو جائے۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بناء پر اسے مومنوں کے لئے "خوشی کا دن" قرار دیا گیا۔
اس میں کوئی شک نہیں کہ عید کا دن خوشی و مسرت کا دن ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ جو آپ کے دل میں آئے وہ آپ کر گزریں۔ اکثر لوگ عید کے دن کو تفریح اور خوشی و مسرت کا دن قرار دے کر شرعی حدود کو پامال کرتے ہیں، جن میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں۔ یعنی سارا رمضان روزے رکھے اور چاند رات کو ہی شاپنگ کے نام پر ساری رات بازاروں میں گھومتے ہیں وہ رات جو کہ انعام کی رات ہوتی ہے' مزدور کو مزدوری ملنے کی رات ہوتی ہے اس رات ہم اللہ کی ناراضگی مول لے لیتے ہیں۔ عید کے دن اکثر لوگ یا تو سارا دن گھر پر بیٹھ مختلف چینلز پر لگے حیاسوز پروگرامز دیکھتے ہیں' فلمیں دیکھتے ہیں یا پھر شام کو سینما گھروں میں جا کر "عید کی خوشی" مناتے ہیں۔ بعض ہماری بہنیں سارا دن گھر میں ٹی وی پر میوزک سنتی ہیں۔ حالانکہ یہ دن مغفرت و انعام ہے مگر ہم اسی دن اللہ کی شدید ناراضگی مول لے لیتے ہیں۔

بے پردہ ہو کر گھومنا: عید کے دنوں میں بہت سارے مرد اپنی بے پردہ خواتین کے ساتھ گھروں سے نکلتے ہیں۔ بے پردہ خواتین خوب سج دھج کر بازاروں' مارکیٹوں اور پارکوں میں جاتی ہیں اور بہت سے لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرتی ہیں جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور عورتوں کو پردے کے بغیر گھروں سے نکلنے کی اجازت نہیں دی۔
فرمان الٰہی ہے: {وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى} "اور اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور قدیم زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار کا اظہار مت کرو۔" (احزاب 33:33) رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: "عورت ستر (چھپانے کی چیز) ہے۔ اس لیے جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کی تاک میں رہتا ہے اور وہ اپنے رب کی رحمت کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہوتی ہے۔" (صحیح ابن حبان: 5591) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "جو عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ وہ اس کی خوشبو محسوس کر سکیں تو وہ بدکار عورت ہے۔" (سنن أبي داود: 4167)
اسلام کا ہر ہر اصول حکمت و دانش کا پہلو رکھتا ہے' یوم مسرت ہو یا غم' خوشی ہو یا الم' ہر موقع، ہر لمحہ جبھی با مقصد کہلائے گا جب خالق و مالک کو یاد کیا جائے' معبودِ حقیقی کو یاد کیا جائے' اپنے پروردگار کو یاد کیا جائے' پالن ہار کو یاد کیا جائے' اس کا شکر ادا کیا جائے۔ "عید" منانے کا مقصد منعم حقیقی کا شکر بجالانا ہے۔ اس کی نعمتوں کی عطا کی یاد تازہ کرنا ہے' اس کے کرم کا احسان ماننا ہے' اس کی نوازش کا دوگانہ ادا کرنا ہے' اس کی عطا کا چرچا کرنا ہے' اسی کا فرمان ذی شان ہے: وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا (سورۃ النحل: 18) اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے'۔ ہم ان نعمتوں کے ملنے پر احسانِ رب العالمین کا تذکرہ تو کر سکتے ہیں۔
خوشی منانا سرشت انسانی کا لازمہ ہے' فطرت کا خاصہ ہے' عقل بھی اس کی تائید کرتی ہے۔ لیکن یہ سوال ہے کہ یہ کس طرح منائی جائے؟ اس کا پس منظر دیکھنا ہوگا۔ عیدالفطر مسلمانوں کی عید ہے۔ رمضان کو لیجئے جس کا پس منظر یوں ہے کہ اس ماہ میں روزے رکھے جاتے ہیں' روزے سے نفس کو لگام لگتی ہے' روزے سے فکری آوارگی دور ہوتی ہے۔ روزے سے تقوے کا حصول ہوتا ہے اور ذہن کے غبار دھلتے ہیں۔ کدورتیں دور ہوتی ہیں۔ اس کے سائنسی فوائد بھی ہیں اور روحانی و جسمانی بھی' تراویح، نمازوں کا اہتمام، تلاوتوں کی بہاریں یہ سب من کی دنیا کو مہکا جاتے ہیں' گناہوں کو مٹا دیتے ہیں اور اللہ کریم کا خوف خیالات کو پاکیزہ بنا دیتا ہے پھر ہلال عید نمودار ہوتا ہے۔
عید کا پس منظر یہی ہے کہ خوشی منائی جائے! لیکن اسلامی شان کے ساتھ۔ سرور کائنات حبیب کبریا ﷺ کے احکام کے ساتھ' رب کی رضا کے ساتھ' شریعت کی پابندی کے ساتھ' اعمالِ صالحہ کی تابندگی کے ساتھ' غریبوں کی خوشنودی کے ساتھ' مساکین کی دل جوئی کے ساتھ' مفلسوں کی مدد کے ساتھ۔ نہ کہ تکبر کے ساتھ بلکہ خلوص کے ساتھ' للہیت کے ساتھ' محبت کے ساتھ' مروت کے ساتھ' حیا کے ساتھ' شفقت کے ساتھ' تب بشارتوں کا آفتاب طلوع ہوگا اور گنبد خضرا سے نسیم سحر چلے گی' دل کی کلیاں کھلیں گی' من کی دنیا مہکے گی' فضا روشن ہو اٹھے گی۔ تب پریشانیاں' تنگدستیاں' بیماریاں' گھریلو الجھنیں' الجھے روگ' غم ختم ہوں گے جب ہم سنت نبوی ﷺ پر چلتے ہوئے اپنے تہوار منائیں گے۔
امید ہے کہ قارئین اپنی اصلاح کی کوشش کریں گی اور ان عملی کوتاہیوں کو دور کریں گی۔ اللہ انہیں توفیق دے اور نیکی کے لیے ان کی کوشش و کاوش کو قبول فرمالے۔ آمین!

سورۂ قصص کی آیت کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے مسائل کے حل کیلئے میں نے آپ کو خط لکھا تھا' اس کے جواب میں آپ نے مجھے سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 ہر وقت پڑھنے کیلئے۔ میں نے اس آیت کو فقیروں کی طرح پڑھا اور پڑھ رہی ہوں۔ وظیفہ پڑھتے ہوئے ابھی مجھے پانچ دن ہی ہوئے تھے کہ میرا سب سے بڑا مسئلہ جو کہ میری پردوشن تھی وہ حل ہو گیا اور مجھے پردوشن مل گئی۔ اس وظیفے کے پڑھنے کا مجھے ایک اور فائدہ یہ ہوا کہ میری بہن اور کزن جو کہ مجھ سے سخت ناراض تھی انہوں نے خود میرے گھر آ کر مجھ سے صلح کی اور دو دن میرے گھر رہ کر گئی ہیں۔ جس سے میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ (پوشیدہ)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

سے ان کی ملاقات آپ سے ہوئی اور آپ نے ان کو سورۂ کوثر اور ایس درس میں شامل ہونے کو کہا۔ خیر! جس طرح کر کے انہوں نے درس میں آنا شروع کیا اور پہلے چند درس سنے ہی تھے کہ ان کا پہلا مسئلہ ان کے شوہر کے روزگار کا تھا وہ ان کو ملا پھر کچھ مسائل بھی آئے' درس سننے کے دوران کہ درس میں جانے کا مسئلہ' مگر انہوں نے درس سنا اور باقاعدہ سنا اور درس کی برکت سے ان کی بیٹی کی شادی کے اسباب بھی بنے اور پہلے رکشہ کرائے پر کسی نے دیا مگر پھر بعد میں نے انہوں نے خود ہی خرید لیا۔۔۔ حضرت حکیم صاحب! یہ سب صرف اور صرف آپ کی بے لوث دعاؤں اور درس میں برکت سے ممکن ہوا۔ دوسرا مشاہدہ انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ ان کی ایک عزیزہ کی بیٹی کے ہاں دس سال سے اولاد نہ تھی اور انہوں نے دل ہی دل میں یہ منت مان لی کہ مالک اگر تو میری بیٹی کو اولاد کی نعمت دے تو میں حضرت حکیم صاحب کے تین درس میں شرکت کروں گی۔ ابھی کچھ دن ہی گزرے کہ ان کی بیٹی کا انگلینڈ سے فون آیا کہ وہ امید سے ہے۔ اس لیے درس میں حاضری سے قبل انہوں نے مجھے اپنا یہ مشاہدہ بتایا کہ عبقری کی زینت ضرور بنے۔ (کرن ربانی)

قسط نمبر 15

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

اس نے فوری مجھے اطلاع دی' ہم جب وہاں گئے تو ہماری موٹر سائیکل وہاں بالکل صحیح سلامت کھڑی تھی' حتیٰ کہ پٹرول بھی کم نہیں ہوا تھا۔ ہمارے علاقے میں کسی کو بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ گمشدہ موٹر سائیکل تین دن بعد بالکل صحیح سلامت حالت میں مل گئی ہے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔(ایڈیٹر کے قلم سے)

جیسے جیسے ''گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' کی قسطیں بڑھ رہی ہیں ویسے ویسے روزانہ کی ڈاک میں اس کے مشاہدات کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔اس وظیفے کو مخلوق خدا خوب آزما رہی ہے اور خوب پا رہی ہے۔ چند واقعات واقعات قارئین آپ کیلئے تحریر کر رہا ہوں:۔

ڈائمنڈ کے گمشدہ ٹاپس مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی ایک کنسٹرکشن کمپنی میں بطور انٹیریئر ڈیزائنر کام کرتی ہے اس کی شادی کو کچھ ہی ماہ ہوئے تھے کہ وہ ٹاپس (کانٹے) پہن کر آفس گئی۔ ڈیوٹی کے دوران وہ اپنے کچھ افسروں کے ساتھ ایک زیر تعمیر گھر میں گئی جہاں اس کے ٹاپس گر گئے جس کا اسے پتہ نہیں چلا۔ جب اس نے گھر جا کر دیکھا تو اس کے کان میں ایک ٹاپس نہیں تھا۔ اس نے اپنے شوہر کو بتایا کہ میرا ٹاپس کہیں گر گیا ہے جس پر وہ کہنے لگا کہ میں نے یہ ڈائمنڈ کے ٹاپس تمہارے لئے بیرون ملک سے منگوائے تھے جواب یہاں سے دوسرے نہیں ملیں گے۔ اس پر میری بیٹی رونے لگی اور مجھے فون کر کے روتے ہوئے سارا واقعہ سنایا تو میرا دل بھر آیا۔ میں اللہ سے کہا کہ یااللہ! میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے اس کا شوہر کچھ بھی سوچ سکتا ہے۔ اسی دوران میرے ذہن میں فوراً ہی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا بتایا ہوا یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا اور بیٹی کو بھی کہا کہ جتنا بھی ہو سکے سارا دن وضو با وضو کھلا پڑھو ان شاء اللہ ٹاپس ضرور مل جائیں گے۔ پڑھتے پڑھتے میری بیٹی نے اپنے باس سے کہا کہ آپ اس گھر میں جا کر دیکھیں جہاں ہم گئے تھے کہیں وہاں نہ گر گیا ہو؟ اس نے کہا کہ وہاں تو کنسٹرکشن کا سامان بجری، ریت، سیمنٹ اور بہت چیزیں پڑی ہوئی ہیں وہاں سے نہیں ملے گا لیکن اس نے اپنا وظیفہ جاری اور یقین سے کہا کہ نہیں ادھر سے ہی ملے گا۔ ابھی اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے رات کو اس کے باس کا فون آیا کہ تمہارا ٹاپس اسی گھر سے گرا ہوا مل گیا ہے۔ وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئی اور اسی دن سے اس کو اس وظیفے پر اور بھی پختہ یقین ہو گیا ہے۔ اب جب بھی کسی کی کوئی چیز گم ہوتی ہے تو وہ یہی وظیفہ پڑھنے کا بتاتی ہے جس سے الحمدللہ! انہیں وہ چیز مل جاتی ہے۔ (اُم بلال، لاہور)

بیروزگار کو بہترین کام بن گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ سے بیروزگار تھا' کہیں بھی روزی روٹی کا کوئی بندوبست نہ ہو رہا تھا' میں نے عبقری رسالے میں جب آپ کے روحانی کالم سے لوگوں کے مشاہدات پڑھے تو بیروزگاری سے نجات کیلئے میں نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سارا دن اٹھتے' بیٹھتے' چلتے پھرتے پڑھنا شروع کر دیا' چند ہی دنوں کے بعد اللہ نے مجھے بہترین روزگار عطا فرما دیا۔ الحمدللہ! اب میں بہت خوش ہوں۔

قیمتی گمشدہ کاغذات دو گھنٹے میں مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ تقریباً 2 سال سے میں تسبیح خانے میں درس میں شرکت کیلئے آ رہا ہوں جس کے مجھے بہت زیادہ فوائد مل رہے ہیں۔ ایک درس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے گمشدہ چیز کے ملنے اور لاپتہ شخص کو گھر واپس لانے کیلئے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنے کیلئے ارشاد فرمایا تھا۔ ایک بار میں کسی کیلئے کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں میرے بہت ہی ضروری کاغذات کہیں گر گئے جن کا مجھے اس وقت پتہ نہیں چلا۔ جب میں واپس گھر آیا اور کاغذات دیکھے تو وہ نہیں تھے جس پر میں بہت پریشان ہوا۔ اسی وقت میرے ذہن یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ آیا تو میں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ جس کے پڑھنے کے 3 گھنٹے بعد ہی ایک اجنبی شخص نے آ کر میرے گھر کی بیل دی اور کہا کہ یہ آپ کے کاغذات راستے میں گر گئے تھے جن پر آپ کا ایڈریس لکھا ہوا تھا اسی لئے آپ تک پہنچانے کیلئے آیا ہوں۔ میں یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ اس نے صرف دو گھنٹے میں ہی میرے اتنے قیمتی گمشدہ کاغذات واپس لوٹا دیئے۔ یہ وظیفہ واقعی بہت ہی لاجواب ہے جسے میں بہت سے لوگوں میں تقسیم کر رہا ہوں۔

چوری ہوئی موٹر سائیکل تین دن میں مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' اس کے ہر ہر لفظ میں مخلوق خدا کیلئے فیض ہی فیض ہے۔ آج میں نے قلم صرف آپ کے روحانی کالم ''گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' کیلئے اٹھایا ہے۔ آپ کے اس کالم نے میرے شاگرد کو بہت بڑے نقصان سے بچا لیا۔ عرض یہ ہے کہ میرا ایک شاگرد ایک دن مغرب کی نماز ادا کرنے موٹر سائیکل ہنڈا 125 پر مسجد میں گیا' موٹر سائیکل مسجد کے باہر کھڑی کی۔ جب نماز ادا کرنے کے بعد واپس آیا تو وہاں پر موٹر سائیکل نہ تھی' ادھر اُدھر سے پوچھا خوب بھاگ دوڑ کی' مگر موٹر سائیکل نہ ملی۔ پولیس کو اطلاع کی' پولیس نے معمول کی کارروائی کی اور واپس چلی گئی۔ اس کے اگلے دن مجھے میرے شاگرد کا والد ملا تو نہایت مایوسی کے عالم میں کہنے لگا کہ میرے پاس ایک ہی سواری تھی' دکان وغیرہ کا سامان اسی پر لاتا تھا' وہ بھی چوری ہو گئی ہے۔ میں نے انہیں حوصلہ دیا اور کہا کہ میں نے عبقری میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا ایک وظیفہ پڑھا ہے' ہر ماہ لوگوں کے اس وظیفے کے حوالے سے مشاہدات پڑھتا ہوں آپ بھی یہی وظیفہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ کرم کرے گا۔ انہوں نے اور ان کے تمام گھر والوں نے لگاتار سارا دن یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کر دیا۔ صرف تین دن کے بعد میرے شاگرد نے مجھے فون کیا اور نہایت خوشی کے عالم میں کہنے لگا استاد جی! ایک خوشخبری ہے' وہ یہ کہ جس طرح مسجد کے باہر سے موٹر سائیکل چوری ہوا تھا' اسی طرح ایک دوسری دور دراز مسجد کے باہر کوئی آدمی ہماری موٹر سائیکل کھڑی کر کے چلا گیا ہے اور ایک دن سے موٹر سائیکل اسی مسجد کے باہر کھڑا رہا۔ میرا ایک جاننے والا وہاں سے گزرا تو اس نے جب اس موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ دیکھی تو اس نے کہا یہ موٹر سائیکل تو (ع) کی لگتی ہے۔ اس نے فوری مجھے اطلاع دی' ہم جب وہاں گئے تو ہماری موٹر سائیکل وہاں بالکل صحیح سلامت کھڑی تھی' حتیٰ کہ پٹرول بھی کم نہیں ہوا تھا۔ ہمارے علاقے میں کسی کو بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ گمشدہ موٹر سائیکل تین دن بعد بالکل صحیح سلامت حالت میں مل گئی ہے۔ بے شک یہ اس وظیفے کی برکت سے ہوا ہے۔ الحمدللہ!

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

مشروب عبقری سے لطف اندوز ہونے والے

بڑے کام کی چیز ہے سنبھال لے اس کو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بھائی ایک پرنٹنگ پریس پر کام کرتا ہے آن کا سیزن چل رہا تھا صبح فجر کے بعد سے لے کر رات تک مسلسل مشین پر کھڑا رہا مشین ایک بیسمنٹ میں لگی تھی اور ساتھ جنریٹر بھی چلتا رہا جس کی وجہ سے جنریٹر کا دھواں سارے بیسمنٹ میں پھیلا ہوا تھا جب وہ سارا دن کام کرکے رات کو بیسمنٹ سے باہر نکلا تو ایک دم اسے ٹھنڈی ہوا لگی اس ہوا کا لگنا تھا کہ اس کے سر میں شدید درد شروع ہوگیا اسی حالت میں جب وہ گھر آیا تو سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چارپائی پر لیٹ گیا ہم سارے گھر والے گھبرا گئے اور بھاگ کر اس کے پاس گئے اور اس کو پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں پریس سے نکلا تو اچانک سر درد شروع ہوگیا میں نے جلدی سے "مشروب عبقری" جو کہ گھر میں پہلے سے موجود تھا ایک گلاس میں تین چمچ گھول کر بھائی کو پلایا تو سارے گھر والے حیران رہ گئے کہ صرف تین منٹ کے اندر اندر بھائی کا سر درد ختم ہوگیا اور وہ بالکل فریش ہوگیا جب ذرا سنبھلا تو پوچھا کہ مجھے کیا پلایا تھا؟ میں نے اسے مشروب عبقری کی بوتل تھمادی تو حیرت اور خوشی سے کہنے لگا "بڑے کام کی چیز ہے سنبھال لے اس کو" الحمدللہ! ہمارے گھر میں ساری گرمیاں یہی مشروب استعمال ہوتا ہے کسی کو بھی گرمی کے امراض نہیں ہیں۔ (شہزاد احمد لاہور)

بیٹے کا یرقان "مشروب عبقری" سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے پچھلے سال گرمیوں میں عبقری کے بیک ٹائٹل سے مشروب عبقری کا تعارف پڑھا اور اس کے لکھے گئے فوائد کو دیکھتے ہوئے عبقری دواخانہ سے "مشروب عبقری" کی ایک بوتل خرید لایا۔ انہی دنوں میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً اڑھائی سال ہے اس کو یرقان ہوگیا میں نے اسے چند دن صرف مشروب عبقری پلایا تو اس کا یرقان ختم ہوگیا اور وہ بالکل تندرست ہوگیا۔ اب تو میرا بیٹا مشروب عبقری کا ایسا دیوانہ ہوگیا ہے کہ دودھ کی جگہ مشروب عبقری ہی پینا پسند کرتا ہے۔ الحمدللہ اس کی صحت بھی قابل رشک ہوتی جارہی ہے۔ میں نے مشروب عبقری کا استعمال سردیوں میں بھی کیا ہے لاجواب چیز ہے۔ (اعظم مغل لاہور)

سخت گرمی میں کام اور مشروب عبقری کا ساتھ

محترم حضرت حکیم صاحب! میں واپڈا میں بطور لائن مین ملازم ہوں سارا دن دھوپ میں کام کرنا پڑتا ہے کہیں سے بھی کوئی کمپلین آئے ہمیں بھاگ کر جانا پڑتا ہے شدید گرمی میں بعض اوقات کھمبوں پر چڑھ کر ٹرانسفارمر اتارنا اور بعض اوقات لگانا بہت مشقت کا کام ہے۔ میرا پچھلے سال سے ایک معمول ہے جس سے مجھے بے حد فائدہ ہوا۔ میں ایک ڈیڑھ لیٹر کی بوتل میں مشروب عبقری بنا کر اپنے بیگ میں رکھ لیتا ہوں جب بھی پیاس لگتی ہے یہی مشروب پیتا ہوں۔ سارا دن فریش رہتا ہوں نہ گرمی نہ لو نہ گھبراہٹ اور نہ حلق خشک ہوتا ہے۔ سارا دن خوش باش گزرتا ہے اور رات کو پرسکون نیند آتی ہے۔ (شہریار ملتان)

مشروب عبقری سے چہرہ جیسے گلاب



محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی کی عمر تقریباً 17 سال ہے کچھ عرصہ سے گرم اور تلی ہوئی چیزیں زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے اس کے چہرے پر دانے اور کالے نشان بہت زیادہ بڑھ گئے تھے جلد کی چکنائی کسی صورت کم نہ ہورہی تھی۔ میرے بھائی نے مجھے مشروب عبقری کا پیارا تحفہ دیا۔ میں نے اپنی بیٹی کو صبح شام مشروب عبقری تقریباً ایک ماہ مسلسل استعمال کروایا۔ الحمدللہ! اس کی چکنائی سے بھری ہوئی جلد نارمل ہوگئی کالے نشان خود ہی خشک ہوکر باہر نکل آئے اور رنگ ایسے صاف اور گلابی ہوگیا کہ ہم سب حیران رہ گئے۔ اب تو اس کی دوست اور کزنز اس کی خوبصورتی کا راز اس سے پوچھتی ہیں تو وہ "مشروب عبقری" کی بوتل لا کر ان کے سامنے رکھ دیتی ہے۔ الحمدللہ! میں بھی مشروب عبقری استعمال کرتی ہوں خاص طور پر رات کو دودھ میں ڈال کر پیتی ہوں تو سارے دن کی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ (ام ہانیہ اسلام آباد)

خون کی کمی دور آپریشن سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو چھ سال ہوچکے ہیں میرے پہلے دو بچے آپریشن ہوئے۔ اس مرتبہ بھی مجھے دوران حمل بے چینی بے خوابی جسم میں درد گھٹنوں کا درد اور خون کی کمی کی شکایات تھیں۔ میرے شوہر نے "عبقری" سے "مشروب عبقری افزا سے لطف اندوز ہونے والے" پڑھ کر میرے لیے مقامی ایجنسی سے مشروب عبقری افزا لے آئے۔ میں نے ان درج بالا تمام شکایات کیلئے صبح اور دوپہر کو مشروب عبقری بنا کر پیتی اور رات کو ایک گلاس دودھ میں دو چمچ مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کردیا۔ میں نے صرف تین ہفتے ہی استعمال کیا تو میری درج بالا تمام شکایات ایسے دور ہوگئیں جیسے تھیں ہی نہیں۔ رات کو پرسکون نیند آتی' بے چینی گھبراہٹ ختم ہوگئی جسم بالکل ہلکا پھلکا فریش رہنے لگا اور سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میری بیٹی بغیر آپریشن گول مٹول اور صحت مند پیدا ہوئی۔ (عائشہ ناز کراچی)

خواتین کے پوشیدہ امراض سے نجات

میں پچھلے تقریباً سات سالوں سے لیکوریا کی مریضہ تھی بہت سے گھریلو ٹوٹکے اور مختلف دواخانوں کی ادویات استعمال کیں مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا اس بیماری کی وجہ سے میری طبیعت میں چڑچڑاپن بہت زیادہ آگیا تھا جس کی وجہ سے میری گھر میں ہر کسی سے چھوٹی سے چھوٹی بات پر لڑائی ہوجاتی' گھر کا سکون غارت ہوچکا تھا۔ میں ذہنی مریضہ بن چکی تھی۔ ایک دن میرے شوہر "مشروب عبقری افزا" گھر لے آئے۔ میں نے جب اس پر لکھے اس کے فوائد پڑھے تو میں نے اپنی اس بیماری سے نجات کیلئے اسے دن میں پانچ مرتبہ پینا شروع کردیا۔ الحمدللہ! مجھے پہلی بوتل سے ہی حیرت انگیز فائدہ ہوا میرا چڑچڑاپن ختم ہوچکا تھا' ذہنی سکون مل گیا میرا چیخنا چلانا ختم ہوگیا۔ میں نے اپنے شوہر سے اس کا پورا کاٹن منگوایا اور چھ بوتلیں مسلسل استعمال کیں تو میرا لیکوریا جو کہ سات سال سے مجھے اندر ہی اندر کھائے جارہا تھا ختم ہوگیا۔ اب الحمدللہ! میں بالکل صحت مند ہوں چہرے پر رونق لوٹ آئی ہے' آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے تھے وہ بھی ختم ہوگئے ہیں۔ (ام کامران' سکھر)

مردانہ امراض کا آخری حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک عزیز کو جریان اور احتلام کی بیماری تھی اس نے اپنے علاقے کا کوئی حکیم' ڈاکٹر نہ چھوڑا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا' میں چونکہ خود بھی گھر میں مشروب عبقری استعمال کررہا تھا تو میں نے ایک بوتل اسے بھی لاکردی۔ جب میں نے اس کو اس کے فائدے بتائے تو اسے یقین نہ آیا کہ ایک لال شربت کی بوتل اس کی سالوں پرانی بیماری دور کرسکتی ہے میرے اصرار پر اس نے چند دن استعمال کیا' اگلی ملاقات میں بتایا کہ صرف چند دنوں میں ہی میرے امراض میں 70 فیصد فائدہ ہوا ہے اور خود ہی جاکر اس نے دفتر ماہنامہ عبقری سے مشروب عبقری لاکر مزید استعمال کیا اب وہ بالکل تندرست ہے۔ (عاطف علی لاہور)

مشروب عبقری دلائے والدین کی دعائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد کو جگر میں گرمی تھی ان کو پیشاب بہت جل کر آتا تھا' سارا دن پاؤں اور ہاتھوں پر پسینہ آتا اور گھبراہٹ ہوتی' میں نے ان کو مشروب عبقری لاکر دیا انہوں نے صرف ایک ہی بوتل پی تو ان کی تمام تکالیف دور ہوگئیں۔ اس کے علاوہ میری والدہ کو دل کا مسئلہ تھا' ان کی دل کی دھڑکن بہت تیز رہتی تھی وہ چند قدم چلتی تو سانس پھول جاتا' میں نے ان کو بھی چند بوتلیں مشروب عبقری کی استعمال کروائیں اب الحمدللہ! ان کے دل کی دھڑکن کنٹرول میں ہے اب تو بغیر رکے ساری سیڑھیاں چڑھ جاتی ہیں۔ ان کی طبیعت میں کافی بہتری آتی جارہی ہے۔ سب سے خاص بات مشروب عبقری کی وجہ سے مجھے بوڑھے والدین کی ڈھیروں دعائیں ملتی ہیں۔ (فہیم لاہور)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد مری، سرگودھا (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر